کامیاب زندگی

اقوالِ علی رضی اللہ عنہ

کی روشنی میں

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم
بھیرہ شریف

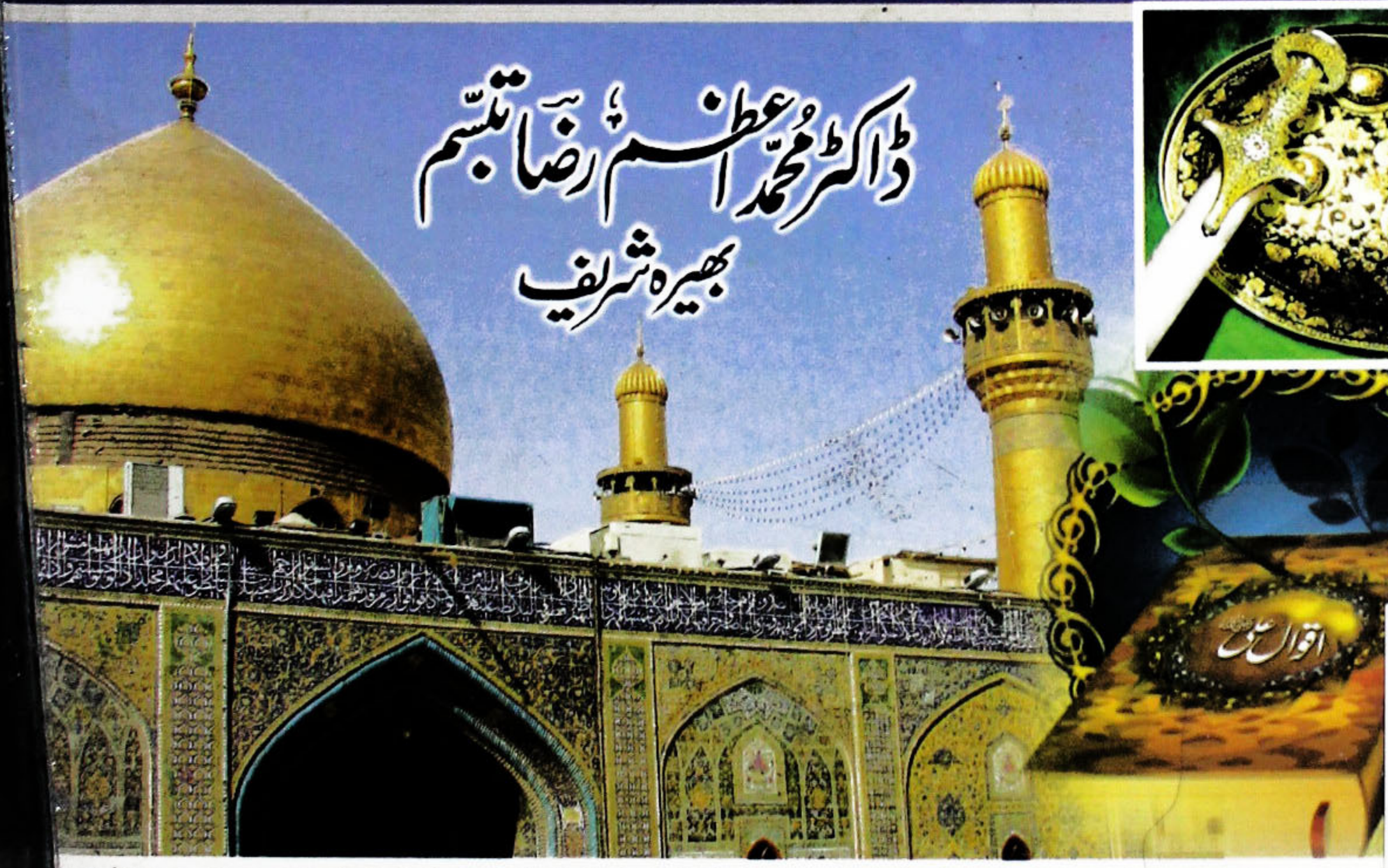

مسلم بکڈپو

Marfat.com

"اَنَا دَارُالْحِکْمَۃِ وَ عَلِیٌّ بَابُھَا" (الحدیث)

کامیاب زندگی

رضی اللہ عنہ

اقوال علی

کی روشنی میں

DATA

منبع ولایت، امام المشارق والمغارب، مظہر العجائب والغرائب، باب مدینۃ العلوم والمطالب، اسد اللہ غالب علی ابن ابی طالب کے خوبصورت اقوال زندگی کے ہر پہلو پر مکمل رہنمائی کرتی ایسی کامل رہنما باتیں جن پر عمل ظاہر و باطن، دنیا و آخرت سب کو سنوار دے۔

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم بھیرہ شریف

مسلم بک ڈپو
۱۲ گنج بخش روڈ لاہور
فون: 042-37112941

Marfat.com

۱۲۷۴۵۸
۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس کتاب کے جملہ حقوق برائے
اسلام بکڈپو محفوظ ہیں

کامیاب زندگی
اقوالِ سیدنا حضرت علیؓ

مصنف : ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم
فاضل بھیرہ شریف

پرنٹرز : آر۔آر پرنٹرز

بار اول : جولائی 2013ء

ناشر : چوہدری غلام رسول۔میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت : -/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

پروگریسو بکس
6۔یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

ملت پبلی کیشنز
دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

اسلام بکڈپو ۱۲۔گنج بخش روڈ لاہور فون 37112941 -8836776

Marfat.com

عالم کا جمال

عالم کا جمال اپنے علم کے مطابق عمل کرنا ہے۔

سچائی

سچائی دین کا لباس اور زہد یقین کا ثمرہ ہے۔
جو شخص راست گو ہوتا ہے وہ کبھی عزت نہیں کھوتا۔

استقامت

فرائض کو بخوبی سرانجام دینے کا نام استقامت ہے۔

اچھا تجربہ

تیرا سب سے اچھا تجربہ وہ ہے جس سے تجھے نصیحت ہو اور اچھا علم وہ ہے جس سے تیری درستی اور اصلاح ہو۔

تین چیزیں

☆.....علم ایک اچھا رہنما
☆.....تکبر عین حماقت
☆.....فضول خرچی محتاجی کی دلالت ہے۔

نرم اور عمدہ لکڑی

جس درخت کی لکڑی نرم اور عمدہ ہوتی ہے اسکی شاخیں گنجان ہوتی ہیں اسی طرح جس شخص کی معاشرت اچھی ہوتی ہے اس کے بھائی بند اور دوست کثرت سے ہوتے ہیں۔

یہ چند اقوال پڑھنے کے بعد یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ ہمارے اسلاف نے ہمیں ہمیشہ اعلیٰ اوصاف اپنانے کی نصیحت کی ہے، ایسے اوصاف جن کے اپنانے کی وجہ سے حضرت انسان کو انسانیت کی معراج نصیب ہو جائے لازمی بات

Marfat.com

ہے جس آدمی کے پاس کردار کے اعلیٰ خوبیاں ہوں گی وہ کامیاب زندگی گزارے گا۔

''کامیاب زندگی اقوال علیؓ کی روشنی میں'' اس اعتبار سے اپنی نوعیت کی ایک منفرد کتاب ہوگی اور میں امید کرتا ہوں اس کا مطالعہ آپ لوگوں کی زندگی کو حسن ظاہری و باطنی ضرور میسر کرے گا اور آپ لوگ اپنی زندگی کے ان خوبصورت لمحات میں جن میں دعا کی جاتی ہے اپنے کریم رب عزوجل کی بارگاہ میں آہ وزاری کی جاتی ہے مجھے بھی یاد رکھیں گے۔

کتاب کے متعلق اور اسی سیریل کی دوسری کتابوں کی خوبصورت اشاعت پر میں محترم جواد صاحب (ایگزیکٹو اسلام بک ڈپو) کا ممنون و مشکور ہوں جن کی دلی محبت فروغ علم و ادب میں میری معاون ثابت ہو رہی ہے۔ اور برادرِ مکرم ندیم صدیقی صاحب کا بھی شکر گزار ہوں جن کی خوبصورت کمپوزنگ اور ساتھ ساتھ قیمتی مشورے کتاب کے حسن کو چار چاند لگا رہے ہیں، وہ اس ''کامیاب زندگی'' سیریل کی دوسری کتابوں کے نام پہ ہیں ان کا مطالعہ بھی خالی از افادہ نہیں ہوگا۔

(۱) کامیاب زندگی اقوالِ صحابہؓ کی روشنی میں

(۲) کامیاب زندگی فرامینِ رسول اللہ ﷺ کی روشنی میں

(۳) کامیاب زندگی اقوالِ اولیاء کی روشنی میں

(۴) کامیاب زندگی کامیاب لوگوں کے اقوال کی روشنی میں

اللہ کریم عزوجل کی بارگاہ لم یزل میں دعا ہے کہ اس کتاب کو ہر خاص و عام کیلئے نافع بنا دے۔ آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم

فاضل بھیرہ شریف

Marfat.com

حیات علی المرتضیٰؓ پر ایک طائرانہ نظر

خلیفہ چہارم برحق و زوج بتول حضرت علی بن ابی طالبؓ کی کنیت ابوالحسن اور ابوتراب ہے۔ لقب اسد اللہ وحیدر و مرتضیٰ ہے۔ نام گرامی علی ہے۔ آپ حضور اقدس ﷺ کے چچا ابو طالب کے فرزند ہیں۔ عام الفیل کے تیس برس بعد جب کہ حضور اکرم ﷺ کی عمر مبارک تیس برس تھی جمعہ کے دن حضرت علیؓ خانہ کعبہ کے اندر پیدا ہوئے۔

آپ کی والدہ ماجدہ کا نام فاطمہ بنت اسد ہے۔ آپ نجیب الطرفین ہاشمی تھے۔ آپ نے اپنے بچپن ہی میں اسلام قبول کر لیا تھا اور حضور اکرم ﷺ کے زیر تربیت ہر وقت آپ ﷺ کی امداد و نصرت میں لگے رہتے تھے آپ مہاجرین اوّلین اور عشرہ مبشرہ میں اپنے بعض خصوصی درجات کے لحاظ سے بہت زیادہ ممتاز تھے۔ امیر المومنین حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت کے بعد انصار و مہاجرین نے آپ کے دست حق پرست پر بیعت کی آپ کی خلافت کی مدت چار سال آٹھ ماہ نو دن ہے۔ (تاریخ الخلفاء وازالۃ الخفاء)

حضرت علی المرتضیٰ کا نکاح بحکم خدا عزوجل

عن عبداللہ بن مسعودؓ، عن رسول اللہ ﷺ، قال ان اللہ امرنی ان ازوج فاطمۃ من علی۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ میں فاطمہ کا نکاح علی سے کر دوں۔

Marfat.com

قال رسول الله ﷺ یا انس! اتدری ماجاء نی به جبریل من صاحب العرش؟ قال: ا نالله امرنی ان ازوج فاطمة من علی

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے انس! کیا تم جانتے ہو کہ جبرئیل میرے پاس صاحبِ عرش کا کیا پیغام لائے ہیں؟
پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فاطمہ کا نکاح علی سے کر دوں۔

حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے: رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے کہ حضرت علیؓ سے فرمایا یہ جبریل ہے جو مجھے یہ بتا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فاطمہ سے تمہاری شادی کر دی ہے اور تمہارے نکاح پر چالیس ہزار فرشتوں کو گواہ کے طور پر مجلس نکاح میں شریک کیا گیا اور شجر ہائے طوبیٰ سے فرمایا: ان پر موتی اور یاقوت نچھاور کرو۔ پھر دلکش آنکھوں والی حوریں اُن موتیوں اور یاقوتوں سے تھال بھرنے لگیں۔ جنہیں (تقریب نکاح میں شرکت کرنے والے) فرشتے قیامت تک ایک دوسرے کو بطور تحفہ دیں گے۔

عن علیؓ: قال رسول الله ﷺ اتانی ملك فقال: یامحمد! ان الله تعالیٰ یقرا علیك السلام، ویقول لك: انی قدزوجت فاطمة ابنتك من علی بن ابی طالب فی الملا الاعلی، فزوجها منه فی الارض۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ایک فرشتے نے آ کر کہا: اے محمد! اللہ تعالیٰ نے آپ پر سلام بھیجا ہے اور فرمایا ہے: میں نے آپ کی بیٹی فاطمہ کا نکاح ملا اعلیٰ میں علی بن ابی طالب سے کر دیا ہے، پس آپ زمین پر بھی فاطمہ کا نکاح علی سے کر دیں۔

Marfat.com

ازواج واولاد:

۲ ہجری میں سیّدۃ خاتون جنت حضرت فاطمہؓ سے آپ کا نکاح ہوا، نکاح کے وقت آپ کی عمر چوبیس سال اور حضرت فاطمہؓ کی عمر پندرہ یا سترہ برس تھی۔ خاتون جنت جب تک حیات رہیں آپ نے نکاح ثانی نہ فرمایا جب سیّدہ دنیا سے تشریف لے گئیں تو بعد میں آپ نے متعدد شادیاں کیں اور ان سے کثرت کے ساتھ اولادیں ہوئیں آپ کے چودہ لڑکے اور سترہ لڑکیاں تھی ان میں سے امام حسنؓ، امام حسینؓ اور عمرؓ سے آپ کا سلسلۂ نسل جاری رہا۔

احادیث کی روشنی میں مقام علی المرتضیٰؓ

حدیث نمبر۱۔ **عن زید بن ارقم ان النبی ﷺ قال من کنت مولاہ فعلی مولاہ۔**

حضرت زید بن ارقمؓ سے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اس کے علی مولا ہیں۔

حدیث نمبر۲۔ **عن ام سلمتہ قالت قال رسول اللہ ﷺ لایحب علیا منافق ولایبغضہ مومن**

حضرت اُم سلمیٰؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ علی سے منافق محبت نہیں کرتا اور ان سے مومن بغض نہیں رکھتا۔ (ترمذی۔احمد)

حدیث نمبر۳۔ **قال رسول من سب علیا فقد سبنی**

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے علی کو بُرا کہا اُس نے مجھ کو بُرا کہا۔ (احمد)

حدیث نمبر۵۔ **عن عمران ابن حصین ان النبی ﷺ قال ان علیا منی وانا منہ وھوولی کل مومن**

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں اور وہ ہر مومن کے ولی ہیں۔

امام احمدؒ نے مناقب میں ابورافع سے روایت کی کہ جب غزوہ اُحد میں

Marfat.com

حضور ﷺ کو کفار نے گھیر لیا تو ان میں سے بعض حضرات لیٹے ہوئے تھے حضرت علیؓ نے ان جھنڈے والوں کو قتل کیا تو حضرت جبرئیلؑ نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ علی نے حق ادا کر دیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا کہ میں آپ دونوں سے ہوں۔ (مرقات)

حدیث نمبر ۶۔ عن سعد بن ابی وقاص قال قال رسول الله لعلی انت منی بمنزلته هرون من موسی۔

ترجمہ: حضرت سعد بن ابی وقاصؓ فرماتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اے علی تم مجھ سے اس درجہ میں ہو جو ہارون کو موسیٰ سے تھا۔ (بخاری، مسلم)

حدیث نمبر ۷۔ ترمذی اور حاکم نے بریدہ کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے چار آدمیوں سے محبت رکھنے کا حکم دیا ہے اور مجھے یہ بھی خبر دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی ان سے محبت رکھتا ہے لوگوں نے کہا یارسول اللہ ﷺ ہمیں ان کے نام بتا دیجئے آپ نے ارشاد فرمایا ان میں سے ایک علیؓ ہیں باقی تین حضرات کے سلسلہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ تین حضرات یہ ہیں: حضرت ابوذرؓ، حضرت مقدادؓ اور حضرت سلمان فارسیؓ۔

شیر خدا کی شجاعت کا تذکرہ

شجاعت میں حضرت علیؓ کی ذات گرامی بے مثال تھی: اللہ نے آپ کو بازوئے خیبر شکن اور پنجہ شیر افگن عطا فرمایا۔ بارگاہ نبوت سے اسد اللہ کا لقب عطا ہوا غزوۂ بدر سے شہادت تک قدم قدم پر فقید المثال شجاعت کا مظاہرہ کیا۔ حضرت علیؓ شیر خدا کی بہادری کے کچھ کارنامے درج ذیل ہیں۔

Marfat.com

۱۔غزوۂ بدر

حق و باطل کے اس پہلے معرکہ میں جب قریش کی صف سے تین بہادر جو بڑے نامی تھے نکل کر مسلمانوں کو مقابلہ کیلئے للکارا تو ان کی دعوت پر تین انصاریوں نے لبیک کہا قریش کے بہادروں نے ان کا نام ونسب پوچھا جب یہ معلوم ہوا کہ یہ یثرب کے نوجوان ہیں تو لڑنے سے انکار کر دیا اور آنحضرت کو پکارا کہ اے محمد (ﷺ) ہمارے مقابلہ میں ہمارے ہمسر آدمی بھیجو۔ اسی وقت حضور اکرم ﷺ نے اپنے خاندان سے تین عزیزوں کے نام لئے حمزہؓ، علیؓ اور عبیدہؓ تینوں اپنے حریفوں کے سامنے میدان میں آئے حضرت علیؓ نے اپنے حریف ولید کو ایک ہی وار میں تہ تیغ کر دیا اس کے بعد جھپٹ کر عبیدہؓ کی مدد کی اور ان کی حریف شیبہ کو بھی قتل کر دیا مشرکین نے طیش میں آ کر عام حملہ کر دیا یہ دیکھ کر مجاہدین بھی نعرۂ تکبیر کے ساتھ کفار میں گھس گئے اور عام جنگ شروع ہوگئی، شیر خدا نے صفیں کی صفیں اُلٹ دیں اور ذوالفقار حیدری نے بجلی کی طرح چمک چمک کر اعدائے اسلام کے جسموں کو جہنم کا ایندھن بنایا۔ اس پیکر شجاعت نے اس معرکہ میں ۱۲ کفار کو جہنم واصل کیا۔

۲۔غزوۂ اُحد

بدر میں ذلیل وخوار ہونے کے بعد مشرکین نے اعادہ کیا کہ اپنی تمام قوت کو یکجا کر کے مسلمانوں پر اس زور کا حملہ کیا جائے تا کہ وہ ختم ہو جائیں عام لوگ شاید یہ خیال کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو اُحد میں شکست ہوئی حالانکہ یہ بات نہیں ہے حضور اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو جس پہاڑ پر تعینات فرمایا تھا وہ وہاں سے یہ سمجھ کر آگے بڑھ گئے شاید کفار کو شکست ہوگئی ہے، جس مقام پر سے صحابہ نے جگہ چھوڑی اسی جگہ سے کفار نے حملہ کیا جس کی وجہ سے کفار آپ کی طرف بڑھے اور آپ ﷺ کے دندان مبارک شہید ہوئے اور سر مبارک پر بھی زخم آیا تو کافی صحابہ نے حضور ﷺ کے گرد گھیرا ڈال لیا تا کہ

Marfat.com

آپ کی حفاظت کی جائے اس دوران حضرت مصعب بن عمیرؓ دوران حفاظت شہید ہوئے اس کے بعد علم حضرت علیؓ نے سنبھالا۔ مشرکین کے علم بردار ابو سعد بن ابی طلحہ نے مقابلہ کیلئے للکارا شیر خدا نے بڑھ کر ایسا حملہ کیا کہ وہ خاک وخون میں تڑپنے لگا اس کے بعد حضرت علیؓ تمام وقت حضور ﷺ کے ساتھ رہے اور معرکہ کے بعد آپؐ کو گھر لے آئے اور آپ کی تیمارداری میں لگ گئے۔

۳۔غزوۂ خندق

اس غزوۂ میں قریش اور دوسرے قبائل جن کی تعداد دس ہزار کے قریب تھی خندق کے قریب پہنچ چکے تھے ان میں ایک دیوقامت شخص عمرو بن عبدو بھی تھا جس کی دھاک اس کی جسامت کی وجہ سے دور دور تک پھیلی ہوئی تھی عمرو گھوڑے کو اپنے کندھوں پر اٹھا سکتا تھا اور پانچ آدمیوں پر بھاری تھا (عکرمہ بن ابوجہل) جو ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے۔ حضور ﷺ کو کہا کہ جو آپ میں سے سب سے بہادر ہے اسے لاؤ وہ میرے اس آدمی کا مقابلہ کر کے اگر اس کو گرا دے تو ہم سب کو قتل کر دینا مسلمانوں کی قیام گاہ میں کھلبلی مچی ہوئی تھی حضور اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو بے قابو نہ ہونے دیا۔ عمرو بن عبدو نے کہا قسم ہے ہبل اور عزیٰ کی تم میں سے مجھے کوئی بھی نظر نہیں آتا جو میرا مقابلہ کر سکے۔ اس موقع پر حیدر کرارؓ جناب رسالت مآب ﷺ کے ساتھ ہی کھڑے تھے کائنات کے اس عظیم شجاع نے سیاح لامکاں کی بے مثل آنکھوں کی طرف دیکھا جہاں سے اذن مل چکا تھا۔ آپؓ نے آگے بڑھ کر اپنا عمامہ حضرت علیؓ کے سر پر باندھا اور دعا دی۔ آپؓ آگے عمرو کے مقابلہ میں گئے وہ گھوڑے سے اُترا اور حضرت علیؓ پر اس زور سے وار کیا کہ لوگ سمجھے کہ اس کی تلوار نے حضرت علیؓ کا کام تمام کر دیا ہے لیکن آپ وار بچا گئے۔ عمرو نے کئی وار کئے اور حضرت علیؓ نے غیر متوقع طور پر اپنے آپ کو بچایا اور پھر شیر خدا نے اس زور کا حملہ کیا کہ عمرو کی گردن کٹ گئی اور نخوت و گھمنڈ کا یہ پہاڑ ریت کے ذروں میں مل گیا اور جہنم واصل ہوا۔

Marfat.com

۴۔غزوۂ خیبر

سات ہجری میں جب خیبر پر فوج کشی ہوئی یہاں پر یہودیوں کے بڑے بڑے قلعے موجود تھے جن کا مفتوح ہونا آسان نہ تھا پہلے حضرت ابوبکر صدیقؓ اور اس کے بعد حضرت عمر فاروقؓ اس کی تسخیر پر مامور ہوئے لیکن کامیابی نہ ہوئی (لیکن کامیابی کا سہرا حضرت علیؓ کے سر باندھا جانا تھا)۔آخر ایک دن حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ کل میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جس کے ہاتھ اللہ تعالیٰ فتح دے گا وہ اللہ اور رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر جب لوگوں نے صبح پائی تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہر ایک یہ آس لگائے بیٹھا تھا کہ جھنڈا اسے دیا جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا علیؓ کہاں ہیں؟ لوگوں نے عرض کیا ان کی آنکھوں میں تکلیف ہے، فرمایا انہیں بلاؤ چنانچہ انہیں لایا گیا، رسول اللہ ﷺ نے اپنا لعاب مبارک ان کی آنکھوں میں لگایا، جناب علیؓ ایسے اچھے ہو گئے گویا انہیں کوئی درد تھا ہی نہیں پھر حضور ﷺ نے حضرت علیؓ کو جھنڈا عطا کیا۔ (بخاری، مسلم)

علَم ملنے کے بعد حضرت علیؓ میدان کی طرف بڑھے اُدھر سے یہودیوں کا سردار مرحب بڑے جوش وخروش کے ساتھ یہ رجز پڑھتا ہوا نکلا:

قدعلمت خیبر انی مرحب

شاکی السلاح بطل مجرب

خیبر مجھ کو جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں، سطح پوش بہادر اور تجربہ کار ہوں۔

اذا الحروب اقبلت تلھب

جب کہ لڑائی کی آگ بھڑکتی ہے۔

فاتح خیبر نے اس متکبرانہ رجز کا جواب دیا:

انا الذی سمتنی امی حیدرہ

میں وہ ہوں جس کا نام میری ماں نے حیدر رکھا۔

Marfat.com

یہ کہہ کر آپ آگے بڑھے اور جھپٹ کر ایک ہی وار میں اُس کا کام تمام کر دیا اس کے بعد قوت حیدری نے حیرت انگیز شجاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک ہاتھ سے ہی قلعہ کے دروازہ کو اُکھاڑ ڈالا اور دوران جنگ میں ایک ہاتھ میں تلوار اور ایک ہاتھ میں دروازہ تھامے ہوئے تھے اور بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا، روایات میں آتا ہے کہ اس دروازہ کو چالیس آدمی ہمت کر کے اُٹھا سکتے تھے۔ بعض روایات میں آتا ہے حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ خدا کی قسم کہ اس دروازہ کو میں نے اپنی جسمانی قوت سے نہیں بلکہ ایمانی قوت کے ساتھ اُکھاڑا سبحان اللہ کیا شان ہے۔ حضرت علیؓ کے بازوؤں کی۔ قارئین کرام! جب حضرت علیؓ کی طاقت بے مثل ہے تو نبی ﷺ جو مقامِ محبوبیت پر فائز ہیں ان کی طاقت کا اندازہ لگانے کی کس کے بس کی بات ہے، یہ تو طاقت دینے والا جانے یا لینے والا جانے۔

۵۔ جنگِ صفین

کامل ابن اثیر میں ہے کہ لشکر امیر معاویہؓ نے جب حضرت عمار یاسرؓ کو قتل کیا تو حضرت علیؓ نے صرف بارہ جاں نثاروں کو ساتھ لے کر لشکر معاویہ پر حملہ کر دیا اور پورے لشکر کو چیرتے ہوئے امیر معاویہؓ کے خیمہ کے قریب پہنچ گئے اور پکار کر فرمایا، اے معاویہ طرفین کے لوگ مفت میں مارے جائیں کیا فائدہ آؤ میرے مقابلہ میں نکلو جو اپنے حریف کو مار دے وہی مستقل ہو جائے، عمرو بن العاصؓ نے معاویہ سے کہا علیؓ کی بات تو ٹھیک ہے، معاویہؓ نے کہا تم جانتے ہو کہ ان کا مقابلہ کرنے جو جاتا ہے وہ زندہ نہیں بچتا۔ امیر معاویہؓ نے کہا میں تمہارا مطلب سمجھتا ہوں تم مجھے مروانا چاہتے ہو مجھے معاف رکھو۔

حضرت علی المرتضیٰ کا علم و فضل کا مقام

حضرت علیؓ کو بچپن ہی سے درسگاہ نبوت میں تعلیم و تربیت حاصل کرنے کا موقع ملا جس کا سلسلہ ہمیشہ قائم رہا۔ مسند امام احمدؒ میں خود اُن سے روایت ہے کہ میں روزانہ صبح معمولاً آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا، ایک روایت سے ثابت ہے کہ

Marfat.com

رات دن میں دو بار اس قسم کا موقع ملتا تھا، اکثر سفر میں بھی آپ ﷺ کی رفاقت کا شرف حاصل ہوتا تھا۔ آپ رضؓ صحابہ کرام میں غیر معمولی تجربہ اور فضل وکمال کے مالک تھے اور (انامدینة العلم وعلی بابها) ''میں علم کا گھر ہوا ور علی اس کا دروازہ ہیں'' جیسی شان سے متصف ہوئے دوسرے صحابہ کی طرح آنحضرت ﷺ کے تحریری کام انجام دیتے تھے کاتبان وحی میں آپ کا بھی نام ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی طرف سے جو مکاتیب وفرامین لکھے جاتے تھے ان میں سے بعض آپ کے دست مبارک کے لکھے ہوتے تھے حدیبیہ کا صلح نامہ آپ ہی نے لکھا تھا۔

یہاں اختصار کے ساتھ میں حضرت علیؓ کے علم قرآن اور دیگر معاملاتِ حیات پر روشنی ڈال رہا ہوں۔

تفسیر اور علوم قرآن:

اسلام کے علوم ومعارف کا اصل سرچشمہ قرآن ہے، حضرت علیؓ اس سرچشمہ سے پوری طرح سیراب تھے اور ان صحابہ میں سے تھے جنہوں نے آنحضرت ﷺ کی زندگی ہی میں قرآن یاد کرلیا تھا نہ صرف یاد بلکہ قرآن کریم کی ایک ایک آیت کے معنی اور شانِ نزول سے واقف تھے۔ ابن سعد نے حضرت علیؓ کی زبانی لکھا ہے کہ آپ نے فرمایا بخدا جتنی آیات قرآنی نازل ہوئیں ان سب کا مجھے علم ہے، میں یہ بھی جانتا ہوں کہ وہ کس بارے میں اور کہاں نازل ہوئیں اور کس طرح نازل ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ احسان ہے کہ اس نے مجھے قلب سلیم عقل وشعور اور نعمت گویائی عطا فرمائی ہے، ابن سعد نے ابی طفیل کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ قرآن شریف کے بارے میں مجھ سے پوچھو میں ہر آیت کی بابت جانتا ہوں کہ وہ رات کو نازل ہوئی یا دن میں۔ میدان پر اتری یا پہاڑ پر، چنانچہ حضرت علیؓ کا شمار مفسرین کے اعلیٰ طبقہ میں ہے اور صحابہ میں حضرت ابن عباسؓ کے سوا اس کمال میں آپ کا کوئی شریک نہیں، قرآن پاک سے اجتہاد اور مسائل کے استنباط میں آپ کو ید طولیٰ حاصل تھا۔ علم ناسخ ومنسوخ میں بھی

Marfat.com

آپ کو کامل مرتبہ حاصل تھا اور آپ اس کو بڑی اہمیت دیتے تھے اور جو لوگ اس علم کو نہ جانتے تھے ان کو درس و وعظ سے روک دیتے تھے۔ آیات کی تفسیر و تاویل کے متعلق آپ سے کثرت سے روایتیں ملتی ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال تھا کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ کو ان ظاہری علوم کے علاوہ کچھ خاص باتیں اور بھی بتائی تھیں چنانچہ ان کے شاگردوں نے ان سے پوچھا کہ کیا قرآن کے سوا کچھ اور بھی آپ کے پاس ہے؟ فرمایا قسم ہے اس کی جو دانہ پھاڑ کر درخت اُگاتا ہے اور جو جان کو (جسم کے اندر) پیدا کرتا ہے، قرآن کے سوا میرے پاس کچھ اور نہیں لیکن قرآن سمجھنے کی قوت (فہم) یہ دولت خدا جس کو چاہے دے دے، ان کے علاوہ چند حدیثیں میرے پاس ہیں۔

(بخاری کتاب الدیاب وابن حنبل ۱ اول ص ۹۷۔۱۰۰)

حضرت علی المرتضیٰؓ کا علم حدیث میں مقام

مولا علیؓ نے بچپن سے لے کر وفات نبوی تک تیس سال آنحضرت ﷺ کی خدمت و رفاقت میں بسر کئے اس لئے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو چھوڑ کر اسلام کے احکام و فرائض اور ارشادات نبوی کے سب سے بڑے عالم آپ ہی تھے۔ پھر تمام اکابر صحابہؓ میں وفات نبوی کے بعد سب سے زیادہ عمر آپ نے پائی۔ حضور اکرم ﷺ کے بعد تقریباً تیس برس ارشادات و افادات کی مسند پر جلوہ گر رہے، خلفائے ثلاثہ کے عہد میں بھی یہ خدمت آپ ہی کے سپرد رہی۔ ان کے بعد خود آپ کے زمانہ خلافت میں بھی یہ فیض بدستور جاری رہا اس لئے تمام خلفاء میں احادیث کی روایت کا زمانہ آپ کو سب سے زیادہ ملا اسی لئے خلفائے سابقین کے مقابلہ میں آپ کی روایتوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے لیکن احادیث کی روایت میں آپ بھی اپنے پیشرو خلفاء اور اکابر صحابہ کی طرح متشدد تھے اس لئے دوسرے کثیر الروایۃ صحابہ کے مقابلہ میں آپ کی روایتیں بہت کم ہیں، چنانچہ آپ سے کل ۵۸۶ حدیثیں مروی ہیں جن میں سے بیس (۲۰) حدیثوں پر بخاری و مسلم دونوں کا اتفاق ہے اور ۹ حدیثیں صرف بخاری میں ہیں، مسلم میں نہیں

Marfat.com

اور دس (۱۰) حدیثیں مسلم میں ہیں بخاری میں نہیں، اس طرح صحیحین میں آپ کی کل ۳۹ حدیثیں ہیں آپ نے حضور اکرم ﷺ کے علاوہ اپنے رفقاء اور ہمعصروں میں حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت مقدادؓ اور اپنی زوجہ محترمہ حضرت فاطمہؓ خاتون جنت سے روایتیں کی ہیں۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب نے اپنی کتاب ازالۃ الخفاء میں لکھا ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے حلیہ اقدس، آپ ﷺ کی نماز و مناجات دعا و نوافل کے متعلق سب سے زیادہ روایتیں حضرت علیؓ نے کی ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت علیؓ ہر وقت رفاقت نبوی میں رہتے تھے اور ان کو عبادتوں سے خاص شغف تھا۔ احادیث کو قلمبند کرنے کا شرف جن چند صحابہ کو حاصل ہے ان میں حضرت علیؓ بھی شامل ہیں، آپ نے فقہی احکام کے متعلق چند حدیثیں لکھی تھیں جن کا نام صحیفہ رکھا تھا اس صحیفہ کا ذکر حدیث کی کتابوں میں آتا ہے اس تحریر کو آپ نے لپیٹ کر اپنی تلوار کی نیام میں رکھا ہوا تھا۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب کتابۃ العلم ج ۲، و مسند احمد بن حنبل ج ۱، ص ۷۰۹)

حضرت علی المرتضیٰ کا فقہ و اجتہاد میں مقام

حضرت علیؓ کو فقہ و اجتہاد میں بھی کامل دسترس حاصل تھی بلکہ علم کی وسعت سے دیکھا جائے تو آپ کو اُمت مسلمہ کا سب سے بڑا فقیہ، مدبر مفسر، مجتہد ماننا پڑے گا، بڑے بڑے صحابہ یہاں تک کہ حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت عائشہ صدیقہؓ کو بھی کبھی کبھی حضرت علیؓ کے فضل و کمال کا ممنون ہونا پڑتا تھا فقہ و اجتہاد کیلئے کتاب و سنت کے علم کے علاوہ سرعت فہم، دقیقہ سنجی، دوراندیشی کی بڑی ضرورت ہوتی ہے اور جناب علی مرتضیٰؓ کو یہ کمالات خداداد حاصل تھے مشکل سے مشکل اور پیچیدہ سے پیچیدہ مسائل کی تہہ تک آپ کی نکتہ رس نگاہ آسانی سے پہنچ جاتی تھی، آپ کی فقہی بصیرت کے متعلق چند نکتے درج ذیل ہیں۔

۱۔ ایک مرتبہ حضرت عمرؓ کے سامنے ایک مجنون زانیہ عورت پیش کی گئی، حضرت عمرؓ نے

Marfat.com

اس پر حد جاری کرنے کا ارادہ فرمایا، حضرت علیؓ نے فرمایا یہ ممکن نہیں کیونکہ مجنون حدود شرعی سے مستثنیٰ ہیں یہ سن کر حضرت عمرؓ اپنے ارادہ سے باز آ گئے۔ (ازالۃ الخفاء)

۲۔ ایک مرتبہ ایامِ حج میں حضرت عثمانؓ کے سامنے شکار کا گوشت پکا کر پیش کیا، لوگوں نے احرام کی حالت میں اس کے کھانے کے جواز اور عدم جواز میں اختلاف کیا، حضرت عثمانؓ اس کے جواز کے قائل تھے انہوں نے کہا حالت احرام میں خود شکار کر کے کھانا منع ہے لیکن جب کسی غیر محرم نے شکار کیا ہے تو اس کے کھانے میں کیا حرج ہے؟ دوسروں نے اس سے اختلاف کیا، حضرت عثمانؓ نے دریافت کیا کہ اس مسئلہ میں قطعی فیصلہ کس سے معلوم ہو گا؟ لوگوں نے حضرت علیؓ کا نام لیا، چنانچہ انہوں نے اُن سے جا کر دریافت کیا، حضرت علیؓ نے فرمایا جن لوگوں کو یہ واقعہ یاد ہو وہ شہادت دیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں آپ ﷺ احرام کی حالت میں ہیں یہ ان کو کھلا دو جو احرام میں نہیں ہیں۔ حاضرین میں سے بارہ (12) آدمیوں نے شہادت دی، یہ سن کر حضرت عثمانؓ اور ان کے رفقاء نے اس کھانے سے پرہیز کیا۔ (ازالۃ الخفاء)

۳۔ ایک مرتبہ اُم المومنین حضرت عائشہؓ سے کسی نے یہ مسئلہ دریافت کیا کہ ایک بار پاؤں دھونے کے بعد کتنے دن تک موزوں پر مسح کر سکتے ہیں، فرمایا حضرت علیؓ سے جا کر دریافت کرو۔ ان کو معلوم ہو گا کیونکہ وہ سفر میں حضور اکرم ﷺ کے ساتھ رہا کرتے تھے۔ چنانچہ وہ سائل حضرت علیؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور مسئلہ پوچھا آپ نے فرمایا مسافر تین دن تین رات تک اور مقیم ایک دن اور ایک رات تک۔ (مسند ابن حنبل ج ۱، ص ۹۲، جلد ۶)

فقہی مسائل میں حضرت علیؓ کی وسعت نظر کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ آپ جو بات نہیں جانتے تھے اس کو آنحضرت ﷺ سے دریافت کرتے تھے، بعض ایسے مسائل جو شرم و حیا اور اپنے رشتہ کی نزاکت کے باعث خود براہ راست نہیں پوچھ سکتے تھے اس کو

۱۲۷۲۵۸

Marfat.com

کسی دوسرے کے ذریعہ سے پوچھوا لیتے تھے۔ چنانچہ مزنی کا ناقص وضو ہونا آپ نے اس طرح بالواسطہ دریافت کرایا تھا حضرت علی مرتضیٰؓ کو تمام عمر مدینہ منورہ میں رہے لیکن آپ کی خلافت کا زمانہ تمام تر کوفہ میں گزرا اور احکام اور مقدمات کے فیصلے کا زیادہ موقع نہیں پیش آیا، اس لئے آپ کے مسائل و اجتہادات کی زیادہ تر اشاعت عراق میں ہوئی، اسی بنا پر حنفی فقہ کی بنیاد حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے بعد حضرت علیؓ ہی کے فیصلوں پر ہے۔

حضرت علی المرتضیٰ کا مقام قضاء اور دعاءِ رسول ﷺ

ان ہی خصوصیات کی بنا پر مقدمات کے فیصلوں اور قضا کیلئے حضرت علیؓ نہایت ہی موزوں تھے اور اس بات کو صحابہ کرام عام طور پر تسلیم کرتے تھے۔ حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے ''اقضانا علی'' یعنی ہم میں مقدمات کے فیصلوں کیلئے سب سے موزوں حضرت علیؓ ہیں۔ (طبقات ابن سعد)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ ہم (صحابہ) کہا کرتے تھے کہ مدینہ والوں میں سب سے زیادہ صحیح فیصلہ کرنے والے علیؓ ہیں۔ (مستدرک حاکم)

آنحضرت ﷺ کی جوہر شناس نگاہ نے حضرت علی کی اس استعداد و قابلیت کا پہلے ہی اندازہ کرلیا تھا اور آپ ﷺ کی زبان فیض ترجمان سے حضرت علیؓ کو ''اقضاہم علی'' کی سند مل چکی تھی اور ضرورت کے اوقات میں قضا کی خدمت آپ کے سپرد کی جاتی تھی، چنانچہ جب اہل یمن نے اسلام قبول کیا تو حضور اکرم ﷺ نے وہاں کے عہدہ قضاء کیلئے آپ کو منتخب فرمایا۔ حضرت علیؓ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ وہاں نئے نئے مقدمات پیش ہونگے اور مجھے قضا کا تجربہ اور علم ہی نہیں۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہاری زبان کو راہ راست اور تمہارے دل کو ثبات و استقلال بخشے گا، حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے مقدمات کے فیصلوں میں کبھی پریشانی نہ ہوئی۔

(مسند ابن حنبل ج ۱، ص ۳، و حاکم ج ۳، ص ۱۳۵)

Marfat.com

حضور اکرم ﷺ نے حضرت علیؓ کو قضا اور مقدمات کے بعض اصول بھی سکھائے، چنانچہ ایک مرتبہ فرمایا علی جب تم دو آدمیوں کے جھگڑے کا فیصلہ کرنے لگو تو صرف ایک آدمی کا بیان سن کر فیصلہ نہ کرو اس وقت تک اپنے فیصلے کو روکو جب تک دوسرے کا بیان بھی نہ سن لو۔ (مسند ابن حنبل ج ۱، ص ۹۹)

زانیہ کا فیصلہ

مقدمات میں علم یقین کیلئے اہل مقدمہ اور گواہوں سے جرح اور ان سے سوالات کرنا بھی آپ کے اصول قضا میں داخل تھا ایک مرتبہ ایک زانیہ عورت نے آپ کی عدالت میں اپنی نسبت جرم زنا کا اعتراف کیا، آپ نے اسے پے در پے متعدد سوالات کئے جب وہ آخر تک اپنے بیان پر قائم رہی تو اس وقت سزا کا حکم دیا۔
(مسند ابن حنبل ج ۱، ص ۱۴۰)

چوری کے مقدمہ کا فیصلہ

اسی طرح لوگوں نے ایک شخص کو چوری کے الزام میں پکڑ کر پیش کیا اور دو گواہ بھی پیش کر دیئے، آپ نے گواہوں کو دھمکی دی کہ اگر تمہاری گواہی جھوٹی نکلی تو میں یہ سزا دوں گا، یہ کروں گا، وہ کروں گا، اس کے بعد کسی دوسرے کام میں مصروف ہو گئے اس سے فراغت کے بعد دیکھا کہ دونوں گواہ موقع پا کر چل دیئے تو آپ نے ملزم کو بے قصور پا کر چھوڑ دیا۔ (تاریخ الخلفاء، بحوالہ مصنف ابی شیبہ)

لڑکے کا فیصلہ

یمن میں آپ نے دو عجیب وغریب واقعات کا فیصلہ کیا، یمن نیا نیا مسلمان ہوا تھا پرانی باتیں ابھی تازہ تھیں، ایک عورت کا مقدمہ پیش ہوا جس سے ایک ماہ کے اندر تین مرد خلوت کر چکے تھے، نو ماہ بعد اس کے لڑکا ہوا جب کہ مسئلہ کھڑا ہو گیا کہ وہ لڑکا کس کا قرار دیا جائے۔ ہر ایک نے اس کا باپ ہونے کا دعویٰ کیا، حضرت علیؓ نے یہ فیصلہ کیا کہ اس لڑکے کی دیت کے تین حصے کئے پھر قرعہ ڈالا جس کے نام قرعہ نکلا اس

Marfat.com

کے حوالہ لڑکا کر دیا اور بقیہ دونوں کو دیت کے تین حصوں میں سے دو حصے اس سے لے کر دلوا دیئے آپ نے غلام کے مسئلہ پر اس کو قیاس کیا، حضور اکرم ﷺ نے جب حضرت علیؓ کا یہ فیصلہ سنا تو آپ ﷺ نے تبسم فرمایا۔ (مستدرک حاکم ج ۳، ص ۱۳۵)

حضرت علیؓ کے فیصلہ کی اہمیت

دوسرا واقعہ یہ پیش آیا کہ چند لوگوں نے شیر پھنسانے کیلئے ایک کنواں کھودا تھا شیر اس میں گر گیا، چند اشخاص ہنسی مذاق میں ایک دوسرے کو کنویں کی طرف دھکیل رہے تھے کہ اتفاق سے ایک کا پیر پھسلا اور اس کنویں میں گر گیا اس نے اپنی جان بچانے کیلئے بدحواسی میں دوسرے کی کمر پکڑی وہ بھی سنبھل نہ سکا اور گرتے گرتے اس نے تیسرے کی کمر تھام لی، تیسرے نے چوتھے کو پکڑ لیا، غرض چاروں اس کنویں میں گر پڑے اور شیر نے چاروں کو مار ڈالا، ان مقتولین کے ورثاء باہم آمادہ جنگ ہوئے، حضرت علیؓ نے ان کو اس ہنگامہ فساد سے روکا اور فرمایا کہ رسول ﷺ کو موجودگی میں یہ فتنہ فساد مناسب نہیں، میں فیصلہ کرتا ہوں اگر وہ پسند نہ ہو تو دربارِ رسالت میں جا کر تم اپنا مقدمہ پیش کر سکتے ہو، لوگوں نے رضامندی ظاہر کی آپ نے یہ فیصلہ کیا کہ جن لوگوں نے یہ کنواں کھودا تھا ان کے قبیلوں سے ان مقتولین کے خون بہا کی رقم اس طرح وصول کی جائے کہ ایک پوری، ایک ایک تہائی، ایک ایک چوتھائی، ایک آدھی پہلے مقتول کو ایک چوتھائی خون بہا دوسرے کو ثلث تیسرے کو نصف اور چوتھے کو پورا خوں بہا دلا دیا، لوگ اس بظاہر عجیب وغریب فیصلہ سے راضی نہ ہوئے اور جمعۃ الوداع کے موقع پر حاضر ہو کر اس فیصلہ کا مرافعہ (اپیل) عدالت نبوی ﷺ میں پیش کی۔ آنحضرت ﷺ نے اس فیصلہ کو برقرار رکھا۔ (مسند ابن حنبل، جلد نمبر ۱، صفحہ نمبر ۷۷)

اب غور کیجئے کہ اصل جرم ان لوگوں کا تھا جنہوں نے آبادی کے قریب کنواں کھود کر شیر پھنسانے کی غلطی کی تھی اس لئے کسی متعین قاتل نہ ہونے کے سبب سے قسامت کے اصول سے خون بہا کو ان کو کھودنے والوں اور ان کے قبیلوں پر

Marfat.com

عائد کر دیا۔

مسافر کے معاملہ کا فیصلہ

ایک اور مقدمہ اس سے بھی زیادہ دلچسپ فیصلہ آپ نے فرما دیا وہ شخص (غالباً مسافر) تھے ایک کے پاس تین روٹیاں تھیں اور دوسرے کے پاس پانچ روٹیاں تھیں، دونوں مل کر ایک ساتھ کھانے کو بیٹھے تھے کہ اتنے میں ایک تیسرا مسافر بھی آ گیا وہ بھی کھانے میں شریک ہو گیا، کھانے سے جب فراغت ہوئی تو اس تیسرے نے آٹھ درہم اپنے حصہ کی روٹیوں کی قیمت دے دی اور آگے بڑھ گیا جس شخص کی پانچ روٹیاں تھیں اس نے سیدھا حساب یہ کیا کہ اپنی پانچ روٹیوں کی قیمت پانچ درہم لی اور دوسرے کو ان کی تین روٹیوں کی قیمت تین درہم دیئے مگر وہ اس پر راضی نہ ہوا اور نصف کا مطالبہ کیا، یہ معاملہ عدالت حیدریؓ میں پیش ہوا، آپ نے دوسرے کو نصیحت فرمائی کہ تمہارا رفیق جو فیصلہ کر رہا ہے اس کو قبول کر لو، اس میں زیادہ نفع تمہارا ہے لیکن اس نے کہا کہ حق کے ساتھ جو فیصلہ ہو مجھے منظور ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ حق تو یہ ہے کہ تم کو صرف ایک درہم ملے اور تمہارے رفیق کو سات درہم ملنے چاہئیں، اس عجیب فیصلہ سے وہ متحیر ہو گیا، آپ نے فرمایا کہ تم تین آدمی تمہاری تین روٹیاں تھیں اور تمہارے رفیق کی پانچ تم دونوں نے برابر کھائیں اور ایک تیسرے کو بھی برابر کا حصہ دیا تمہاری تین روٹیوں کے حصے تین جگہ کئے جائیں تو (نو) ٹکڑے ہوتے ہیں، تم اپنے نو ٹکڑوں اور اس کے پندرہ ٹکڑوں کو جمع کرو تو ٹوٹل 24 ٹکڑے بنتے ہیں، تینوں میں سے ہر ایک نے برابر ٹکڑے کھائے تو فی کس آٹھ ٹکڑے ہوتے ہیں تم نے اپنے نو سے آٹھ خود کھائے اور ایک تیسرے مسافر کو دیا، تمہارے رفیق نے اپنے پندرہ ٹکڑوں میں سے آٹھ خود کھائے اور سات تیسرے کو دیئے، اس لئے آٹھ درہم میں سے ایک کے تم اور سات کا تمہارا رفیق مستحق ہے۔ (تاریخ الخلفاء سیوطی)

Marfat.com

زندہ دلی کا ثبوت

کبھی کبھی کوئی لغو مقدمہ پیش ہوتا تو آپ زندہ دلی کا ثبوت دیتے تھے، ایک شخص نے دوسرے شخص کو یہ کہہ کر پیش کیا کہ اس نے خواب میں دیکھا ہے کہ یہ شخص میری ماں کی آبروریزی کر رہا ہے۔ فرمایا ملزم کو دھوپ میں لے جا کر کھڑا کرو اور اس کے سایہ کو سو کوڑے مارو۔ (ایضاً)

حضرت علی کی اپنی زرہ کا فیصلہ

دُراج نے قاضی شریح کے حوالہ سے بیان کیا ہے کہ جب حضرت علیؓ جنگ صفین میں شرکت کیلئے تیار ہوئے تو معلوم ہوا کہ آپ کی زرہ کھو گئی ہے جب جنگ ختم ہو گئی اور آپ کوفہ واپس تشریف لائے تو ایک یہودی کے پاس آپ نے اپنی زرہ دیکھی آپ نے اس سے فرمایا کہ زرہ تو میری ہے نہ میں نے اس کو فروخت کیا ہے اور نہ ہبہ کیا ہے، پھر یہ تیرے پاس کیسے آ گئی، اس نے کہا یہ زرہ میری ہے اور میرے قبضہ میں ہے، آپ نے فرمایا میں قاضی کے پاس جاتا ہوں تا کہ وہ فیصلہ کر دے۔ چنانچہ آپ قاضی شریح کے پاس آئے اور ان کے برابر بیٹھ گئے اور قاضی شریح سے کہا اگر میرا مخالف یہودی نہ ہوتا تو میں اس کے برابر ہی عدالت میں مخصوص مقام پر کھڑا ہوتا لیکن میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ فرماتے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے یہود کو حقیر سمجھا ہے تو تم بھی ان کو حقیر سمجھو، قاضی شریح نے کہا آپ نے دعویٰ کیا ہے آپ نے فرمایا یہ زرہ میری ہے نہ میں نے اس کو فروخت کیا ہے نہ ہی ہبہ۔ قاضی شریح نے یہودی سے پوچھا تمہارا کیا جواب ہے، یہودی نے کہا کہ زرہ میری ہے اور میرے قبضہ میں ہے، قاضی شریح نے کہا یا امیر المومنین آپ کا کوئی گواہ بھی ہے، آپ نے فرمایا ہاں ہے، میرا ایک غلام قنبر اور میرا فرزند حسنؓ اس بات کے گواہ ہیں کہ زرہ میری ہے، قاضی شریح نے کہا کہ بیٹے کی گواہی باپ کے واسطے (مقدمہ میں) درست نہیں ہے، حضرت علیؓ نے فرمایا اہل جنت کی گواہی نادرست و ناجائز ہے؟ حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ حسنؓ

Marfat.com

اور حسینؓ اہل جنت کے سردار ہیں، بات یہاں تک ہی پہنچی تھی کہ اس یہودی نے با آواز بلند کہا کہ اے امیر المومنین آپ مقدمہ کے تصفیہ کیلئے مجھے قاضی کے پاس لے آئے باوجودیکہ آپ امیر المومنین (صاحب اختیار) ہیں اور پھر قاضی نے آپ سے اس طرح جراح کی جس طرح عام لوگوں سے کی جاتی ہے۔ یہی آپ کے دین کی سچائی ہے، بیشک زرہ آپ ہی کی ملکیت ہے میں مسلمان ہوتا ہوں یہ کہہ کر کلمہ پڑھ لیا۔

حضرت علیؓ کی فیصلہ کی تصدیق

ایک مرتبہ حضور ﷺ اپنے صحابہؓ کے ساتھ تشریف فرما تھے کہ دو آدمی لڑائی جھگڑا کرتے ہوئے آئے ایک نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میرا ایک گدھا تھا اس شخص کی گائے نے اس کو مار ڈالا ہے، حاضرین میں سے ایک نے کہا کہ جانوروں کے فعل کا کوئی کیا ذمہ دار ہوسکتا ہے۔ حضور ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا ان کے درمیان فیصلہ کرو، حضرت علیؓ نے ان دونوں آدمیوں سے پوچھا کہ وہ دونوں جانور بندھے ہوئے تھے یا کھلے ہوئے تھے؟ یا ان میں سے ایک بندھا ہوا تھا گدھے کے مالک نے کہا کہ میرا گدھا بندھا ہوا تھا اور اس کی گائے کھلی ہوئی تھی اور یہ اس کے ساتھ کھڑا تھا گائے کے مالک نے اس بات کی تصدیق کی حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میرا یہ فیصلہ ہے کہ گائے کا مالک گدھے کے نقصان کا ذمہ دار ہے، حضور ﷺ نے فرمایا علیؓ کا فیصلہ درست ہے چنانچہ وہی فیصلہ جاری کیا گیا۔

حضرت علی المرتضیٰ کی وسعت علمی

یہودی کے سوال کا جواب

ابن عساکر نے حضرت علیؓ کا یہ واقعہ بیان کیا ہے کہ آپ کے پاس ایک یہودی آیا اور اس نے کہا کہ مجھے بتایئے ہمارا رب کب سے ہے یہ سن کر آپ کا چہرہ مبارک

Marfat.com

سرخ ہو گیا اور آپ نے فرمایا کہ وہ ایسی ذات نہیں کہ ''کبھی نہیں تھا اور پھر پیدا ہو گیا'' وہ ہمیشہ سے ہے نہ اس کی ابتدا ہے اور نہ اس کی انتہا ہے، تمام نہایتیں اس سے پہلے ہی ختم ہو جاتی ہیں اور ہر انتہا کی انتہا ہے یہ سن کر وہ یہودی اسی وقت مسلمان ہو گیا۔

ایک سوال کے دس جواب

ایک دفعہ حضرت علیؓ کے پاس دس آدمی آئے اور انہوں نے کہا کہ ہمارا سوال ایک ہی ہے لیکن ہم اس کا جواب الگ الگ چاہتے ہیں، آپ نے پوچھا کیا سوال ہے انہوں نے کہا ''علم بہتر ہے یا مال'' آپ نے اس طرح جواب دینا شروع کیا۔

۱۔ علم افضل ہے اس لئے کہ مال کی تجھے حفاظت کرنی پڑتی ہے جبکہ علم تیری حفاظت کرتا ہے۔

۲۔ علم افضل ہے اس لئے کہ مال فرعون وہامان کا ترکہ ہے اور علم انبیاء کی میراث ہے۔

۳۔ علم اعلیٰ ہے مال سے کہ مال خرچ کرنے سے کم ہوتا ہے اور علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔

۴۔ علم اعلیٰ ہے کہ مال دیر تک رکھنے سے فرسودہ ہو جاتا ہے مگر علم کو کچھ نقصان نہیں پہنچتا۔

۵۔ علم بہتر ہے مال سے کہ مال کو ہر وقت چوری کا خطرہ ہے علم کو نہیں۔

۶۔ علم بہتر ہے کہ صاحب مال کبھی کبھی بخیل کہلاتا ہے مگر صاحب علم کریم ہی کہلاتا ہے۔

۷۔ علم افضل ہے کہ اس سے دل کو روشنی ملتی ہے اور مال سے دل تیرہ وتار ہو جاتا ہے۔

۸۔ علم اعلیٰ ہے کہ مال سے بے شمار دشمن پیدا ہو جاتے ہیں مگر علم سے ہر دلعزیزی حاصل ہوتی ہے۔

۹۔ علم بہتر ہے کہ یومِ قیامت کو مال کا حساب ہوگا مگر علم پر کوئی حساب نہ ہوگا۔

۱۰۔ علم افضل ہے مال سے کہ کثرت مال سے فرعون وغیرہ نے خدائی کا دعویٰ کیا مگر کثرت علم سے رسول پاک ﷺ نے ما عبدناک کا حق عبادت ادا کر لیا۔

Marfat.com

خلافتِ حضرت علی المرتضیٰؓ

حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد تین دن تک مسندِ خلافت خالی رہی، اس عرصہ میں لوگوں نے حضرت علیؓ نے اس منصب کے قبول کرنے کیلئے سخت اصرار کیا انہوں نے پہلے اس بارگراں کے اٹھانے سے انکار کر دیا لیکن مہاجرین وانصار کے اصرار سے مجبور ہو کر خلافت کو قبول فرمایا اور اس واقعہ کے تیسرے دن 21 ذی الحجہ دوشنبہ کے دن مسجد نبوی ﷺ میں جناب مرتضیٰؓ کے دستِ اقدس پر بیعت ہوئی، بیعت کے بعد حضرت زبیرؓ اور حضرت طلحہؓ نے حضرت علیؓ سے مطالبہ کیا کہ حضرت عثمانؓ کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، حضرت علیؓ نے جواب دیا جب تک لوگ راہِ راست پر نہیں آجاتے اور مملکت میں تمام امور میں نظم وضبط نہیں آجاتا میں اس وقت تک تمہاری رائے پر عمل نہیں کر سکتا لیکن اس کے ساتھ مجھے عثمانؓ کے حقوق اور قصاص کی فکر ہے حضرت علیؓ اس وقت حکومت پر جلوہ افروز ہوئے جب فتنوں نے سر اٹھا لیا تھا، لہٰذا آپ کے تخت خلافت پر قدم رکھتے ہی آپ کو چند مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جس وقت آپ کو خلیفہ منتخب کیا گیا اس وقت مدینہ منورہ قاتلین عثمان کے قبضہ میں تھا اور لاقانونیت کا دور دورہ تھا اتفاق سے وہ مفسدین جنہوں نے ہنگامہ برپا کر کے حضرت عثمانؓ کو شہید کیا تھا حضرت علیؓ کے ہاتھ پر بیعت کر چکے تھے۔ حضرت عثمانؓ کی شہادت کا سانحہ نہایت اہم تھا اور اس کا قصاص لیا جانا چاہئے تھا مگر اصل قاتلوں کا پتہ صرف مفسدوں کو تھا موقع کا عینی شاہد موجود نہ تھا اس کے علاوہ حضرت علیؓ کیلئے نہایت پریشان کن مرحلہ عثمانی عمال تھے، آپ نے تمام عثمانی عمال کو معزول کر دیا چنانچہ بصرہ پر عثمان بن حنیف کوفہ پر عمارہ بن شہاب یمن میں عبداللہ بن عباسؓ مصر پر قیس بن سعد اور شام پر سہیل بن حنیف کو گورنر مقرر کر دیا، نئے مقرر کردہ عاملوں میں سے کوفہ کا عامل راستے ہی سے لوٹ آیا، اہل کوفہ نے ابوموسیٰ اشعریؓ کی جگہ کسی دوسرے آدمی کو قبول کرنے سے انکار کر دیا قیس بن سعد نے بڑی حکمت سے اپنے عہدہ کا چارج لیا یمن اور بصرہ میں حضرت علیؓ کے عمال کو تسلیم کر لیا گیا شام کے نامزد والی جب سرحد شام میں داخل ہوئے تو انہیں آگے

Marfat.com

جانے سے روک دیا گیا اور وہ بھی واپس آ گئے۔ حضرت علیؓ نے شام میں ایک قاصد کو امیر معاویہؓ کے پاس بیعت کیلئے بھیجا لیکن حضرت امیر معاویہؓ نے کہا جب تک قاتلین عثمان سے قصاص نہ لیا جائے گا اس وقت تک بیعت نہ ہو گی۔ صورت حال ابتر ہو چکی تھی، حضرت علیؓ نے اسے سنبھالا دینے کی بطور احسن کوشش کی لیکن وہ امت مسلمہ کو جنگ وجدال سے نہ بچا سکے حضرت زبیرؓ اور حضرت طلحہؓ حضرت عائشہؓ کو اپنے ہمراہ لے کر مکہ مکرمہ سے ہوتے ہوئے بصرہ پہنچے اور یہاں پہنچ کر قصاص عثمانؓ کا مطالبہ کیا جس وقت حضرت علیؓ کو اس بات کی خبر ملی تو آپ بھی عراق تشریف لے گئے بصرہ راستے ہی میں پڑتا تھا وہاں حضرت علیؓ کا سامنا حضرت طلحہ و زبیرؓ اور حضرت عائشہ صدیقہؓ سے ہوا اور یہاں جنگ ہوئی یہ لڑائی جنگ جمل کے نام سے مشہور ہے اس جنگ میں حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ شہید ہو گئے ان کے علاوہ طرفین کے تیرہ ہزار مسلمان کام آ گئے یہ واقعہ جمادی الآخر 36ء میں پیش آیا۔ بصرہ میں حضرت علیؓ نے پندرہ روز قیام کیا اور پھر کوفہ تشریف لے گئے آپ کے کوفہ پہنچنے کے بعد آپ پر امیر معاویہؓ نے خروج کر دیا ان کے ساتھ شامی لشکر تھا کوفہ سے حضرت علیؓ بھی بڑھے اور صفین کے مقام پر ماہ صفر 37ھ میں خوب معرکہ آرائی ہوئی اور لڑائی کا یہ سلسلہ کئی روز جاری رہا آخر کار حضرت عمرو بن العاصؓ کے غور وفکر کرنے کے بعد شامیوں نے قرآن مجید نیزوں پر بلند کر دیئے لوگوں نے اس صورت میں لڑائی سے ہاتھ روک لیا (جنگ موقوف کر دی) طرفین سے صلح کیلئے ایک شخص بطور حکم مقرر ہوا حضرت معاویہؓ کی طرف سے عمرو بن العاصؓ اور حضرت علیؓ کی طرف سے ابو موسیٰ اشعریؓ حکم مقرر ہوئے دونوں حضرات نے ایک معاہدہ تحریر کیا کہ آئندہ سال مقام ازرح میں جمع ہو کر اصلاح امت کے بارے میں گفتگو کی جائے گی، اس معاہدے کے بعد طرفین کے لوگ اپنے اپنے مقام کو واپس ہو گئے امیر معاویہؓ شام کو اور حضرت علیؓ کوفہ واپس چلے گئے جب آپ کوفہ واپس آ گئے تو ایک جماعت (خوارج) آپ کا ساتھ چھوڑ کر الگ ہو گئی اور انہوں نے حضرت علیؓ کی خلافت سے انکار کر کے لاحکم الا اللہ (سوائے اللہ کے کسی کا حکم نہیں) کا نعرہ بلند کیا اور اپنا لشکر بنا کر حضرت علیؓ سے معرکہ آرائی کا ارادہ کیا حضرت علیؓ نے ان کی سرکوبی کیلئے ابن عباسؓ کو مقرر کیا

Marfat.com

طرفین میں جنگ ہوئی لڑائی کے بعد کچھ لوگ تو حضرت علیؓ کے لشکر میں شامل ہو گئے اور کچھ اپنے عقیدے پر جمے رہے اور مقابلہ سے بھاگ کر نہروان چلے گئے اور وہاں پہنچ کر انہوں نے لوٹ مار شروع کر دی، آخر کار حضرت علیؓ نہروان پہنچے اور ان سب کو تہ تیغ کر ڈالا۔ خوارج سے یہ جنگ 38ھ میں ہوئی اسی سال 38ھ میں سابقہ معاہدہ کے مطابق سعد بن ابی وقاصؓ، ابوموسیٰ اشعریؓ پر چھا گئے ابوموسیٰ اشعریؓ نے حضرت علیؓ کو خلافت سے معزول کر دیا اور حضرت عمر بن العاصؓ نے حضرت معاویہؓ کو خلافت پر فائز کر کے ان سے خلافت پر بیعت کر لی، اس فیصلے سے لوگوں میں سخت اختلاف پیدا ہو گیا، حضرت علیؓ کو بہت سے لوگوں نے بدستور خلافت پر قائم رکھا۔ (یعنی آپ ہی کو خلیفہ تسلیم کیا) اور بہت سے لوگ آپ سے کٹ گئے۔

باوجود اس کے کہ آپ کے دور خلافت میں مسلمانوں میں باہمی نزاع ہوا فتنہ و فساد زور و شور سے پھیلا لیکن آپ نے بحیثیت خلیفہ مسلمانوں کے درمیان صلح و صفائی کی بہت کوشش کی فتنہ و فساد کی آگ کو بجھانے کی سعی فرمائی اور اس ڈھب سے اس طرز سے خلافت کا وقت گزارا کہ خلفائے ثلاثہ کی یادگازہ ہو جاتی ہے۔ جنگ و جدال کے باوجود آپ اپنی رعایا کا بہت خیال رکھتے تھے مال غنیمت کی تقسیم اسی طرح فرماتے تھے جیسے خلفائے ثلاثہ کے دور میں ہوتی، بیت المال کی کڑی نگرانی فرماتے اقرباپروری کو سخت ناپسند فرماتے اور جو کچھ اپنے پاس ہوتا غرباء فقراء میں تقسیم فرما دیتے آپ کی سادگی کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ سردی کے موسم میں معمولی چادر اوڑھے ہوئے تھے جسد مبارک کانپ رہا تھا ایک شخص نے عرض کیا یا امیرالمومنین بیت المال میں آپ کا اور آپ کے اہل و عیال کا بھی حق ہے آپ خود پر اتنی تکلیف کیوں سہتے ہیں جواب میں فرمایا میں تمہارے حصہ کو نقصان نہیں پہنچا سکتا یہ چادر میں مدینہ سے لایا تھا عہد خلافت میں تنہا بازار تشریف لے جاتے کمزوروں اور ناتوانوں کی مدد فرماتے اور مسافروں کی رہنمائی فرماتے، اپنا سارا کام سنت رسول ﷺ کی پیروی میں اپنے ہاتھ سے انجام فرماتے، اکثر فرش خاکی پر آرام فرماتے مشکل سے مشکل حالات میں بھی نہ گھبراتے اور اصلاح و احوال کیلئے مقدور بھر جدوجہد فرماتے رہے اور کبھی حوصلہ پست نہ ہوا خلافت

Marfat.com

کے بارگراں کے باوجود آپ ہمہ وقت عبادت و ریاضت میں مصروف رہتے حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ علی قائم اللیل اور صائم النہار تھے۔ (یعنی رات کو اللہ کے حضور کھڑا ہونے والے اور دن کو روزہ رکھنے والے تھے)

قارئین یہ مخالفت مرتضوی کی چند جھلکیاں ہیں جو میں نے آپ کے سامنے نہایت اختصار کے ساتھ پیش کی ہیں، آپ کے دورِ خلافت کا بیان ایک مستقل تصنیف کا متقاضی ہے لیکن ابھی ہم نے آپ کی ذات کی کچھ اور صفات بھی بیان کرنی ہیں اس لئے یہاں اختصار سے کام لیا ہے تاکہ آپؓ کی ذات کا ہر رنگ ہم دیکھ سکیں۔

ولایت کے آئینہ میں

کرامات علی المرتضیٰؓ

حضرت علیؓ کی کرامات تو بے شمار ہیں لیکن یہاں میں چند کرامات پیش کرتا ہوں لیکن اس سے پہلے ہمیں یہ بھی جان لینا چاہئے کہ کرامت کس کو کہتے ہیں۔

کرامت کیا ہے:

مومن متقی سے اگر کوئی ایسی نادر الوجود و تعجب خیز چیز صادر و ظاہر ہو جائے جو عام طور پر عادت نہیں ہوا کرتی تو اس کو ''کرامت'' کہتے ہیں اسی قسم کی چیزیں اگر انبیاء علیہم السلام سے اعلان نبوت کرنے سے پہلے ظاہر ہوں تو ''ارھاص'' اور اعلان نبوت کے بعد ہوں تو ''معجزہ'' کہلاتی ہیں اور اگر عام مومنین سے اس قسم کی چیزوں کا ظہور ہو تو اس کو ''معونت'' کہتے ہیں اور کسی کافر سے کبھی اس کی خواہش کے مطابق اس قسم کی چیز ظاہر ہو جائے تو اس کو ''استدراج'' کہا جاتا ہے۔

قبر والوں سے سوال و جواب:

صحابی رسول ﷺ حضرت سعید بن مسیبؒ کہتے ہیں کہ ہم لوگ امیر المومنین حضرت علیؓ کے ساتھ مدینہ منورہ کے قبرستان جنۃ البقیع میں گئے تو آپ نے قبروں کے

Marfat.com

سامنے کھڑے ہو کر بآواز بلند فرمایا قبر والو! السلام علیکم ورحمتہ اللہ! کیا تم لوگ اپنی خبریں ہمیں سناؤ گے یا ہم تم لوگوں کو تمہاری خبریں سنائیں؟ اس کے جواب میں قبروں سے آواز آئی ''وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ'' اے امیر المومنین آپ ہی ہمیں سنایئے کہ ہماری موت کے بعد ہمارے گھروں میں کیا کیا معاملات ہوئے؟ حضرت امیر المومنین نے فرمایا کہ قبر والو! تمہارے بعد تمہارے گھر والوں کی خبر یہ ہے کہ تمہاری بیویوں نے دوسرے لوگوں سے نکاح کر لیا اور تمہارے مال و دولت کو تمہارے وارثوں نے آپس میں تقسیم کر لیا اور تمہارے چھوٹے چھوٹے بچے یتیم ہو کر در بدر پھر رہے ہیں اور تمہارے مضبوط اور اونچے اونچے محلوں میں تمہارے دشمن آرام اور چین کے ساتھ زندگی بسر کر رہے ہیں اس کے جواب میں قبر والوں میں سے ایک مردہ کی یہ دردناک آواز آئی کہ اے امیر المومنین! ہماری خبر یہ ہے کہ ہمارے کفن پرانے ہو کر پھٹ چکے ہیں اور جو کچھ ہم نے دنیا میں خرچ کیا تھا اس کو ہم نے یہاں پالیا ہے اور جو کچھ ہم دنیا میں چھوڑ آئے تھے اس میں ہمیں گھاٹا اٹھانا پڑا ہے۔ (حجتہ اللہ علی العالمین ج ۲، ص ۸۲۳)

گرتی ہوئی دیوار ساکت ہوگئی:

حضرت امام جعفر صادقؒ راوی ہیں کہ ایک مرتبہ امیر المومنین حضرت علیؓ ایک دیوار کے سائے میں ایک مقدمہ کا فیصلہ فرمانے کیلئے بیٹھ گئے، درمیان مقدمہ میں لوگوں نے شور مچایا کہ اے امیر المومنین! یہاں سے اٹھ جایئے، یہ دیوار گر رہی ہے آپ نے نہایت سکون و اطمینان کے ساتھ فرمایا کہ مقدمہ کی کارروائی جاری رکھو، اللہ تعالیٰ بہترین حافظ و ناصر و نگہبان ہے۔ چنانچہ اطمینان کے ساتھ آپ اس مقدمہ کا فیصلہ فرما کر جب وہاں سے چل دیئے تو فوراً وہ دیوار گر گئی۔ (ازالتہ الخفاء مقصد ۲، ص ۲۷۳)

خیبر کے وزنی دروازے کا اٹھانا:

جنگ خیبر میں جب گھمسان کی جنگ ہونے لگی تو حضرت علیؓ کی ڈھال کٹ کر گر پڑی تو آپ نے جوش جہاد میں آگے بڑھ کر قلعہ خیبر کا پھاٹک اکھاڑ ڈالا اور اس کے ایک کواڑ کو ڈھال بنا کر اس پر دشمنوں کی تلواروں کو روکتے تھے یہ کواڑ اتنا بھاری

Marfat.com

تھا اور وزنی کہ جنگ کے خاتمہ کے بعد چالیس آدمی مل کر بھی اس کو نہ اٹھا سکے۔
(زرقانی ج ۲،ص ۲۳۰)

غلام کا کٹا ہاتھ دوبارہ جوڑنا:

روایت ہے کہ ایک حبشی غلام امیرالمومنین حضرت علیؓ کا انتہائی مخلص محبّ تھا شامت اعمال سے اس نے ایک مرتبہ چوری کر لی لوگوں نے اس کو پکڑ کر دربار خلافت میں پیش کر دیا اور غلام نے اپنے جرم کا اقرار بھی کر لیا امیرالمومنین حضرت علیؓ نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جب وہ اپنے گھر کو روانہ ہوا تو راستہ میں حضرت سلمان فارسیؓ اور ابن الکراء سے اس کی ملاقات ہوگئی ابن الکراء نے پوچھا کہ تمہارا ہاتھ کس نے کاٹا ہے تو اس غلام نے کہا امیرالمومنین ویعسوب المسلمین دامادرسول وزوج بتول نے ابن الکرا نے کہا کہ حضرت علیؓ نے تو تمہارا ہاتھ کاٹ دیا پھر بھی تم اس قدر اعزاز واکرام اور مدح وثناء کے ساتھ ان کا نام لیتے ہو؟ غلام نے کہا کہ کیا ہوا؟ انہوں نے حق پر میرا ہاتھ کاٹا اور مجھے عذاب جہنم سے بچا لیا، حضرت سلمان فارسیؓ نے دونوں کی گفتگو سنی اور امیرالمومنین سے اس کا تذکرہ کیا تو امیرالمومنین نے اس غلام کو بلوا کر اس کا کٹا ہوا ہاتھ اس کی کلائی پر رکھ کر رومال سے چھپا دیا پھر کچھ پڑھنا شروع کر دیا اتنے میں ایک غیبی آواز آئی کہ رومال ہٹاؤ جب لوگوں نے رومال ہٹایا تو غلام کا کٹا ہوا ہاتھ کلائی سے اس طرح جڑ گیا تھا کہ کہیں کٹنے کا نشان بھی نہیں تھا۔ (تفسیر کبیر ج ۵،ص ۴۷۹)

لمحوں میں مکمل قرآن کا پڑھنا

یہ کرامت روایات صحیحہ سے ثابت ہے کہ آپ گھوڑے پر سوار ہوتے وقت ایک پاؤں رکاب میں رکھتے اور قرآن مجید شروع کرتے اور دوسرا پاؤں رکاب میں رکھ کر گھوڑے کی زین پر بیٹھنے تک اتنی دیر میں ایک قرآن مجید ختم کر لیا کرتے تھے۔ (شواہد النبوۃ ص ۱۶۰)

دریا کی طغیانی کا خاتمہ:

ایک مرتبہ نہر فرات میں ایسی خوفناک طغیانی آ گئی کہ سیلاب میں تمام کھیتیاں

Marfat.com

غرقاب ہو گئیں لوگوں نے آپ کے دربار گوہر بار میں فریاد کی آپ فوراً ہی اٹھ کھڑے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جبہ مبارک و عمامہ زیب تن فرما کر گھوڑے پر سوار ہوئے اور آدمیوں کی ایک جماعت جس میں حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ بھی تھے آپ کے ساتھ چل پڑے آپ نے پل پر پہنچ کر اپنے عصاء سے نہر فرات کی طرف اشارہ کیا تو نہر کا پانی ایک گز کم ہو گیا پھر دوسری مرتبہ اشارہ فرمایا تو مزید ایک گز کم ہو گیا جب تیسری بار اشارہ کیا تو تین گز پانی اتر گیا اور سیلاب ختم ہو گیا، لوگوں نے شور مچا دیا کہ امیر المومنین بس کیجئے یہی کافی ہے۔ (شواہد النبوۃ ص ۱۶۲)

تہمت لگانے والے کا انجام:

علی بن زازان کا بیان ہے کہ امیر المومنین حضرت علیؓ نے ایک مرتبہ کوئی بات ارشاد فرمائی تو ایک بدنصیب نے نہایت ہی بے باکی کے ساتھ یہ کہہ دیا کہ اے امیر المومنین آپ جھوٹے ہیں، آپ نے فرمایا کہ اے شخص اگر میں سچا ہوں تو ضرور تو قہر الٰہی میں گرفتار ہو جائے گا اس گستاخ نے کہہ دیا کہ آپ میرے لئے بددعا کیجئے مجھے اس کی پروا نہیں ہے اس کے منہ سے ان الفاظ کا نکلنا تھا کہ اسی وقت ہی اچانک سے وہ شخص دونوں آنکھوں سے اندھا ہو گیا اور ادھر اُدھر ہاتھ پاؤں مارنے لگا۔ (ازالۃ الخفاء مقصد ۲۳۷)

فالج سے شفا دینا:

علامہ تاج الدین سبکیؒ نے اپنی کتاب ''طبقات'' میں ذکر فرمایا ہے کہ ایک مرتبہ امیر المومنین حضرت علیؓ اپنے دونوں شاہزادگان امام حسن و حسینؓ کے ساتھ حرم کعبہ میں حاضر تھے کہ ناگہاں یہ سنا کہ ایک شخص بہت ہی گڑگڑا کر اپنی حاجت کیلئے دعا مانگ رہا ہے اور زار زار رو رہا ہے، آپ نے حکم دیا کہ اس شخص کو میرے پاس لاؤ وہ شخص اس حال میں حاضر ہوا کہ اس کے بدن کی ایک کروٹ فالج زدہ تھی اور وہ زمین پر گھسٹتا ہوا آپ کے سامنے آیا آپ نے اس کا مقصد دریافت کیا تو اس نے عرض کیا اے امیر المومنین! میں بہت ہی بے باکی کے ساتھ قسم قسم کے گناہوں میں دن رات منہمک

Marfat.com

رہتا تھا اور میرا باپ جو بہت ہی صالح اور پابند شریعت مسلمان تھا بار بار مجھ کو ٹوکتا اور گناہوں سے منع کرتا رہتا تھا میں نے ایک دن اپنے باپ کی نصیحت سے ناراض ہو کر اس کو مار دیا اور میری مار کھا کر میرا باپ رنج و غم میں ڈوبا ہوا حرم کعبہ میں آیا اور میرے لئے بددعا کرنے لگا ابھی اس کی دعا ختم بھی نہیں ہوئی تھی کہ بالکل اچانک ہی میری ایک کروٹ پر فالج کا اثر ہو گیا اور میں زمین پر گھسٹ کر چلنے لگا اس غیبی سزا سے مجھے بڑی عبرت حاصل ہوئی اور میں نے رو رو کر اپنے باپ سے اپنے جرم کی معافی طلب کی اور میرے باپ نے اپنی شفقت پدری سے مجبور ہو کر مجھ پر رحم کھایا اور مجھے معاف کر دیا اور کہا کہ بیٹا چل جہاں میں نے تیرے لئے بددعا کی تھی اسی جگہ اب میں تیرے لئے صحت و سلامتی کی دعا مانگوں گا، چنانچہ میں اپنے باپ کو اونٹنی پر سوار کر کے مکہ معظمہ لا رہا تھا کہ راستے میں بالکل ناگہاں اونٹنی ایک مقام پر بدک کر بھاگنے لگی اور میرا باپ اس کی پیٹھ پر سے گر کر دو چٹانوں کے درمیان ہلاک ہو گیا اور اب میں اکیلا ہی حرم کعبہ میں آ کر دن رات رو رو کر خدا تعالیٰ سے اپنی تندرستی کیلئے دعائیں مانگتا رہتا ہوں امیر المومنین نے ساری سرگزشت سن کر فرمایا اے شخص! اگر واقعی تیرا باپ تجھ سے خوش ہو گیا تھا تو اطمینان رکھ کہ خداوند کریم بھی تجھ سے خوش ہو گیا ہے، اس نے کہا کہ اے امیر المومنین! میں بہ حلف شرعی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میرا باپ مجھ سے خوش ہو گیا تھا امیر المومنین حضرت علیؓ نے اس شخص کی حالت زار پر رحم کھا کر اس کو تسلی دی اور چند رکعت نماز پڑھ کر اس کی تندرستی کیلئے دعا مانگی پھر فرمایا اے شخص اٹھ کھڑا ہو جا یہ سنتے ہی وہ شخص بلا تکلف کھڑا ہو گیا اور چلنے لگا آپ نے فرمایا اے شخص! اگر تو نے قسم کھا کر یہ نہ کہا ہوتا کہ تیرا باپ تجھ سے خوش ہو گیا تھا تو میں ہرگز تیرے لئے دعا نہ کرتا۔

(حجۃ اللہ علی العالمین، ج ۲، ص ۸۶۳)

چشمہ کا جاری فرمانا

مقام صفین کو جاتے ہوئے آپ کا لشکر ایک ایسے میدان سے گزرا جہاں پانی نایاب تھا پورا لشکر پیاس کی شدت سے بے تاب ہو گیا وہاں کے گرجا گھر میں ایک

Marfat.com

راہب رہتا تھا اس نے بتایا کہ یہاں سے دو کوس کے فاصلے پر پانی مل سکے گا کچھ لوگوں نے اجازت طلب کی تا کہ وہاں سے جا کر پانی پئیں یہ سن کر آپ اپنے خچر پر سوار ہو گئے اور ایک جگہ کی طرف اشارہ فرمایا کہ اس جگہ تم لوگ زمین کو کھودو چنانچہ لوگوں نے زمین کی کھدائی شروع کر دی تو ایک پتھر ظاہر ہوا لوگوں نے اس پتھر کو نکالنے کی انتہائی کوشش کی لیکن تمام آلات بے کار ہو گئے اور وہ پتھر نہ نکل سکا یہ دیکھ کر آپ کو جلال آ گیا اور آپ نے اپنی سواری سے اتر کر آستین چڑھائی اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو اس پتھر کی دراڑ میں ڈال کر زور لگایا تو وہ پتھر نکل پڑا اور اس کے نیچے سے ایک نہایت ہی صاف شفاف اور شیریں پانی کا چشمہ ظاہر ہو گیا اور تمام لشکر اس پانی سے سیراب ہو گیا لوگوں نے اپنے جانوروں کو بھی پانی پلایا اور لشکر کی تمام مشکوں کو بھی بھر لیا پھر آپ نے اس پتھر کو اس کی جگہ پر رکھ دیا گرجا گھر کا عیسائی راہب آپ کی یہ کرامت دیکھ کر سامنے آیا اور آپ سے دریافت کیا کہ کیا آپ فرشتہ ہیں؟ آپ نے کہا نہیں اس نے پوچھا کیا آپ نبی ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ اس نے کہا پھر آپ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا میں پیغمبر مرسل حضرت محمد بن عبداللہ خاتم النبیین ﷺ کا صحابی ہوں اور مجھ کو حضور اقدس ﷺ نے چند باتوں کی وصیت بھی فرمائی ہے یہ سن کر وہ عیسائی راہب کلمہ شریف پڑھ کر مشرف بہ سلام ہو گیا آپ نے فرمایا تم نے اتنی مدت تک اسلام کیوں قبول نہ کیا تھا؟ راہب نے کہا کہ ہماری کتابوں میں یہ لکھا ہوا ہے کہ اس گرجا گھر کے قریب جو ایک چشمہ پوشیدہ ہے اس چشمہ کو وہ شخص ظاہر کرے گا جو یا تو نبی ہو گا یا نبی کا صحابی ہو گا۔ چنانچہ میں اور مجھ سے پہلے بہت سے راہب اس گرجا گھر میں اسی انتظار میں مقیم رہے اب آپ نے یہ چشمہ ظاہر کر دیا تو میری مراد بر آئی اس لئے میں نے آپ کے دین کو قبول کر لیا، راہب کی تقریر سن کر آپ رو پڑے اور اس قدر روئے کہ آپ کی ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہو گئی اور پھر آپ نے ارشاد فرمایا الحمدللہ کہ ان لوگوں کی کتابوں میں بھی میرا ذکر ہے۔ یہ راہب مسلمان ہو کر آپ کے خادموں میں شامل ہو گیا اور آپ کے لشکر میں داخل ہو کر شامیوں سے جنگ کرتے ہوئے شہید ہو گیا آپ نے اس

Marfat.com

کو اپنے دست مبارک سے دفن کیا اور اس کیلئے مغفرت کی دعا فرمائی۔ (شواہد النبوۃ ص ۱۲۴)

سخاوت حضرت علی المرتضیٰؓ کا تذکرہ

جود وسخا میں فرق یہ ہے کہ سخی وہ ہوتا ہے جو خود بھی کھائے اور دوسروں کو بھی کھلائے اور جواد وہ ہے جو خود نہ کھائے بلکہ دوسروں کو بغیر کسی غرض وعوض کے کھلائے اور بخیل وہ ہے جو نہ خود کھائے اور نہ دوسروں کو کھلائے جواد حقیقی حق سبحانہ کی صفت ہے جو بغیر کسی غرض وعوض کے مخلوقات کو نوازتا ہے اور پھر اللہ کی عطا سے اس کائنات کے سب سے بڑے جواد رسول اکرم ﷺ ہیں، آپ ﷺ نے اپنی اس صفت جوادیت سے اپنے تمام صحابہ کو نوازا ہے اور بلاشبہ جو صحابی جتنے قریب رہے وہ اتنے ہی فیضیاب ہوئے، ذیل میں ہم مولائے کائنات جناب علی المرتضیٰؓ کی جود وسخا کے چند واقعات پیش کرتے ہیں۔

الذین ینفقون اموالھم باللیل والنھار سرا وعلانیۃ (پارہ ۳، رکوع ۲ سورۃ بقرہ)

''وہ جو اپنے مال خیرات کرتے ہیں دن اور رات میں چھپے اور ظاہر۔''

۱۔ یہ آیت حضرت علیؓ کے حق میں نازل ہوئی جبکہ آپ کے پاس صرف چار درہم تھے اور کچھ نہ تھا آپ نے ان چاروں کو خیرات کر دیا ایک رات میں ایک دن میں ایک پوشیدہ اور ایک ظاہر صدقہ کرنا بہت ہی افضل عمل ہے اور بالخصوص چھپ کر اور حضرت علیؓ نے صدقہ بھی دیا ظاہر کر کے بھی اور پوشیدہ بھی تا کہ بہتر پر بھی عمل ہو جائے اور بہتر سے بہتر پر بھی ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ آیت حضرت ابوبکر صدیقؓ کے حق میں نازل ہوئی جبکہ آپ نے راہ خدا میں چالیس ہزار دینار خرچ کئے تھے دس ہزار رات کو، دس ہزار دن میں، دس ہزار پوشیدہ اور دس ہزار ظاہر۔ دونوں اقوال کے مطابق دونوں اصحاب کی شان نمایاں ہو رہی ہے یا یوں سمجھ لیا جائے کہ یہ آیت دونوں اصحاب کے بارے میں نازل ہوئی۔

۲۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امام حسن اور حضرت امام

Marfat.com

حسینؓ بیمار ہو گئے حضور سید عالم ﷺ مع صحابہ کرام بیمار پرسی کو تشریف لائے تو صحابہ کرامؓ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ تمہارے فرزند بیمار ہیں تم اللہ کیلئے کوئی نذر مانو، چنانچہ حضرت علیؓ اور حضرت سیدہ خاتون جنت اور آپ کی لونڈی فضہ سب نے تین روزوں کی نذر مانی، دونوں شہزادے اللہ کے فضل و کرم سے صحت یاب ہوئے تو تینوں نے روزے رکھے جس دن روزہ رکھا اس دن گھر میں کھانے کو کوئی چیز نہ تھی۔ آپ شمعون یہودی کے پاس گئے اور چند سیر جو بطور قرض لائے سیدہؓ نے اس میں سے کچھ جو چکی میں پیسے اور گھر کے پانچ آدمیوں کے حساب سے شام کی روٹیاں پکائیں اور افطار کے وقت لا کر سامنے رکھیں، ابھی لقمہ لے کر منہ میں نہ ڈالا تھا کہ دروازے پر آ کر ایک فقیر نے سوال کیا کہ سلامتی ہو، تم پر اے اہل بیت رسول اللہ! میں ایک مسکین مسلمان ہوں تمہارے دروازے پر آیا ہوں مجھے کھانا دو اللہ تعالیٰ تمہیں جنت کے خوانوں پر کھلائے گا یہ سن کر ان مقدس حضرات نے وہ ساری روٹیاں اس مسکین سائل کے حوالے کر دیں اور خود پانی پی کر سو رہے دوسرے دن پھر روزہ رکھا اسی طرح کچھ جو پیس کر شام کو کھانا تیار کیا افطار کے وقت ایک یتیم آ گیا وہ روٹیاں اس کو دے دیں اور پانی پی کر تیسرے دن کا بھی روزہ رکھ لیا تیسرے دن ایک غلام آیا اور ساری روٹیاں اس کے حوالے کر دیں چوتھے روز صبح کو اٹھے تو بھوک کی شدت اور ضعف سے چلنے پھرنے کی طاقت نہ تھی حضور پرنور ﷺ حضرات حسنینؓ کو دیکھنے کیلئے تشریف لائے اس وقت حضرت سیدہؓ نماز پڑھ رہی تھیں حضور ﷺ نے ان سب کی حالت دیکھی تو بے قرار ہوئے یہاں تک کہ آنکھیں اشک بار ہو گئیں۔ آپ ﷺ نے صبر کی تلقین فرمائی اس وقت جبریل امین علیہ السلام حاضر خدمت ہوئے اور کہا اے اہل بیت رسول اللہ ﷺ تمہیں مبارک ہو کہ تمہاری شان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

یوفون بالنذر ویخافون یوما کان شرہ مستطیرا ویطعمون الطعام علی حبہ مسکینا ویتیما واسیرا الخ (سورہ الدھر)

Marfat.com

(یہ ہیں وہ لوگ) جو اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے
ہیں جس کی سختی پھیلی ہوئی ہے اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر مسکین و
یتیم و اسیر کو۔

(تفسیر کبیر ۸/۲۷۶، خازن و مدارک ۴/۳۴۰، الریاض النضر ۲/۳۰۲، روح البیان ۶/۵۴۶)

۳۔ محمد بن کعب قرظی (تابعی) کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ ایک وقت وہ تھا جب میں بھوک کی شدت سے پیٹ پر پتھر باندھتا تھا اور آج وہ وقت ہے کہ میں ایک دن میں چار ہزار دینار صدقہ کرتا ہوں۔ (اسد الغابہ ج ۳، ص ۲۳، ۲۴)

اس سے آپ مولا علیؓ کی سخاوت کا اندازہ بخوبی لگا سکتے ہیں کہ آپ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور حب رسول ﷺ میں کسی قدر مال راہ خدا میں غرباء و فقراء کو عنایت فرمایا کرتے تھے آج حب علیؓ کا دعویٰ کرنے والوں کو ذرا دامن میں جھانکنا چاہئے کہ وہ مال و اسباب کے ہوتے ہوئے لوگوں کی جو ضرورت مند ہوتے ہیں کس قدر مدد کرتے ہیں اور اپنے دعویٰ میں کس قدر سچے ہیں کیونکہ جس سے محبت ہوتی ہے انسان اس کی خصلتوں کو بھی اپناتا ہے۔

۴۔ ایک دن امیر المومنین حضرت علیؓ رونے لگے لوگوں نے دریافت کیا کہ آپ کیوں رو رہے ہیں آپ نے فرمایا اس لئے رو رہا ہوں کہ سات دن سے کوئی مہمان میرے گھر نہیں آیا۔ (کیمیائے سعادت، ص ۵۳۰)

سبحان اللہ کیا شان ہے مولا علیؓ کی کہ سخاوت کا موقع نہ ملنے پر روتے ہیں اور آج ہم ہیں جو ان کی محبت کے دعویٰ دار ہیں کسی کو دینا پڑے تو رونا آتا ہے۔

حضرت علیؓ کا ارشاد ہے "جب دنیا تمہارے سامنے (پاس) آئے تو خرچ کرو کیونکہ وہ تم ہی کو پہنچے گی اور جب وہ تم سے منہ موڑے تب بھی خرچ کرو کہ آخرکار وہ رہنے والی نہیں۔ (کیمیائے سعادت ص ۵۱۷)

Marfat.com

شہادت علی المرتضیٰ کا تذکرہ

خوارج کے تین افراد عبدالرحمٰن بن ملجم المرادی، برک بن عبداللہ التیمی اور عمرو بن بکیرا التیمی مکہ مکرمہ میں جمع ہوئے اور آپس میں یہ عہد کر لیا کہ ہم تین افراد ان تین افراد یعنی حضرت علیؓ، حضرت امیر معاویہؓ اور حضرت عمر بن العاصؓ کو قتل کر کے اصل قضیہ ہی پاک کر دیں گے (کہ انہی لوگوں کی وجہ سے یہ خلفشار برپا ہوا ہے) تاکہ مسلمانوں کو ان جھگڑوں سے نجات مل جائے چنانچہ ابن ملجم نے حضرت علیؓ کو برک نے حضرت معاویہؓ کو عمرو بن بکیر نے عمرو بن العاصؓ کو قتل کرنے کا عہد کر لیا کہ ان تینوں کو ایک ہی رات میں رمضان المبارک میں قتل کر دیں گے چنانچہ یہ تینوں بدبخت ان شہروں کو روانہ ہوئے جہاں جہاں ان کو اپنے نامزد کردہ شخص کو قتل کرنا تھا ان میں سب سے پہلے ابن ملجم کوفہ میں پہنچا اس نے وہاں پہنچ کر دوسرے خوارج سے رابطہ قائم کر کے اپنا ارادہ ان پر ظاہر کیا کہ وہ 17 رمضان المبارک 40ھ کو جمعہ کی شب میں حضرت علیؓ کو شہید کر دے گا۔

ادھر 17 رمضان المبارک 40ھ کو حضرت علیؓ نے علی الصبح بیدار ہو کر اپنے صاحبزادے حضرت حسنؓ سے فرمایا کہ رات میں نے خواب میں رسول اکرم ﷺ سے شکایت کی ہے کہ آپ ﷺ کی امت نے میرے ساتھ کجروی اختیار کی ہے اور اس نے سخت نزاع برپا کر دیا ہے۔ آپ ﷺ نے اس کے جواب میں مجھ سے فرمایا کہ تم اللہ سے دعا کرو چنانچہ میں نے بارگاہ رب العزت میں اس طرح دعا کی کہ الٰہی مجھے تو ان لوگوں سے بہتر لوگوں میں پہنچا دے اور میرے بجائے ان لوگوں کا واسطہ ایسے شخص سے ڈال دے جو اچھے نہ ہوں ابھی آپ یہ فرما ہی رہے تھے کہ اتنے میں اباح مؤذن نے آ کر آواز دی الصلوٰۃ الصلوٰۃ! چنانچہ حضرت علیؓ نماز پڑھنے کیلئے گھر سے چلے راستے میں آپ لوگوں کو نماز کیلئے آواز دے دے کر جگاتے جاتے تھے کہ اتنے میں ازلی بدبخت ابن ملجم سے سامنا ہوا اور اس نے اچانک آپ پر تلوار کا ایک بھرپور وار کیا، وار اتنا شدید تھا کہ آپ کی پیشانی کنپٹی تک کٹ گئی اور تلوار دماغ پر جا کر ٹھہری اتنی دیر میں چاروں

Marfat.com

طرف سے لوگ دوڑ پڑے اور قاتل کو پکڑ لیا زخم بہت کاری تھا پھر بھی حضرت علیؓ جمعہ و ہفتہ تک بقید حیات رہے مگر اتوار کی شب میں آپ کی روح بارگاہِ اقدس کی طرف پرواز کر گئی۔ حضرت حسنؓ حضرت حسینؓ اور عبداللہ بن جعفرؓ نے آپ کو غسل دیا امام حسنؓ نے جنازہ کی نماز پڑھائی۔

کسے را میسر نہ شدایں سعاد
بکعبہ ولادت بمسجد شہادت

مزارِ مبارک کا تذکرہ

حضرت امام حسنؓ نے نماز جنازہ کے بعد آپ کو دارالامارت کوفہ میں رات کے وقت دفن کر دیا۔ ابوبکر بن عیاش کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ کی قبر شریف کو اس لئے ظاہر نہیں کیا گیا تھا کہ کہیں بدبخت خارجی اس کی بھی بے حرمتی نہ کریں، بعد میں آپ کے فرزند امام حسنؓ نے آپ کے جسد مبارک کو کوفہ سے مدینہ منورہ منتقل کر دیا تھا۔ مبرو نے محمد بن حبیب کے حوالہ سے لکھا ہے کہ ایک قبر سے دوسری قبر میں منتقل ہونے والا پہلا جسم مبارک حضرت علیؓ کا تھا۔

ابن عساکر نے سعید بن عبدالعزیز سے روایت کی ہے کہ جب حضرت علیؓ کا جسد مبارک مدینہ منورہ لے جانے لگے تا کہ وہاں رسول اکرم ﷺ کے پہلوئے اقدس میں دفن کریں جسم کو ایک اونٹ پر رکھا ہوا تھا رات کا وقت تھا وہ اونٹ راستہ میں کسی طرف بھاگ گیا اور اس کا کوئی پتہ نہیں چلا بعض کہتے ہیں کہ تلاش و جستجو کے بعد وہ اونٹ بنوطے میں مل گیا اور آپ کو اسی سرزمین میں دفن کر دیا گیا۔

ابن سعد طبقات میں فرماتے ہیں کہ آپؓ کوفہ کی جامع مسجد میں مدفون ہیں۔

ابن جوزی نے روایت کیا ہے کہ ایک قول یہ ہے کہ آپؓ نجف اشرف میں مدفون ہیں جہاں مرقدِ انور آج بھی زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

حافظ ابوعبداللہ نے اپنے استاد سے روایت کیا ہے کہ حضرت علیؓ نے حضرت امام حسن اور امام حسینؓ کو وصیت فرمائی تھی کہ جب میرا انتقال ہو جائے تو مجھ کو ایک تخت پر

Marfat.com

رکھ کر نجف اشرف لے جانا، جہاں تم دونوں ایک سفید پتھر دیکھو گے جس میں نور چمکتا ہو گا پھر اس مقام پر زمین کھودنا زمین کھودتے ہوئے تم تختہ پاؤ گے وہ میری قبر ہے لہٰذا مجھے وہاں دفن کر دینا۔ (سفینہ نوح بحوالہ حاکم شمس التواریخ ص ۴/۱۲۹۰)

علامہ دمیری حیوۃ الحیوان میں لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ خلیفہ ہارون الرشید شکار کھیلنے کیلئے نکلا اس نے اپنے چیتوں کو شکار پر چھوڑا شکار دوڑ کر ایک قبر کے پاس جا کر ٹھہر گیا چیتے بھی قبر سے دور ہٹ کر کھڑے ہو گئے ہارون الرشید اس بات سے سخت حیران ہوا کہ اتنے میں ایک شخص آ گیا۔ جس کو حالات معلوم تھے اس نے کہا امیر المومنین یہ قبر انور حضرت علیؓ کی ہے ہارون رشید نے کہا تجھے کیونکر معلوم ہوا اس نے کہا میرا باپ حضرت امام جعفرؒ کے ساتھ اس قبر کی زیارت کیلئے آیا کرتا تھا اور وہ اپنے والد ماجد حضرت امام محمد باقرؒ کے ساتھ تشریف لایا کرتے تھے اور امام باقر اپنے والد ماجد حضرت امام زین العابدینؒ کے ساتھ اس قبر انور کی زیارت کو آتے تھے اور امام زین العابدینؒ کو اس کا پورا علم حاصل تھا۔

ہارون رشید نے حکم دے کر وہاں ایک پتھر کا کتبہ لگا دیا یہ پہلی تعمیر تھی جو نجف اشرف میں آپ کے مزار مبارک پر بنائی گئی اس کے بعد سلاطین سامانیہ کے عہد میں وہاں بہت سی عمارتیں بنائی گئیں۔ (سفینہ نوح بحوالہ الریاض النضر وض ص ۲/۳۴۵)

آخر میں حضور ﷺ کی حدیث جو حضرت علیؓ کی شہادت کے بارے میں ہے ملاحظہ فرمائیں۔

احمد اور حاکم نے بسند صحیح عمارؓ بن یاسر سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ دو شخص سب سے زیادہ شقی ہیں ایک تو آل ثمود میں صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کونچیں کاٹنے والا اور دوسرا جو تمہارے سر پر تلوار مارے گا اور تمہاری داڑھی خون میں تر بتر ہو جائے گی۔

تحریر: ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم
نظر ثانی: مفتی حبیب الرحمٰن المتورہ (فاضل بھیرہ شریف)

Marfat.com

''ایمان''

☆ ایمان وہ روشن ستارہ ہے جو کبھی بے نور نہیں ہوتا۔

سوچوں سے ''ایمان''

☆ اپنی سوچوں کو پانی کے قطروں سے زیادہ شفاف رکھو کیونکہ جس طرح قطروں سے دریا بنتا ہے اُسی طرح سوچوں سے ''ایمان'' بنتا ہے۔

ایمان نام ہے

☆ ایمان زبان کے اقرار اور اعمال بدن کا نام ہے۔

مومن کی جان کی قیمت

☆ بے شک تمہاری جانیں کچھ مول رکھتی ہیں پس جس نے ان کو جنت کے سوا کسی چیز کے عوض فروخت کیا، وہ بڑی مصیبت میں پڑا۔

''ارادہ''

☆ نیکی کا ارادہ شر کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

پہچان

☆ میں نے رب کو اپنے ارادوں کے ٹوٹنے سے پہچانا۔

Marfat.com

محتاج

☆ اسلام ایمان کا، ایمان یقین کا، علم عمل کا، سخی سائل کا، اور ایمان اخلاص کا محتاج ہے۔

شجر ایمان

☆ ایمان ایک درخت ہے جس کی جڑ یقین، شاخیں پرہیزگاری، پھول حیا اور پھل سخاوت ہے۔

احسان

☆ اگر احسان آدمی کی شکل میں دکھائی دیتا، تو ایسا باجمال ہوتا کہ تمام جہان پر فوقیت رکھتا۔

محسن

☆ محسن وہ شخص ہے جس کے افعال اس کے اقوال کی تصدیق کریں اور نعمت الہیٰ میں فکر بڑی عبادت ہے۔

ایمان کا ستون

☆ اچھی طرح پاک دامن رہنا اور تھوڑے مال پر قناعت کرنا ایمان کا ستون ہے۔

بہترین ایمان

☆ بہترین ایمان حسن یقین اور بہترین شرافت بدل احسان ہے۔

Marfat.com

بہتر اور افضل قوت

☆ غصے کے وقت حلم اور بردباری کی قوت بدلہ لینے کی قوت سے زیادہ بہتر اور افضل ہے۔

تقویٰ اور کامیابی

☆ جو شخص آخرت کی کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہے اسے لازم ہے کہ تقویٰ اختیار کرے اور جو اللہ تعالیٰ کے ہاں بلند درجے حاصل کرنا چاہتا ہو اسے چاہئے کہ وہ اپنی خواہش نفس کو مغلوب کرے۔

کامیابی سے محرومی

☆ جو شخص گناہوں میں مبتلا ہو کر دنیا کی کوئی کامیابی حاصل کرتا ہے۔ حقیقتاً اسے کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوئی، اور جو شخص اپنے علم پر عمل نہیں کرتا تو گویا اس تک نعمتِ عمل واصل نہ ہوا۔

عین دانائی

☆ صاف ستھرا رہنا عین دانائی ہے اور غلہ روکنے والا اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے محروم ہو جاتا ہے۔

ادب کی جڑ

☆ ادب انسان کے اندر ایک درخت کی مثل ہے جس کی جڑ عقل ہے۔

ایک عادت اور ایک خصلت

☆ حرام کاموں سے ناخوش ہونا عقل مندوں کی عادت اور بزرگوں کی خصلت ہے۔

Marfat.com

عقلمندی کی علامت

☆ صبر کرنا عقل مندی کی علامت ہے اور بے صبری سے نقصان اور غم کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

عقل، علم اور حلم

☆ عقل سے علوم کی چوٹی تک رسائی ہوتی ہے اور کمال عقل سے حلم بڑھتا ہے۔

عقل کے دو حصے

☆ عقل مندی کا ایک نصف بردباری اور دوسرا نصف چشم پوشی ہے۔

زبان اور دل کا فرق

☆ احمق کا دل اس کی زبان کے پیچھے اور عقل مند کی زبان اس کی عقل کے پیچھے ہوتی ہے۔

عاقل کی نشانی

☆ لوگوں کے پاس آمد ورفت اور انکے ساتھ خط وکتابت کم رکھنا عقل مندی کی نشانی ہے۔

امیدیں اور عقل مند

☆ عقل مند نیک اعمال میں کوشاں رہتا ہے اور امیدیں چھوٹی باندھتا ہے جبکہ جاہل طویل امیدوں پر بھروسہ رکھتا ہے اور اعمال صالح کی کوتاہی کرتا ہے۔

Marfat.com

یاد رکھ

☆ مثالیں اور کہاوتیں صرف داناؤں اور عقل مندوں کے لئے بیان کی جاتی ہیں۔

عاقل اور نادان کا معاملہ

☆ عقل مند کمال طلب کرتا ہے اور نادان مال کی تلاش میں سرگرداں رہتا ہے۔

علماء کی دوستی

☆ علماء کی دوستی اور آشنائی دین کا ایک حصہ ہے، اسے ضرور حاصل کرنا چاہئے۔

دین کی درستگی

☆ دین کی درستی حسن یقین سے ہے۔

دل کا نور

☆ یقین سے دل میں روشنی پیدا ہوتی ہے اور ایمان باللہ دوزخ سے بچنے کا ذریعہ ہے فرصت جلدی سے فوت ہوجاتی ہے اور دیر سے عود کرتی ہے۔

یقین کا ثمرہ

☆ اخلاص یقین کا ثمرہ اور ایمان کا اعلیٰ درجہ ہے۔

سویرے جاگنا

☆ جو اپنے کام کے لئے سویرے اٹھتا ہے اسے بہت جلد کامیابی حاصل ہوجاتی ہے۔

Marfat.com

بڑی کامیابی

☆ دشمن پر احسان کرنا ایک طرح کی بڑی کامیابی، ذکر خیر ایک بہت عمدہ غنیمت، نیک اولاد ایک اچھا ذکر، توفیق ایزدی ایک نہایت اچھا حصہ اور تواضع بہت عمدہ شرافت ہے۔

عمدہ زراعت اور بہترین بضاعت

☆ احسان کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت عمدہ زراعت اور بہترین بضاعت ہے اور اخلاص کو لازم پکڑ کہ یہ اعمال کی قبولیت کا باعث اور افضل ترین طاقت ہے۔

نفع بخش سرمایہ

☆ خالص ایمان باللہ اور لوگوں سے نیکی واحسان کرنا قیامت کے دن کے لئے بہترین نفع بخش سرمایہ ہیں۔

محسن لوگوں کا پتہ

☆ محسن لوگوں کا پتہ اس طرح چلتا ہے کہ ان کے نیک کاموں اور اچھی خصلتوں کا ذکر نیک لوگوں کی زبانوں پر جاری رہتا ہے۔

احسان کا انکار

☆ احسان کا انکار محرومی کا موجب ہے اور لوگوں کے ساتھ ہمیشہ احسان کرنا، ہمیشہ دولت منداور صاحب وسعت رہنے کا کفیل / ضامن ہے۔

اصلاح اور درستی کا عمل

☆ بے شک تیرا ان دشمنوں اور حاسدوں کے ساتھ احسان کرنا جو تیرے ساتھ

Marfat.com

مکروفریب کرتے ہیں، ان کے ساتھ برائی کرنے کی نسبت ان کو زیادہ غصہ دلانا اوران کی اصلاح اور درستی کا باعث ہے۔

ایمان کا بگاڑ

☆ بازاروں کے مجمع اور محفلیں شیطانوں کے حاضر ہونے کی جگہ ہیں اور لہو ولعب کے جلسے ایمان کو بگاڑ دیتے ہیں۔

نامکمل ایمان

☆ جب تک مومن خوش حالی کو فتنہ اور بلا کو نعمت نہ خیال کرے، تب تک اس کا ایمان کامل نہیں ہوتا۔

☆ امن سے بڑھ کر کوئی اچھی اور بڑی نعمت وبھلائی نہیں اور دے کر جتلانے سے بڑھ کر زیادہ بری کوئی برائی نہیں۔

قابل رشک شخص

☆ وہ قابل رشک شخص ہے جس نے آخرت کے مقاصد حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ اس بے عقل سے کہیں بڑھ کر ہے جو اپنی شقاوت اور بدتدبیری سے جنت کی نعمتوں سے محروم رہا۔

غلطیوں کا تدارک

☆ اچھی طرح سے کشادہ پیشانی رہنا کامیابی کی علامت اور اپنی غلطیوں کا عمدہ طور سے تدارک کرنا صلاحیت نیکوئی کی نشانی ہے۔

Marfat.com

تین اوصاف

☆ تین اوصاف ایسے ہیں کہ جس شخص میں موجود ہوں وہ کامل الایمان ہے۔
۱۔ جب راضی اور خوش ہو تو خوشی میں آ کر کوئی برا کام نہ کرے۔
۲۔ جب ناخوش ہو تو ناخوشی کے باعث حق سے باہر نہ ہو جائے۔
۳۔ جب قدرت پائے تو کسی سے کوئی ایسی چیز نہ لے جو اس کی نہ ہو۔

ایمان کا دارومدار

☆ ایمان کا دارومدار امانت داری پر ہے، اور کشادہ روی سے پیش آنا بھی ایک نیکی ہے۔

ایمان کی بنیاد

☆ ایمان کی بنیاد صدق اور امانت پر ہے۔

سگے بھائیوں کی مثال

☆ ایفائے عہد اور سچائی دونوں سگے بھائیوں کی مثال ہیں۔ عقل حق کا پیغام رساں اور توفیق خیر، رحمت خداوندی کی کنجی ہے۔

ایک گونہ بخشش

☆ وفائے عہد ایک گونہ بخشش ہے اور بخشش ایک بہت بڑی فضیلت کی بات ہے۔

دین کا اہتمام

☆ دین کا اہتمام اس طرح ہو سکتا ہے کہ تو اپنے بھائی کو اللہ تعالیٰ کی طرف

Marfat.com

رجوع کے لئے تاکید کرے اور اسے گناہوں سے ہٹائے اور اسے اکثر اس بارے میں ملامت کرتا رہے۔

غم کی ایک وجہ

☆ جو شخص دل میں بہت سی امیدیں اور امنگیں رکھتا ہے، وہ اکثر ناخوش رہتا ہے۔

☆ جس شخص کی آرزوئیں اور امیدیں زیادہ ہو جاتی ہیں، اس کے رنج اور کلفت دراز ہو جاتے ہیں۔

سراب

☆ طول امل (امید) سراب کی مانند ہے کہ دور سے دیکھنے والے کو دھوکہ میں ڈالتا اور جو اس کی امید رکھ کر اس کے پاس آئے وہ اپنی امید کے خلاف پاتا ہے۔

مانوس اور مایوس

☆ ہر ایک نیکوکار مانوس اور ہر ایک ناامید شخص مایوس رہتا ہے۔

اعلان آخرت

☆ بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے جو ہر روز یہ پکارتا ہے کہ اہل دنیا، تم پیدا ہو کر آخر ایک دن مر جاؤ گے جو مسکن بناتے ہو وہ آخر ایک دن خراب اور ویران ہو جائے گا اور جو مال جمع کرتے ہو وہ ایک دن جاتا رہے گا۔

عمدہ سوچ

☆ آخرت باقی اور دنیا فانی میں امتیاز کرنا بہترین نظر (عمدہ سوچ) ہے۔

Marfat.com

آخرت کا حریص

☆ جو شخص آخرت کی حرص رکھتا ہے وہ دین اور دنیا میں کامیاب ہو جاتا ہے اور جو شخص دنیا کی خواہش رکھتا ہو ہلاکت کے گرداب میں پڑتا ہے۔

تین چیزیں

☆ کوئی شخص آخرت کی عزت اور مراتب عالیہ کو تین چیزوں کے بغیر حاصل نہیں کر سکتا۔
۱۔ اخلاص عمل۔ ۲۔ دنیا کی امیدوں کو چھوٹا کرنا۔
۳۔ تقویٰ کو لازم پکڑنا۔

خسارے کا سودا

☆ جو شخص آخرت بیچ کر دنیا خریدتا ہے وہ دونوں جہانوں میں خسارہ پاتا ہے۔

زاویہ فکر

☆ خوش بخت کو آخرت اور بد بخت کو دنیا کا فکر رہتا ہے۔

بہترین خرید و فروخت

☆ دنیائے فانی کو بیچ کر آخرت باقی خریدا کرو اور دنیا کی زائل ہونے والی چیزوں کے عوض آخرت کی دائمی نعمتیں حاصل کرو۔

دواء اور نسخہ شفاء

☆ آخرت کی یاد نفس کے امراض کی دوا اور ان کے لئے نسخہ شفاء ہے اور دنیا کی یاد نہایت لاعلاج بیماری ہے۔

Marfat.com

کلیہ

☆ جو شخص اپنے ارادے میں پختہ اور مستقل مزاج ہوتا ہے وہ اپنے حریف پر غالب آجاتا ہے۔

بیماری کا عاشق

☆ جو شخص اپنی بیماری کا عاشق ہو اس کی کوئی دوا نہیں اور جو شخص اپنا مرض طبیب سے چھپائے رکھے اس کے واسطے شفا نہیں۔

حکیم کا کلام

☆ بے شک حکیم کا کلام جب درست ہو تو دوا ہے اور جب غلط ہو تو داء (بیماری) ہے۔

دواؤں کی حقیقت

☆ بہت سی دوائیں بیماری پیدا کرتی ہیں اور بہت سی بیماریاں دَوا ہو جاتی ہیں۔

دو چیزیں

☆ دو چیزیں ایسی ہیں کہ جن کا انجام بخیر نہیں ہوتا۔

۱۔ ظلم ۲۔ شر

یاد رہے

☆ تدبیر کی درستی، وسیلہ تدبیر سے بہتر ہے اور سچائی ایمان کا سر اور سچائی انسان کی زینت ہے۔

Marfat.com

کامیابی

☆ علم کی اطاعت اور جہالت کی نافرمانی کر کہ دونوں جہاں کی کامیابی اسی میں ہے۔

اچھا وسیلہ اچھی صفت

☆ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا اچھا وسیلہ اطاعت اور مومن کی اچھی صفت قناعت ہے۔

کینہ ور کی حقیقت

☆ کینہ ور کی زبان میٹھی اور دل کھوٹا ہوتا ہے۔

صبر اور جلد بازی

☆ صبر کا نتیجہ کامیابی اور جلد بازی کا ثمرہ خطروں میں پڑنا ہے۔

کامیابی کا راستہ

☆ جو انبیاء کرامؑ کی سنت کے قدم بقدم چلتا ہے۔ اسے اعلیٰ درجے کی کامیابی حاصل ہوتی ہے اور وہ ہر قسم کی نعمتوں سے مالا مال ہے۔

حکیموں کے اقوال

☆ جو شخص حکیموں اور عقل مندوں کے اقوال تلاش کرتا ہے اور ان کے مطلب کو پاتا ہے تو وہ ان کے صحیح مطلب معلوم کرنے سے نفع اٹھاتا ہے۔

نیک نیتی کا نتیجہ

☆ نیک نیت رکھنے سے دنیاوی کاموں میں کامیابی حاصل ہوتی ہے اور نیت میں خلل سے بنا ہوا کام بھی الٹ پلٹ جاتا ہے۔

Marfat.com

بڑی کامیابی

☆ اخلاص بڑی کامیابی ہے، سچائی نجات دیتی ہے، جھوٹ ہلاک کرتا ہے، اور کنجوسی سے عیب پیدا ہوتے ہیں۔

رازداری کا معاملہ

☆ سب سے زیادہ کامیابی کی صورت اس معاملہ میں متصور ہے جس میں اول سے آخر تک رازداری سے کام لیا جائے۔

کامیاب وہ ہے

☆ کامیاب وہ ہے جو اپنے زورِ بازو سے اٹھ کر اللہ تعالیٰ کے احکام بجا لائے اور آرام حاصل کرے۔

ایمان اور یقین

☆ جس شخص کا ایمان اور یقین درست ہو وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔

اللہ کے سپرد

☆ جو شخص اپنے سب کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسکو کامیابی کی راہیں بتا دیتا ہے اور جو اس کی ہدایت پر چلنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ہدایت اور رہنمائی فرماتا ہے۔

بزرگی اور شرافت نفس کی دلیل

☆ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کو بجا لانا بزرگی اور شرافت نفس کی دلیل ہے، اور زیور قناعت سے آراستہ ہونا کرم اخلاق کی نشانی ہے۔

Marfat.com

بری اطاعت

☆ شہوت کی اطاعت دین کو بگاڑتی اور حرص کی اطاعت صدق یقین کو برباد کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی اطاعت

☆ جو شخص اس بات کی خواہش کرتا ہو کہ وہ بغیر دولت کے دولت مند، بغیر حکومت وامارت کے صاحب عزت اور بغیر کنبے کے صاحب جماعت ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی حالت سے نکل کر اس کی اطاعت میں آجائے تو یہ سب چیزیں اس کو میسر ہوں گی۔

صاحب عزت

☆ صاحب عزت وہ شخص ہے جو اطاعت الہیٰ کے زیور سے آراستہ ہو۔

اطاعت کو لازم پکڑو

☆ اپنے اماموں اور پیشواؤں کی اطاعت کو لازم پکڑو کیونکہ قیامت کے دن وہ تمہارے گواہ اور اللہ تعالیٰ کے ہاں تمہارے سفارشی ہوں گے۔

عقلمندی

☆ جب تو اپنا قوت وزور دکھلاتا ہے تو اس کی اطاعت الہیٰ میں دکھلا اور جب تو ضعیف وکمزور بننا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے کمزور رہ۔

Marfat.com

خوشی ہے

☆ خوشی ہے اس آنکھ کے لئے جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اپنی نیند کو چھوڑا۔

مومن کے لیے تنبیہ

☆ اے مومن اپنی جان کو اس آگ سے بچا، جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، اس کی تدبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں سستی نہ کر بلکہ نہایت شوق سے اس کو بجالا اور اس کی نافرمانیوں سے باز رہ اور اس کی رضامندی کی تلاش رکھ۔

مکرمات

☆ دوام اطاعت، فعل خیرات اور بزرگ واعلےٰ صفات میں آگے بڑھنا مکرمات سے ہے۔

قناعت کا فائدہ

☆ جو شخص قناعت کو لازم پکڑتا ہے، اس کا فقر وفاقہ اور محتاجی دور ہو جاتی ہے۔

برا ساتھی

☆ آدمی کا سب سے برا ساتھی حسد ہے اور دل میں جتنی چیزیں آتی ہیں ان میں سب سے بری مصیبت جہالت اور نادانی ہے۔

حلیم و بردبار شخص

☆ وہ شخص حلیم اور بردبار نہیں ہے کہ جب عاجز ہو تو کچھ نہ کہے اور جب قدرت پائے تو انتقام لینے میں اپنے ہاتھ دکھلائے بلکہ حلیم و بردبار وہ شخص ہے کہ

Marfat.com

جب اسے قدرت اور طاقت ہو تو لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کرے اور اس کے ہر ایک کام میں حلم اور بردباری اس پر غالب رہے۔

دو چیزیں

☆ حلم اور بردباری سنجیدگی اور وقار کے لئے کافی اور کم عقلی عیب وعار کے واسطے وافی ہے۔

دل کی بیماری

☆ کینہ اور دل میں کھوٹ رکھنا دل کی بیماری اور سب عیبوں کا سردار ہے۔

ہمت اور صبر

☆ جس شخص میں ہمت نہیں اس میں مروت نہیں، اور جس میں صبر نہیں اس کے لئے کامیابی اور نصرت نہیں۔

بہترین لباس

☆ جس شخص نے دین کی چادر پہن لی، اس نے ہدایت پائی اور جس نے صبر اور یقین کا لباس پہن لیا اسے ہدایت کی نعمت ہاتھ آئی۔

بڑا نقصان

☆ جو شخص زیادہ تر بے ہودہ باتیں کرتا ہے، اس کی حق بات بھی کوئی نہیں مانتا۔

☆ صبر کا ثواب مصیبت کی تنگی وتکلیف کو دور کر دیتا ہے، اور آخرت کا ثواب دنیا کی مشقت کو بھلا دیتا ہے۔

Marfat.com

کینہ کی حقیقت

☆ کینہ ایک بہت بری بیماری اور متعدی مرض اور نہایت ہی ردی عادت اور مہلک بیماری ہے۔

انسان کا کام

☆ کامیابی اور ناکامی اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے، انسان کا کام صرف سعی وکوشش کرنا ہے۔

معاش کی عمدہ صورتیں

☆ جوشخص نیک کاموں کیلئے کوشش کرتا ہے۔ اسے معاش کی عمدہ صورتیں میسر آجاتی ہیں۔

رزق کے مختلف اسباب

☆ ہر ایک کے رزق کے لئے کوئی نہ کوئی سبب ہے پس تمہیں چاہئے کہ اس کی تلاش اور طلب میں وہ طریقے اختیار کرو جو قانونِ شریعت کے خلاف نہ ہوں۔

حق سے محرومی

☆ جس کی غرض باطل پرستی ہوتی ہے، وہ کبھی حق کو نہیں پاتا اگرچہ وہ آفتاب سے بھی زیادہ مشہور ہو۔

آج اور کل کا معاملہ

☆ وہ آدمی کامیاب ہے جس نے آج کا کام ٹھیک اور کل گزشتہ کی غلطیوں کا تدارک کرلیا۔

Marfat.com

طریق نبویؐ

☆ اپنے پیغمبرؐ کے طریقہ پر چلو کہ آپ کا طریقہ سب طریقوں سے زیادہ سچا ہے، اور آپ کی سنت کی پیروی کرو کہ آپؐ کی سنت نہایت سیدھا راستہ ہے۔

قابل رشک

☆ قابل رشک وہ شخص ہے جس کا ایمان ویقین کامل اور عقل مند وہ شخص ہے جو غیر سے عبرت حاصل کرے۔

کمال عقلمندی

☆ لوگوں کے ساتھ دوستی ومحبت رکھنا کمال عقل مندی اور ان کے ساتھ احسان کرنا نہایت اچھی بخشش ہے۔

آدمی کی قدر

☆ آدمی کی قدر اس کی عقل مندی سے ہے نہ کہ اس کی ظاہری صورت سے۔

انبیاء کی قربت

☆ تمام لوگوں میں انبیاء کرام علیہم السلام سے زیادہ قریب وہ لوگ ہیں جو ان کی لائی ہوئی شریعت کو زیادہ جاننے والے ہیں، اور ان میں ان کے ساتھ سب سے زیادہ متصل وہ لوگ ہیں جو ان کے احکام کے پابند ہیں۔

عمل اور مال

☆ بہترین عمل وہ ہے۔ جس سے لوگ تیرے شکر گزار ہوں اور اچھا مال وہ ہے۔ جس سے شریف لوگ غلام اور تابع ہوں۔

Marfat.com

ادب اور بزرگی

☆ جو شخص ادب نہ ہونے کی وجہ سے مرتبہ میں پیچھے رہ جائے وہ اپنی خاندانی بزرگی کی بدولت آگے نہیں ہوسکتا۔

عاجزی

☆ جو شخص اپنے آپ کو حقیر سمجھتا ہے، وہ لوگوں کی نظروں میں معزز ہو جاتا ہے۔

دو تحفے

☆ جس شخص کو عفت (پاک دامن رہنا) اور قناعت (بر وشکر) کا تحفہ ملا ہے عزت وآبرو اس کا ساتھ کرتی ہے۔

تین نعمتیں

☆ آدمی کی عزت مال سے، بزرگی دین سے اور مروت حسن خلق سے ہے۔

مہمان کی عزت

☆ تیرا مہمان اگرچہ ادنیٰ شخص ہو مگر اس کی عزت کر گرچہ تو بادشاہ یا حاکم ہو، مگر اپنے باپ اور استاد کی تعظیم وعزت کے لئے کھڑا ہو جا۔

عزت کی حفاظت کا طریقہ

☆ عزت کو محفوظ رکھنے کا سب سے عمدہ طریق یہ ہے کہ آدمی دنیا طلبی اور برے اغراض سے اعراض اور کنارہ کشی اختیار کر لے۔

Marfat.com

مال کی حقیقت

☆ جو شخص مال دار اور امیر ہوتا ہے، گھر والے بھی اس کی عزت و تعظیم کرتے ہیں۔

مومن کی عزت

☆ مومن کی عزت اس کے عمل کے موافق ہوگی، اور ایمان کے لحاظ سے رتبہ پائے گا۔

شرافت کا اظہار

☆ عزت داروں کی عزت کو اچھی طرح ملحوظ خاطر رکھ کیونکہ اس سے تیری شرافت ہمت ظاہر ہوگی۔

زیادہ مذاق کا نقصان

☆ زیادہ مذاق کرنے سے آدمی کی عزت چلی جاتی ہے اور لوگوں سے دشمنی پیدا ہوجاتی ہے۔

عزت کی بربادی

☆ ایک ساعت کی ذلت تمام عمر کی عزت کو برباد کر دیتی ہے۔

نیک گمان

☆ نیک گمان رکھنا عقل مندوں کی خصلت اور نیک کام علو ہمتی کی نشانی ہے۔

عقل مند کا ظن

☆ عقل مند کا ظن جاہل کے یقین سے زیادہ درست اور کامل ہے، اور حق پر ظلم کرنا نصرتِ باطل میں داخل ہونا ہے۔

Marfat.com

مومن کا ظن

☆ مومن کا ظن جاہل کے یقین سے زیادہ درست اور کامل ہے، اور حق پر ظلم کرنا نصرتِ باطل میں داخل ہونا ہے۔

ظن کی عمدہ مثال

☆ عقل مند کا ظن گویا غیب دانی اور کہانت ہے۔ مشورہ دینے والے کا ظلم نہایت سخت ظلم اور بڑی خیانت ہے۔

درست ظن

☆ عقل مندوں اور داناؤں کا ظن اکثر صحیح و درست ہوتا ہے۔

ظرف کی بات

☆ بارش کا قطرہ، سیپی اور سانپ دونوں کے منہ میں گرتا ہے، سیپی اُسے موتی بنا دیتی ہے اور سانپ اُسے زہر، جس کا جیسا ظرف ویسی اُس کی تخلیق ہوتی ہے۔

دولت اور علم

☆ دولت سے اکثر دل و دماغ پر سیاہی چھا جاتی ہے۔ لیکن علم سے دماغ جلا پاتے ہیں۔

علم کی نگہداشت

☆ جو شخص تنہائی میں اپنے علم کی نگہداشت نہیں کرتا (اس کے مطابق عمل نہیں کرتا) اس کا علم لوگوں میں اسے شرمندہ اور رسوا کرتا ہے۔

Marfat.com

عبادت اور علم

☆ عبادت میں بغیر علم کے بھلائی نہیں۔ علم بغیر فہم کے کچھ نہیں، اور وہ قرات ہی نہیں جس میں تدبر نہ ہو۔

علم دین کا شیدا

☆ جو شخص علم دین کا شیدا ہو جاتا ہے، وہ اپنی جان کے ساتھ بہت بڑا احسان کرتا ہے اور جو شخص ادب کو نہایت شوق سے حاصل کرتا ہے، وہ اپنی جان کے لئے نہایت خوبصورت زیور تیار کر لیتا ہے۔

علم کا استعمال

☆ علم استعمال کرنے سے بڑھتا اور کامل ہوتا ہے اور عمل درجہ کمال تک پہنچانے سے پورا اور تمام سمجھا جاتا ہے۔

علم کا چشمہ

☆ جو شخص علم کے چشمے سے سیراب ہو کر پی لیتا ہے۔ وہ حلم اور بردباری کی چادر اوڑھ لیتا ہے۔

علم کی محفلیں

☆ علم کی محفلیں غنیمت ہیں، اور عقل مند کی رفاقت میں کوئی کھٹکا نہیں۔

علم بے عمل

☆ علم بغیر عمل ایسا ہے۔ جیسا کہ درخت بے پھل۔ آدمی کی یہ بڑی نادانی اور جہالت ہے کہ لوگوں کے ان کاموں کو برا سمجھے جو خود کرتا ہے۔

Marfat.com

علم اور عمل کا ایک سنہری فائدہ

☆ علم حاصل کرو کیونکہ اس کی بدولت مشہور ومعروف ہو جاؤ گے اور اس پر عمل کرو تا کہ اہل علم کے زمرہ میں داخل ہو جاؤ۔

ظالم معلم

☆ نااہل لوگوں کو علم سکھانے والا ظالم ہے، اور غیر مستحقوں کے ساتھ احسان کرنے والا اپنے احسان کو ضائع کرنے والا ہے۔

اللہ کی معرفت

☆ اللہ تعالیٰ کی معرفت سب سے اعلیٰ معرفت ہے اور اپنے نفس کو پہچاننا نہایت نافع علم ہے۔

علم اور سچائی

☆ علم سے حیاتی اور سچائی سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

بہتر ذخیرہ

☆ سب سے بہتر ذخیرہ دو چیزیں ہیں:
۱۔وہ علم جس پر عمل کیا جائے۔ ۲۔وہ نیکی جس کا احسان نہ رکھا جائے۔

علم کے محافظ

☆ بے شک علم کو نقل کرنے والے تو بہت ہیں مگر اس کی حفاظت کرنے والے بہت ہی کم ہیں۔

Marfat.com

نفع والا خزانہ

☆ سب سے زیادہ نفع دینے والا خزانہ دو چیزیں ہیں۔
۱۔ وہ احسان جو شریف لوگوں کے حق میں کیا جائے۔
۲۔ وہ علم جس کو اللہ تعالیٰ کے اچھے بندے پڑھاتے اور پڑھتے ہیں۔

علم اور جہالت

☆ علم بہترین حکمت اور تمام خوبیوں کی جڑ ہے جب کہ جہالت نہایت بری بیماری ہے۔

منافق اور مومن کا علم

☆ منافق کا علم اس کی زبان اور مومن کا علم اس کے دل پر ہوتا ہے اور وہ اس کے مطابق عمل کرتا ہے۔

عزت کے اسباب

☆ عزت وسرداری لوگوں کے بوجھ اٹھانے اور ان کے ساتھ نیک سلوک کرنے کے سوا مکمل نہیں ہوتی اور شرافت، سخاوت وتواضع کے بغیر مکمل نہیں ہوتی۔
☆ جو شخص دنیا کی نعمتوں اور اس کے عطیوں سے غافل اور بے غم ہو جاتا ہے، وہ عزت اور آبرو سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

زہد کا پھل

☆ یقین زہد کا پھل اور مروت عہد پورا کرنے کا نام ہے۔

Marfat.com

غایت اخلاص

☆ یقین کی غایت اخلاص ہے۔

صدق یقین کی تین علامات

☆ صدق یقین کی تین نشانیاں ہیں:
۱۔ دنیا کی فضول امیدوں کو چھوٹا کرنا۔
۲۔ اخلاص عمل۔
۳۔ دنیا سے بے رغبت ہونا۔

یقین کی حقیقت

☆ جس شخص کو اپنے اعمال کا بدلہ پانے کا یقین ہوتا ہے وہ نیکی کے سوا کوئی کام نہیں کرتا۔

یقین کے دشمن

☆ یقین کو شک اور غلبہ ہوا و ہوس بگاڑ دیتے ہیں، لالچ پرہیز گاری کو اور بدکاری تقویٰ کو خراب کر دیتی ہے۔

عقل مندوں کی چادر

☆ یقین عقل مندوں کی چادر اور انصاف نہایت مستحکم بنیاد ہے۔

دین اور احسان کا سر

☆ دین کا سر صدق یقین اور احسان کا سر احسانِ عمیم ہے۔

Marfat.com

یقین کا فائدہ

☆ اگر تُو اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتا ہے، تو قیامت میں تجھے امن وامان ملے گا اور اگر تُو اپنے نفس کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرے گا تو یہ صحیح وسلامت رہے گا۔

مومن کا اصل سرمایہ

☆ اللہ تعالیٰ کی یاد ہر مومن کا اصل سرمایہ ہے اور اس کا نفع شیطان کے ہاتھ سے سلامت رہتا ہے۔

اچھا کلام

☆ کلام وہ اچھا ہے جو متوسط درجہ کا ہو، حد سے زیادہ بولنا فضول گوئی اور ضرورت سے کم بولنا عاجزی ہے۔

☆ جو شخص زیادہ باتیں کرتا ہے وہ آخر کار ذلیل وبے عزت اور بے توقیر ہو کر رہ جاتا ہے، اور جو سچ بولتا ہے وہ کامیاب وکامران ہو جاتا ہے۔

اغراض میں فرق

☆ طالبِ حق کی غرض راست روی اور تباہ کار کی غرض فساد اور مومن کی غرض اصلاحِ معاد ہے۔

بادشاہ کا فرض

☆ بادشاہ کا فرض ہے کہ اپنے لشکر کی اصلاح سے پیشتر اپنی اصلاح اور درستی کر لے۔

حلم اور ایمان

☆ علم کا اچھا ساتھی حلم ہے اور ایمان کا اچھا وزیر علم ہے۔

Marfat.com

علم اور عزت کی زکوٰۃ

☆ علم کی زکوٰۃ اس کو پھیلانا اور عزت وجاہ کی زکوٰۃ تواضع کرنا اور اسے خرچ کرنا۔

علم کی دولت اور مال کی ثروت

☆ علم کی دولت نجات دیتی ہے اور باقی رہتی ہے اور مال کی ثروت سرکش بناتی اور ہلاک کرتی اور خود فنا ہو جاتی ہے۔

علم اور عمل کا کمال

☆ علم کا کمال یہ ہے کہ انسان کے اعمال اس کے مطابق ہوں اور عمل کا کمال یہ ہے کہ اس میں حسن اخلاق پایا جائے۔

اسلام اور معاملات

☆ اسلام ماننے کا نام اور ماننا یقین، اور یقین تصدیق اور تصدیق اقرار اور اقرار ادائے احکام اور ادائے اعمال ہے۔

بہترین تجارت

☆ عمل صالح کے برابر کوئی تجارت نہیں اور خیر خواہ دوست جیسی کسی شخص میں مہربانی اور شفقت نہیں۔

عمل، ایمان اور اسلام

☆ عمل کا مدار اخلاص پر، ایمان کا مدار حسن یقین پر اور اسلام کا مدار صداقت زبان پر ہے۔

Marfat.com

راستی اور سچائی

☆ راستی بہترین قول اور سچائی بہترین عمل ہے۔

اچھا جانشین

☆ نیک عمل انسان کا نہایت اچھا جانشین ہے۔

آخرت کی تجارت

☆ نیک عمل کمانا آخرت کی تجارت ہے۔

عمل اور صدقہ

☆ عمل نیت کا پھل ہے اور صدقہ اعلیٰ درجہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہے۔

فضل اور بذل

☆ تمہاری فضیلت عمل سے اور شرف وکرم تمہارے بذل سے ظاہر ہوتا ہے۔

آدمی کا فضل اور کمال

☆ آدمی کا فضل وکمال اس کے اقوال وافعال سے معلوم ہوتا ہے۔

اللہ کی حکمت

☆ اللہ تعالیٰ نے کسی شخص کو بے کار نہیں چھوڑا کہ جو جی میں آئے وہ کرنے لگے بلکہ ہر ایک کے ساتھ حساب وکتاب ہوگا۔

Marfat.com

عمل اور توکل کی درستی

☆ آخرت کی درستی حسن عمل سے اور عبادت کی درستی توکل سے ہے۔

جنت کی قیمت

☆ جنت کی قیمت نیک عمل ہے اور میزان عمل کے پلڑے کو نیک اعمال سے بھاری کرو۔

علم کے حصول کا ایک کلیہ

☆ بلاشبہ مجھیں نامعلوم باتوں کا علم حاصل کرنے کی نسبت معلوم شدہ باتوں پر عمل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے اور بلا شبہ جمع کرنے کے لئے مال کمانے کی نسبت کمائے ہوئے مال کو خرچ کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔

دل کا لباس

☆ لوگوں کے ساتھ بھلا کرنا اپنے دل کا لباس بنا اور ان پر ظلم کرنا ان کے حقوق کو غصب کرنا ہے۔

آدمی کی عقل کا معاملہ

☆ آدمی کی عقل اس کے تمام امور کی منتظم، ادب اس کے لئے زور وقوت اور سچائی اس کی نعمتوں میں اضافہ کرنے والی ہے۔

عقل مند ہے وہ

☆ عقل مند وہ ہے جو ایسی جگہ رہے جہاں لوگ اس کی قدر کریں اور ہوشیار وہ

Marfat.com

ہے جوفضول تکلفات کو بالائے طاق رکھے۔

☆ عقل منداپنے آپ کو پست کر کے بلند حاصل کرتا ہے، اور نادان اپنے آپ کو بڑھا کر ذلت اٹھاتا ہے۔

عقل کی درستی

☆ عقل کی درستی حسن ادب اور تقویٰ کی درستی شبہات سے بچنا ہے۔

عاقل کی ہمت اور کوشش

☆ عقل مند کی کوشش اور ہمت آخرت کی اصلاح اور درستی میں اور اس کے واسطے بہت سا زادِ راہ اکٹھا کرنے میں صرف ہوتی ہے۔

عقلمندی کی علامت

☆ احمق سے قطع تعلق کرنا عقل مندی اور ہوشیاری کی علامت ہے اور بدکار سے تعلقات چھوڑ دینا نہایت غنیمت ہے۔

عقل کا سینہ

☆ عقل مند کا سینہ اس کے رازوں کا صندوق ہوتا ہے۔اس کے چہرے کی شگفتگی محبت کا حال، اس کی برداشت عیوب کی قبر، جو اس کے عیوب کو چھپاتی ہے۔

انصاف کا زیور

☆ جوشخص انصاف کے زیور سے آراستہ ہوجاتا ہے۔ وہ شریفوں کے مرتبہ کو پہنچ جاتا ہے۔

Marfat.com

بزرگی اور سچائی

☆ انصاف بزرگی کی نشانی ہے اور سچائی انصاف کا ساتھی ہے۔

دل کی مثال

☆ لوگوں کے دل قفل کی مانند ہیں جن کی چابی سوال ہے۔

ذلت کا سبب

☆ جو شخص لوگوں سے زیادہ سوال کرے اور اپنی حاجات ان کے سامنے پیش کرتا رہے وہ ذلیل اور خوار ہو جاتا ہے۔

☆ سوال ذلت کا طوق ہے جو عزت دار کی عزت اور صاحب حسب ونسب کے مقام کو برباد کر دیتا ہے۔

اللہ کی محبوب چیز

☆ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ عالیہ میں اس سے بڑھ کر کوئی چیز زیادہ محبوب نہیں کہ اس سے سوال کیا جائے اور اپنی حاجات اس سے مانگی جائیں۔

بڑی مصیبت

☆ اس سے بڑھ کر کوئی زیادہ مصیبت نہیں، کہ آدمی کو کمینوں سے سوال کرنے کی ضرورت پڑے۔

آبرو کی مثال

☆ تیری آبرو منجمد پانی کی مثال ہے، کہ سوال کرنے سے ٹپکنے لگتا ہے، پس اس

Marfat.com

بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ تو اسے کسی شخص کے سامنے ٹپکاتا ہے، یعنی اس کے پاس سوال کر کے اپنی آبرو گراتا ہے۔

اللہ کا عارف

☆ اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ عارف وہ ہے جو اس سے سوال کرے۔

نااہل سے سوال

☆ نااہل سے حاجت طلب کرنا موت سے زیادہ سخت ہے۔

کریم اور محبوب

☆ جو شخص سوال کرنے سے پہلے عطا کر دیتا ہے، وہ لوگوں کی نظروں میں کریم اور محبوب ہو جاتا ہے۔

کثرت کلام

☆ کثرت کلام سے لوگوں کے کان اکتا جاتے ہیں اور زیادہ سوال کرنے سے انسان محروم رہتا ہے۔

حسن ادب

☆ سب اچھا حسن ادب ذلتِ سوال سے پرہیز کرنا ہے۔

قابل رشک

☆ بے شک تم بہ نسبت سائل کے زیادہ قابلِ رشک ہو، کیونکہ تم نے اسے اپنا مال دیا اور اس نے تم سے لیا (کہ دینے والے کا ہاتھ لینے والے کے ہاتھ سے اوپر ہوتا ہے)۔

Marfat.com

حسب اور ذلت

☆ حسن ادب کے برابر کوئی حسب نہیں اور سوال کے برابر ذلت کا کوئی سبب نہیں۔

خاندانی شرافت

☆ جو شخص اپنے نسب اور خاندانی شرافت میں گھرا ہو وہ اپنے حسن ادب کے طفیل بلند پایہ حاصل کر سکتا ہے۔

☆ شرافت خاندانی اچھا خلق اور وسعت رزق بڑی برکت ہے۔

☆ جس شخص میں ادب نہیں ہوتا اس کی خاندانی شرافت پر دھبہ لگ جاتا ہے۔

اللہ کے نزدیک شرافت

☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک شرافت یہ ہے کہ آدمی کے کام اچھے ہوں۔

عظیم حسب اور نسب

☆ ادب سے بڑھ کر کوئی حسب (شرافت خاندانی) نہیں غضب ناک ہونے سے بڑھ کر کوئی کم نسب نہیں۔

ادب اور شرافت

☆ ادب کے برابر کوئی میراث اور مال نہیں اور شرفت کے برابر کوئی خوبی و جمال نہیں۔

شرافت کا حصول

☆ شرافت اپنی بلند ہمتی سے حاصل ہوتی ہے، نہ کہ باپ دادا کی بوسیدہ ہڈیوں پر فخر کرنے سے۔

Marfat.com

شریف کی عادت

☆ شریفوں کی عادت وفائے عہد اور کمینوں کی عہد سے لوٹ جانا ہے۔

شریف کی خصلت

☆ شریف کی عمدہ صفت یہ ہے کہ لوگوں کے جو عیب معلوم ہوں ان سے تغافل اختیار کرے۔

علم وادب کی شرافت

☆ علم وادب کی شرافت، شرافت نسبی سے بہتر ہے۔

شریفوں کی عادات

☆ شریفوں کا سایہ خوش گوار اور بابرکت ہے، اور کمینوں کا سایہ منحوس اور موجب کلفت ہے۔

☆ شریفوں میں یہ فضیلت وخوبی ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنے میں دیر نہیں کرتے اور جہاں تک ہو سکے ان کے ساتھ نیک سلوک کرتے ہیں۔

آنکھ کا معاملہ

☆ آدمی کے اعضاء میں آنکھوں سے بڑھ کر کوئی عضو زیادہ ناشکرا نہیں پس ان کی خواہش کو پورا نہ کرو ورنہ تمہیں اللہ کی یاد سے غافل کر دیں گی۔

نعمت کا زوال

☆ ناشکری نعمت کو زائل کر دیتی ہے۔

Marfat.com

عقل کی چند نشانیاں

☆ عقل کی علامت لوگوں کے ساتھ صلح رکھنا اور بزرگی کی نشانی انکے ساتھ احسان کرنا ہے۔

دانا اور عاقل کی خصلت

☆ داناؤں اور عقل مندوں کی خصلت یہ ہے کہ وہ آخرت کی طرف متوجہ ہوتے اور دنیا سے منہ پھیر لیتے اور جنت کے شیدائی ہو جاتے ہیں۔

عقل کی سنجیدگی

☆ آدمی کی عقل کی سنجیدگی کا امتحان خوشی اور غم کے وقت معلوم ہوسکتا ہے۔

فضیلت کا نشان

☆ درست بات کہنا عقل مندی کی دلیل ہے اور ٹھیک جواب دینا فضیلت کا نشان ہے۔

دانش مندی کا سرمایہ

☆ دانش مندی کا اصل سرمایہ عقل ہے اور جوان مردی اس کا خلق اور دین داری اس کا حسب نسب ہے۔

عقل کے سلب کے اسباب

☆ عقل مند کو چاہئے کہ مال و دولت، زور وقوت، علم ولیاقت کے نشے اور مدح ستائش اور جوانی کی ابتدا کی مستی سے بچا رہے۔ ان میں ایسی گندی اور ناپاک بو بھری ہے جو عقل کو سلب کر دیتی اور وقار کو ضائع کر دیتی ہے۔

Marfat.com

عاقل کا دل

☆ عقل مند کا دل نور بصیرت سے دیکھتا اور سب نشیب وفراز کو معلوم کر لیتا ہے۔

ادب کا طلب گار

☆ ادب کا طلب گار سونے کے طلبگار سے زیادہ عقل مند اور ہوشیار ہے، اور ادب کی طلب شرافت کے لئے زیور اور سنگار ہے۔

کام کی تدبیر

☆ اپنے کام کی کوئی ایسی تدبیر تلاش کرو جس سے تمہارا عذر قائم اور حجت ثابت رہے اور تیری گم شدہ عقل واپس آ جائے۔

عقل اور فضیلت کی نشانی

☆ جو باتیں آدمی کو معلوم ہوں سب کو بیان نہ کرنا عقل مندی کی نشانی ہے اور جس بات کا تحمل ہو جائے اس کا احسان نہ رکھنا فضیلت کی علامت ہے۔

پورا عقل مند

☆ جو شخص اپنے آخرت کے گھر کو آباد کرتا ہے، وہ پورا عقل مند ہے۔

☆ عقل مند کو چاہئے کہ وہ اپنی آخرت کی طرف متوجہ ہو اور اپنے ہمیشہ رہنے کا گھر آباد کرے۔

ناقص عقل

☆ جسکی عقل کامل نہیں ہوتی اس کی تکلیفوں اور مصیبتوں سے کوئی شخص مامون نہیں ہوتا۔

Marfat.com

عقل کی روشنی

☆ غور سے عقل کی روشنی بڑھتی ہے اور جسم روح کی قید ہے۔

اچھا سہارا

☆ اطاعت نہایت محفوظ سامان اور قدرتِ الٰہی میں غور وفکر کرنا اچھا سہارا ہے۔

رائے کی درستی

☆ رائے کی درستی غور وفکر کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

غور وفکر کی مثال

☆ آدمی کا غور وفکر ایک آئینے کی مثال ہے کہ اس میں اسے اپنے اعمال کا حسن وقبح نظر آتا ہے۔

بصیرت اور علم کا سر

☆ بصیرت حاصل کرنے کا سر غور وفکر اور علم کا سر حلم وبردباری ہے۔

تین کام کرو

☆ غور کر کہ مشکل مسائل سمجھ میں آئیں، سخاوت کرتا کہ خوشی حاصل رہے، نعمت کا شکر بجالا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نعمت میں ترقی ہو۔

دو اصول

☆ پہلے سوچ پھر اس کے بعد کلام کرتا کہ غلطی سے بچا رہے۔

☆ کام کرنے سے پہلے اسے سوچ لینا لغزش اور غلطی سے بچاتا ہے۔

Marfat.com

سمجھ اور صبر کا فائدہ

☆ جو شخص سوچ سمجھ کر کام کرتا ہے وہ ذلت نہیں اٹھاتا اور جو شخص صبر کرتا ہے۔ وہ ناکام نہیں ہوتا اور خسارہ نہیں پاتا۔

سلامتی کے حصول

☆ جو شخص سلامتی چاہتا ہے اسے لازم ہے کہ فکر اختیار کرے۔

عقل و دانائی کی بات

☆ عقل اور دانائی یہ ہے کہ انسان انجام کار میں غور و فکر کرے اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہے۔

طول امل

☆ طول امل شیطانی تانا بانا ہے، جو غافلوں کے دلوں پر محیط ہو جاتا ہے۔

زندگی کی ایک حقیقت

☆ لوگ محو خواب ہیں جب مریں گے تو ہوش آئے گا۔

لالچ کا بندہ

☆ لالچ کا بندہ ہمیشہ کا غلام ہے، وہ کبھی آزادی حاصل نہیں کر سکتا اور ہر وقت ذلت کی مصیبت میں گرفتار ہے۔

لالچ کا شربت

☆ جو شخص اپنے جی کو لالچ کا شربت پلاتا ہے، وہ اپنے ساتھ دشمنی کماتا ہے، اور جو شخص دنیا کے داؤ فریب کھاتا ہے، وہ اپنی عقل کو دھوکے میں پھنساتا ہے۔

Marfat.com

بہترین اخلاص

☆ بہترین اخلاص یہ ہے کہ آدمی دوسروں کے مال ودولت سے ناامید ہو۔

سخاوت کی ایک قسم

☆ بے شک اپنا مال خرچ کرنے سے یہ سخاوت کئی درجے افضل ہے کہ انسان کا نفس دوسرے لوگوں کے مال کی طرف راغب ہو یعنی کسی کے مال کا دل میں لالچ نہ آئے۔

لالچ کا لباس

☆ جس شخص نے لالچ کو اپنا لباس بنایا اس نے اپنے آپ کو معیوب کر لیا اور جو لباس پرہیزگاری سے برہنہ ہوا، اس نے اپنا دین بگاڑ لیا۔

دین کی خوشی

☆ جو شخص اپنے دل میں دین کی کوئی خوشی محسوس کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس خوشی کی بدولت اس کے دل میں ایک لطف پیدا کر دیتا ہے۔ پھر جب اسے کوئی مصیبت پیش آتی ہے تو وہ لطف اس مصیبت کو راحت میں بدل لیتا ہے۔

لغزش سے بچاؤ

☆ کام کرنے سے پہلے اس کو سوچنا لغزش سے بچاتا ہے۔

دو باتیں

☆ عالم کی لغزش سے بڑھ کر کوئی لغزش نہیں اور حاکم کے ظلم سے بڑھ کر کوئی ظلم نہیں۔

Marfat.com

زبان کی لغزش

☆ زبان کی لغزش اور غلطی نیزہ لگنے سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔

موت میں راحت

☆ بے شک موت میں اس کے لئے راحت ہے جو نفسانی خواہشوں کا قیدی اور ہوس کا غلام ہے کیونکہ جس قدر اس کی زندگی لمبی ہوگی اس قدر اس کے گناہ زیادہ ہوں گے اور وہ اپنی جان پر بے حد ظلم کرتا رہے گا۔

دو فرشتے

☆ بے شک انسان کے ساتھ دو فرشتے ہیں جو ہر وقت اس کی حفاظت کرتے ہیں اور جب اس کی موت آجاتی ہے تو اسے موت کے حوالے کر دیتے ہیں۔

سب سے اچھی موت

☆ بے شک سب سے اچھی موت یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہو جائے اللہ تعالیٰ کی قسم اللہ تعالیٰ کی راہ میں تلوار کا سو زخم بھی بستر پر مرنے سے زیادہ آسان ہے۔

عقل کا ترازو

☆ آدمی کا قاصد اس کی عقل کا ترجمان ہے، اور آدمی کی رائے اس کی عقل کا ترازو ہے۔

Marfat.com

عاقل کا سینہ

☆ عقل مند کا سینہ اس کے بھید کا صندوق اور تھیلا ہے اور جاہل کی خاموشی اس کے عیبوں کا پردہ ہے۔

عاقل کی مروت

☆ عقل مند کی مروت، دین داری، شرافت، نسبت اور تہذیب اخلاق پر منحصر ہے۔

تواضع کا فائدہ

☆ تواضع عقل کا اور تکبر نادانی کا سر ہے اور عقل بھلائی کی طرف راہ نمائی کرتی اور نجات دیتی ہے، اور نادانی گمراہ اور ہلاک کرتی ہے۔

کامل عقل کی علامت

☆ جب انسان کی عقل کامل ہو جاتی ہے، تو تقدیر الٰہی کے ساتھ اس کا ایمان قوی ہو جاتا ہے، اور وہ حوادث دنیا کو ہیچ سمجھتا ہے۔

عتاب اور جواب

☆ عقل مند کی غلطی کی طرف اشارہ کرنا اس کے لئے سخت عتاب اور بے وقوف کی بات کا جواب نہ دینا اس کے واسطے پورا جواب ہے۔

عقل اور خواہش کا معاملہ

☆ عقل جس بھلے کام کا مشورہ دے اس کو پورا کر اور خواہش نفس جس کام کی طرف کشش کرے اسے ٹال دے تا کہ تو مومن پرہیز گار اور قانع پارسا ہو جائے۔

Marfat.com

عاقل کی غذا

☆ عقل مند کا کلام سننے والوں کے لئے ایک قسم کی غذا اور قوت ہے اور جاہل کا جواب بس خاموشی اور سکوت ہے۔

عاقل اور عارف

☆ ہر ایک عقل مند شخص مغموم اور ہر ایک عارف مرد مغموم وفکر مند رہتا ہے۔

دوزخ کا ایندھن

☆ قیامت کے روز وہ لوگ دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔ جو غنی ہو کر اپنے مال کو فقیروں پر خرچ نہ کرتے تھے اور جنہوں نے عالم دین ہو کر دین کو دنیا کے عوض بیچ ڈالا۔

بے ادب شخص

☆ جو شخص بے ادب ہوتا ہے اس میں بہت سے عیب موجود ہوتے ہیں۔

کنجوسی اور عیب

☆ کنجوسی سے عیب پیدا ہوتے اور صدقہ آفتوں سے بچاتا ہے۔

جواں مردی

☆ جواں مردی اس کا نام ہے کہ آدمی ان باتوں سے جو عیب لگاتی ہیں پرہیز کرے اور ان باتوں کو جو زینت دیتی ہیں حاصل کرے۔

Marfat.com

انسان کی زینت

☆ بے شرمی اور بے حیائی انسان کے لئے عیب اور سنجیدگی اس کے واسطے زینت، نور اور حکمت ہے۔

صلح کے فوائد

☆ جو شخص لوگوں سے صلح رکھتا ہے اس کے تمام عیب چھپ جاتے ہیں اور جو لوگوں کے عیب کی تلاش میں رہتا ہے، اس کے سب عیب ظاہر ہو جاتے ہیں۔

دلیر ہے وہ

☆ جو شخص گناہ سے پاک اور بدی سے دُور ہو وہ نہایت دلیر ہوتا ہے، اور جس میں کچھ عیب ہو وہ سخت بزدل ہو جاتا ہے۔

اللہ کے راز

☆ جو شخص اپنے پڑوسی کے بھیدوں کو معلوم کرنے کی ٹوہ میں رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے پردے فاش کر دیتا ہے۔

نفرت کے لائق

☆ سب سے زیادہ دُوری اور نفرت اس سے رکھنی چاہئے جو لوگوں کے عیب کی تلاش میں رہتا ہے۔

عیبوں کی فکر

☆ تجھے اپنے عیبوں کی فکر میں ایسا رہنا چاہئے کہ لوگوں کے عیبوں سے غافل اور بے فکر رہے۔

Marfat.com

عیبوں پر نظر

☆ جو اپنے عیبوں کو دیکھتا ہے اس کی نظر میں دوسروں کے عیب چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔

گھاٹے کا سودا

☆ جو شخص زمانے کی نیرنگی اور اس کے حالات سے عبرت نہیں پکڑتا اور کسی کی ملامت سے سبق نہیں لیتا اور وہ برے کاموں میں لگا رہتا ہے وہ گھاٹے کے سودے میں رہتا ہے۔

اصلاح کی توفیق

☆ جو شخص واقعات عالم کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اصلاح حال کی توفیق عطا فرما دیتا ہے۔

تین صفات

☆ انصاف نہایت بہترین خصلت افضال بہت اچھی سخاوت، عاقبت وتندرستی نہایت عمدہ نعمت ہے۔

بڑا بادشاہ

☆ سب سے بڑا بادشاہ وہ ہے، جس کے کام نیک اور نیت بخیر ہو، اور فوج اور رعایا غرض سب لوگوں میں عدل وانصاف کرے۔

آدمی کا تاج

☆ آدمی کا تاج اس کی پاک دامنی اور اس کی زینت اس کا انصاف ہے۔

Marfat.com

بزرگی نام ہے

☆ بزرگی اس کو کہتے ہیں کہ دوسروں کے قصور کو برداشت کرے اور ان سے درگزر کرتا رہے۔

اللہ کا سب سے زیادہ عارف

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ عارف ہے۔ وہ لوگوں کے عذر سب سے زیادہ قبول کرتا ہے گو کسی شخص کا کوئی عذر معقول نہ ہو۔

بردباری اور بخل

☆ درگزر کرنے کے برابر کوئی بردباری نہیں، اور بخل کے برابر کوئی عیب داری نہیں۔

درگزر کرنا

☆ درگزر کرنا تمام بزرگیوں کا تاج اور پرہیزگاری آخرت کا بہترین توشہ ہے۔

مردانگی کی علامت

☆ مردانگی اس بات میں ہے کہ تو اپنے بھائی بندوں کی لغزشوں کا تحمل کرے اور اپنے پڑوسیوں کی خبر گیری رکھے۔

کرم کا نشان اور مروت کا کام

☆ لوگوں کی برائی سے درگزر کرنا طبع کرم کا نشان ہے اور اپنے حقوق کو بھول جانا اور لوگوں کے حقوق یاد رکھنا مروت اور مردوں کا کام ہے۔

Marfat.com

حقیقت سے شناسائی

☆ کانوں سے سنا، آنکھوں سے دیکھنے کے برابر نہیں، اور آدمی کا ہر عیب ظاہر کرنے کے قابل نہیں۔

بڑا عیب

☆ سب سے بڑا عیب یہ ہے کہ تم کسی پر وہ عیب لگاؤ جو خود تم میں موجود ہے۔

اللہ کی دوستی سے محرومی

☆ جو شخص لوگوں کے پوشیدہ عیوب کی تلاش میں رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو ان کی دوستی اور محبت سے محروم رکھتا ہے۔

عقل کی علامت

☆ لوگوں کے عیبوں کی تلاش مت کر اگر تجھے عقل ہو تو خود تیری ذات میں اتنے عیوب موجود ہیں جو دوسروں کی عیب جوئی کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔

سچا دوست

☆ جو شخص تجھے تیرا عیب بتلائے وہ تیرا سچا دوست ہے، اور جو شخص تیرا عیب چھپائے وہ تیرا پورا دشمن ہے۔

کامیاب شخص

☆ وہ شخص کامیاب ہے جس کی فطرت یہ ہے کہ وہ زمانے کے واقعات سے عبرت حاصل کرتا اور ضرورت کے وقت دوست احباب سے صلاح مشورہ اور ان سے مدد لیتا ہے۔

Marfat.com

عقل کا ثمرہ

☆ عقل کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی دوسروں کے حال سے عبرت حاصل کر، اور نیک کاموں میں اپنے خیر خواہوں سے مدد طلب کرے اور جہالت کا نتیجہ یہ ہے کہ اوروں کے حالات دیکھ کر بھی غاف رہے، اور اپنی رائے پر مغرور ہو رہے۔

اعلیٰ درجہ کا وعظ

☆ بے شک سب سے اعلیٰ درجہ کا وعظ یہ ہے کہ آدمی مردوں کی قبروں پر نظر ڈالے اور ماں باپ کے مدفن کو دیکھ کر عبرت حاصل کرے۔

توفیق کا خزانہ

☆ جب اللہ تبارک وتعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے یہ توفیق بخش دیتا ہے کہ وہ زمانے کے عبرت ناک واقعات سے عبرت کے اسباق حاصل کرتا رہے۔

بیمار دلوں کی شفاء

☆ دنیا میں بہت عبرت ناک واقعات ہیں جن سے بیمار دلوں کو شفا حاصل ہوتی ہے، مگر شرط یہ ہے کہ دل ان کی قبولیت کے قابل اور پاک ہوں، کانوں میں سننے کی صلاحیت ہو، عقلیں ایسی قابلیت رکھتی ہوں کہ ان کو یاد اور محفوظ رکھیں۔

بردباری کا نشان

☆ تیرا قاصد تیری عقل کا ترجمان ہے اور لوگوں کی زیادتی کو برداشت کرنا تیری بردباری کا نشان ہے۔

Marfat.com

پردہ پوشی کی ایک قسم

☆ جو بات طبیعت کو کڑوی اور ناگوار معلوم ہو، اس کو تحمل اور برداشت سے سن کہ بردباری ایک طرح کی پردہ پوشی ہے۔

طول امل سے پرہیز

☆ طول امل سے پرہیز کر بہت سے احمق طول امل کے دھوکے میں آ گئے۔ اس نے ان کے اعمال کو بگاڑ دیا۔ موت کو بھلا دیا۔ مرتے دم تک ان کی امیدیں پوری نہ ہوئیں اور فوت شدہ چیزوں کو حاصل کر سکے۔

ناقص عقلیں

☆ دین میں غفلت اور سستی نہ کرو ورنہ تمہاری ناقص عقلیں تمہیں گناہوں کی طرف لے جائیں گی۔

غافل پر بہت افسوس

☆ اس غافل پر نہایت افسوس ہے کہ جس کی عمر اس کے حق میں حجت اور اس کی زندگی کے ایام اس کی بدبختی وشقاوت کا باعث ہیں۔

غفلت کا پردہ

☆ تمہارے اور وعظ ونصیحت کے درمیان غفلت اور غرور کا پردہ پڑا ہوا ہے۔

رہنما کی غفلت

☆ جب کہ خود رہنما ہی غافل اور بے خبر ہو تو اس کے ذریعہ سے گمراہ لوگ کیوں کر راہ پر آ سکتے ہیں۔

Marfat.com

غیبت اور غضب

☆ غیبت میں عجب اور خود بینی، غضب میں بربادی وہلاکت موجود ہے۔

دوزخ کے کتوں کا طعام

☆ غیبت دوزخ کے کتوں کا طعام ہے اور نہایت مضر چیز ہے۔

زبان کا گھوڑا

☆ اس بات سے پرہیز کر کہ کہیں اپنے بھائیوں کی غیبت میں زبان کے گھوڑے پر سوار رہے یا منہ سے وہ بات نکالے جو تجھ پر حجت ہو اور وہ تیرے ساتھ برائی کرنے کا بہانہ بنے۔

غضب

☆ غضب سے بچو کہ اس کا اوّل جنون اور آخرت ندامت ہے۔

اصلی بھائی

☆ تیرا بھائی اور دوست وہ ہے جو تجھے نیک کام کی ہدایت کرے اور برے کام سے منع کرے اور آخرت کی اصلاح کا معاون ومددگار ہو۔

اخلاص اور یقین

☆ اخلاص سب سے بزرگ مرتبہ اور یقین بہترین عبادت ہے۔

بڑی کامیابی

☆ اللہ تعالیٰ کی عبادت ایک بڑی کامیابی ہے۔

Marfat.com

ادب اور صدقہ

☆ ادب بہترین کمالات اور صدقہ افضل عبادات میں سے ہے۔

عقل کا ترازو

☆ آدمی کا کلام اس کی عقل کا ترازو ہے، اور اس کا کمال اس کی عقل سے اور اس کی عزت وقدر اس کے فضل وکمال سے ہے۔

ادب اور عقل

☆ ادب سے عقل مندوں کی طبیعت تیز ہوتی ہے اور پرہیز گاری سے مومن پاک وصاف ہو جاتے ہیں۔

عقل کا پھل

☆ عقل گویا ایک درخت ہے، جس کا پھل سخاوت ہے۔

لوگوں میں اچھا شخص

☆ سب لوگوں میں اچھا وہ شخص ہے کہ اگر اسے غصہ آئے تو بردباری کرے، اگر اس پر کوئی ظلم کرے تو اسے بخش دے اور اگر کوئی برائی کرے تو اس کے ساتھ بھلا کرے۔

افضل شخص

☆ بے شک تمام لوگوں میں افضل وہ شخص ہے جو باوجود قدرت کے بردباری اختیار کرے، دولت مند ہو کر دنیا سے بے رغبت ہو اور قوت وطاقت رکھتے ہوئے انصاف روا رکھے۔

Marfat.com

جواں مردی

☆ جواں مردی قناعت اور بردباری کا نام ہے۔

عذاب کا محل

☆ فسق وفجور کے مقامات سے دُور رہ کہ یہ اللہ تعالیٰ کے غضب کے مقام اور اس کے عذاب کا محل ہے۔

بھڑکتی آگ

☆ غضب ایک بھڑکتی آگ ہے۔ جو شخص اسے پی جائے وہ آگ کو بجھا دیتا ہے اور جو اسے بجھا دے وہ خود جل جاتا ہے۔

برا ساتھی

☆ برا ساتھی غضب ہے کہ عیوب کو ظاہر، شر کو نزدیک اور خیر کو دُور کرتا ہے۔

ادب اور غصہ

☆ غصے کے ہوتے ادب کا کام نہیں اور بے ادبی کے ساتھ شرافت کا کوئی کام نہیں۔

غصہ اور شیطان

☆ جو اپنے غصہ پر غالب آجائے وہ شیطان پر فتح پاتا ہے اور جو اپنے غصے سے مغلوب ہوا شیطان اس پر فتح مند ہو جاتا ہے۔

اچھا پانی

☆ بردباری کا پانی پینا غصے کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

Marfat.com

عقل کا بگاڑ

☆ غصہ عقل کو بگاڑ دیتا ہے۔

تند خوی کا نقصان

☆ جو شخص تند خو ہوتا ہے اس کے گھر والے بھی اس سے تنگ آ جاتے ہیں۔

حلم کا کمال

☆ جو شخص اپنے غصے کو پی جاتا ہے، اس کا حلم کمال کو پہنچ جاتا ہے۔

غصہ کے نقصان

☆ غصہ اپنے صاحب یعنی غصہ آور کو ہلاک اور اس کے عیب کو ظاہر کرتا ہے۔

گھر کی ویرانی

☆ گھر میں غصے ہونا گویا اسے ویران کرنا ہے۔

بردباری اور علم

☆ جلدی میں جو غصہ آئے اسکو بردباری سے مٹاؤ اور اپنی جہالت و نادانی کو علم سے چھپاؤ۔

غصہ کی حقیقت

☆ غصہ دلوں کی آگ اور کمینگی نہایت برا عیب ہے۔

Marfat.com

زیادہ دلیر

☆ اپنے نفس پر سب سے زیادہ دلیر اور حاکم وہ ہے جو اپنے غصہ کو جڑ سے اکھیڑ دے اور خواہش نفس کو مار ڈالے۔

اللہ تعالیٰ کی بردباری

☆ اللہ تعالیٰ کتنا بردبار ہے کہ اپنے نافرمانوں کو گرفت نہیں کرتا اور وہ کتنا معاف کرنے والا ہے کہ اپنے مجرم اور حسد میں بڑھے ہوئے بندوں کو گرفت نہیں کرتا۔

حکمت کا سر اور علم کا ثمرہ

☆ بردباری کے ناخوش آنے والے پانی کو صبر کے ساتھ پی جا کہ یہ حکمت کا سر اور علم کا ثمرہ ہے۔

حقیقی بھائی

☆ بے شک حقیقت میں تیرا بھائی وہ شخص ہے جو تیری لغزش اور غلطی کو معاف، تیری حاجت کو پورا اور تیرے عذر کو قبول کرے، تیرے عیب ڈھانپ دے اور تیرے خوف کو دُور اور تیری امید کو پورا کرے۔

بھائی چارہ کا ثمرہ

☆ بھائی چارہ کا ثمرہ یہ ہے کہ ایک دوسرے کی غائبانہ حفاظت کی جائے اور جو کسی میں عیب ہو وہ اس کو بتلا دیا جائے۔

Marfat.com

بھائی چارہ کا جمال

☆ بھائی چارکا جمال یہ ہے کہ آدمی اپنے بھائی بندوں سے اچھی طرح سے برتاؤ رکھے اور تنگ دستی کی حالت میں بھی ان کی مدد اور غم خواری کرتا رہے۔

بھلائی کی چادر

☆ جس شخص نے بھلائی کی چادر کو نہیں پہنا وہ شر کے لباس سے خالی نہیں۔

بہترین سامان

☆ اپنی خوش حالی کے زمانہ میں لوگوں کے ساتھ بھلائی کر کے اپنے لئے ایسا سامان تیار کر جو تنگی کے وقت کام آئے۔

غنیٰ اور باعزت

☆ غنی وہ ہے جو قناعت کرے، اور باعزت وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مصروف ہو۔

ثمرہ

☆ عفت کا ثمرہ قناعت اور پرہیزگاری کا نزاہت (گناہوں سے باز رہنا) ہے۔

ذلت سے بہتر ہے

☆ قناعت کی عزت سوال میں عاجزی کرنے کی ذلت سے بہتر ہے۔

Marfat.com

زیادہ قناعت کا فائدہ

☆ جوشخص زیادہ قناعت کرتا ہے، وہ عاجز کم ہوتا ہے، اور جوشخص برائی کے عوض بھلائی کرتا ہے، وہ غالب آجاتا ہے۔

دو کام

☆ بھوک کے سالن کا مزہ چکھو اور اپنے نفس کو قناعت اختیار کرنے سے ادب سکھلاؤ۔

عزت و کامیابی

☆ قناعت سے عزت اور طاعت سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

شرف ہمت کا نشان

☆ قناعت کو لازم پکڑنا شرفِ ہمت کا نشان ہے۔

قناعت اور اخلاص

☆ اگر قناعت اختیار کرے گا تو عزت ہوگی، اور اگر اخلاص رکھے گا تو کامیابی حاصل ہوگی۔

مخلوق سے استغنی

☆ جوشخص اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے رزق پر قناعت کرتا ہے وہ مخلوق سے مستغنی ہوجاتا ہے۔

قناعت کی نعمت

☆ جس شخص کو قناعت کی نعمت عطا ہوتی ہے، وہ بہت بڑی نعمت پاتا ہے۔

Marfat.com

قناعت کا زیور

☆ جو آدمی ایسا ہو کہ جو کچھ تھوڑا بہت مل جائے اس پر اکتفا نہ کرے، وہ صفت قناعت کے زیور سے خالی ہے اور جو ایسی چیزوں کی خواہش رکھتا ہے جو اس کے پاس موجود نہیں ہیں، وہ پاک دامنی اور عفت کے لباس سے عاری ہے۔

اللہ اور سے نزدیکی

☆ اللہ تعالیٰ سے نزدیکی اس کی بارگاہ میں سوال کرنے سے اور لوگوں سے نزدیکی ترک سوال سے ہو جاتی ہے۔

ایمان کی دولت

☆ ایمان آخرت کے امیدواروں کے لئے قرب الہیٰ، متوکلین کے لئے اعتماد اور بھروسہ ہے اور اپنے سب کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنے والوں کے لئے راحت اور صبر کرنے والوں کے لئے ڈھال ہے۔

صدق اخلاص

☆ صدق اخلاص سے آدمی قرب الہیٰ میں ترقی پاتا اور اس سے ثواب زیادہ ہو جاتا ہے۔

اللہ کا قرب

☆ اپنے آپ کو فنا کرنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب، حرص سے ہر طرح کی تکلیف، ناامید ہونے سے ایک طرح کی لاپرواہی اور گناہ سے بدبختی حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

سب سے مضبوط رسی

☆ سب سے زیادہ مضبوط رسی جسے تو پکڑتا ہے، وہ تعلق ہے جو تیرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان قائم ہے

ایمان کا ثمرہ

☆ ایمان کا ثمرہ تلاوت قرآن ہے۔

تنگ زندگی

☆ قرآن میں تنگ زندگی سے مراد یہ ہے کہ آدمی کسب حرام میں مبتلا ہو کر رہ جائے۔

قرآن باعث شفاء

☆ قرآن پاک سیکھو یہ دلوں کے لئے حیاتی کا باعث ہے اور اس کے نور سے شفا حاصل کرو کہ اس میں مومنوں کے سینوں کے لئے شفا ہے۔

قرآن ایک عظیم رہنماء

☆ بے شک قرآن پاک وہ ہے جو کبھی حق کے سوا کچھ نہیں بتاتا اور یہ ایسا راہ نما ہے جو کبھی راستے سے بھٹکنے نہیں دیتا اور ایسا صادق البیان ہے جس کے قریب بھی جھوٹ بھٹکنے نہیں پا سکا۔

قرآن کا ظاہر و باطن

☆ قرآنِ مجید کا ظاہر نہایت عمدہ وخوشنما اور اس کا باطن عمیق اور گہرا ہے۔

Marfat.com

قرآن اور قیامت کی گواہی

☆ اس قرآن کو لازم پکڑو، اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھ۔ اس کی محکم آیات پر عمل کرو، اور اس کے متشابہ کو اس کے سامنے والے کے سپرد کرو۔ قرآن قیامت کے دن تمہاری نسبت گواہی دے گا۔

قطع تعلق کی مثال

☆ قطع تعلق گویا قاطع تلوار اور سچائی کھلم کھلا اور ظاہر حق ہے۔

قطع رحم کے نقصان

☆ قطع رحم کرنے سے ترقی اور برکت حاصل نہیں ہوتی اور بدکاری کرنے سے دولت مندی نہیں ملتی۔

بے وفائی

☆ بے وفائی ایک بہت بڑا عیب ہے جو آدمی کی قدر گھٹا دیتا ہے۔

دو چیزیں

☆ دو چیزیں ایسی ہیں جن کی قدر وہی پہچانتا ہے جس سے گم ہو جائیں۔

(جوانی اور عافیت)

رات کو جاگنا

☆ رات کو جاگنا پرہیز گاروں کی عادت اور اللہ تعالیٰ کے عاشقوں کی خصلت ہے۔

Marfat.com

کمال مروت اور مردانگی

☆ کمال مروت اور مردانگی یہ ہے کہ آدمی کمینہ صفات سے پرہیز کرے۔

دولت میں فرق

☆ شریفوں کی دولت وسلطنت بہتری غنیمت اور کمینوں کی حکومت شریفوں کے لئے سراسر ذلت ہے۔

بزرگی کی علامت

☆ اپنے مال کو خرچ کرنا اور عزت کو محفوظ رکھنا بزرگی کی علامت ہے، اور مال کو محفوظ رکھنا اور عزت کو برباد کرنا کمینہ پن کی نشانی ہے۔

بڑی حماقت

☆ نیک لوگوں کی غیبت کرنا نہایت سخت کمینگی اور بے وقوفوں سے بھائی بند رکھنا بہت بڑی حماقت ہے۔

عداوت کی حقیقت

☆ عداوت ایک پوشیدہ آگ ہے، جس کو موت یا دشمن پر فتح مندی کے سوائے کوئی چیز نہیں بجھا سکتی۔

فضول خرچی

☆ فضول خرچی وہ ساتھی ہے، جو کنگال کر دیتا ہے۔

Marfat.com

کمال شرافت

☆ اسراف اور فضول خرچی سے پرہیز کرنا کمال شرافت کی علامت ہے۔

فتنوں کے مقام

☆ بازاروں کی نشست سے برکنار رہ کہ یہ فتنوں کے مقام اور شیطان کے قلعے ہیں۔

آدمی کا فخر

☆ آدمی کا فخر اپنے فضل وکمال پر شایاں ہے نہ کہ اپنے کنبے وخاندان پر۔

اعلیٰ درجہ کی فضیلت

☆ اپنے عیب اور نقائص کو معلوم کرنا انسان کے کمال اور اس کی اعلیٰ درجہ کی فضیلت کا نشان ہے۔

شکر اور صبر کی فضیلت

☆ خوش حالی اور نعمت میں شکر کی فضیلت حاصل ہوتی، بلا ومصیبت میں صبر کی فضیلت ہاتھ آتی ہے۔

فضیلت کا نشان اور عزت کا عنوان

☆ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں جلدی کرنا نفس کی فضیلت کا نشان اور قناعت کا لازم پکڑنا اس کی عزت وبزرگی کا عنوان ہے۔

قوت کی چیزیں

☆ مخلوقات میں سے انسان سب سے قوی ہے اور انسان سے قوی مستی ہے جو عقل کو زائل کر دیتی اور سب سے قوی نیند ہے اور نیند سے قوی غم ہے۔

Marfat.com

صاحب فضیلت

☆ جو شخص صاحب فضیلت ہوتا ہے، وہ لوگوں کی خدمت گزار ہوتا ہے۔

زبان کی امانت

☆ عقل انسان کی فضیلت اور سچے بول اس کی زبان کی امانت ہیں۔

کمال فضیلت

☆ عادت پر غالب آنا کمال فضیلت ہے۔

برابر قصوروار لوگ

☆ فحش بات کہنے والے اور فحش بات کی اشاعت کرنے والے یہ دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

گناہوں کی گٹھڑیاں

☆ جو شخص حرام مال کماتا ہے، وہ اپنے لئے گناہوں کی گٹھڑیاں باندھتا ہے۔

اللہ کی معرفت میں قیاس

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کی معرفت میں اپنی رائے اور قیاس پر اعتماد کرتا ہے وہ گمراہ ہو جاتا ہے۔

زبان درازی

☆ زبان درازی گمراہی اور نادانی ہے اور فخر کرنا قدر و منزلت کو گھٹاتا ہے۔

Marfat.com

آیت کا مطلب

☆ بے شک انا للہ وانا الیہ راجعون کا مطلب یہ ہے کہ ہماری ساری چیزیں اللہ تعالیٰ کی ملک ہیں اور وہ ہمارا حقیقی بادشاہ ہے، ہمیں ایک دن مر کر اس کی بار گاہ عالیہ میں ضرور حاضر ہونا ہے۔

موت کی حقیقت

☆ جو شخص موت کو طول امل کی آنکھ سے دیکھتا ہے وہ دنیا میں فضول امیدوں کے پیچھے پڑتا ہے اسے موت دُور دکھائی دیتی ہے۔

موت اور دل کے زنگ

☆ بے شک تمہیں موت کی باگیں کھینچ رہی ہیں اور تمہارے دلوں پر زنگ کے تالے لگے ہوئے ہیں۔

جانوں کی شفا کا موجب

☆ حکماء کی مجلس اور ہم نشینی دلوں کی حیاتی اور جانوں کی شفا کا موجب ہے اور جو شخص توجہ میں تاخیر کرتا اور آج کل کرتا رہتا ہے ،اسے بہت بڑا خطرہ درپیش ہے کہ معلوم نہیں موت کسی وقت آجائے گی اور وقت ندامت منہ دکھلائے گی۔

خصلت اور سخاوت

☆ کرم وسخاوت نہایت بہترین خصلت اور ایثار اعلیٰ درجے کی سخاوت ہے۔

Marfat.com

کرم اور پرہیز گاری

☆ کرم یہی ہے کہ آدمی برائیوں سے بے لاگ رہے اور پرہیز گاری اتنی ہی ہے کہ گناہوں سے پاک رہے۔

عطیہ کی قبولیت

☆ جو شخص تیرے عطیہ کو قبول کر لیتا ہے، وہ بے شک صفت کرم کی ترقی کے لئے تیری اعانت اور مدد کرتا ہے، اور جو شخص بلند ہمتی کے مدارج پر چڑھتا ہے۔ سب لوگ اس کی تعظیم کرتے ہیں۔

دیانت

☆ مشکوک چیزوں سے بچنا دیانت ہے۔

جنت کے بادشاہ

☆ جنت کے بادشاہ با اخلاص اور پرہیز گار لوگ ہیں۔

حیا اور رضاء

☆ سخاوت کا اچھا ساتھی حیا ہے اور ایمان کا اچھا ساتھی رضا ہے۔

عزت اور ذلت

☆ فقیر کی سخاوت اسے جلیل القدر بناتی اور مال دار کا بخل اسے ذلیل وخوار کرتا ہے۔

عمدہ صفت

☆ کثرت سخاوت ایسی عمدہ صفت ہے کہ اس کی بدولت بہت سے لوگ دوست بن جاتے ہیں اور دشمن بھی دوست ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

سخاء کا فائدہ

☆ جو دو سخاوت اختیار کر کہ سرداری پائے اور مصائب میں صبر کر کہ ظفر اور کامیابی ہاتھ آئے۔

پرہیز گاری اور سخاوت

☆ سچائی پرہیز گاروں کا عمدہ لباس اور سخاوت شرافت طبع کا ثمرہ ہے۔

پرہیز گاری کا حصول

☆ پرہیز گاری مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنے سے حاصل ہوتی ہے اور انسان بے یقینی سے شک میں پڑا رہتا ہے۔

مومن ومنافق کی پرہیز گاری

☆ مومن کی پرہیز گاری اس کے اعمال سے ظاہر ہو جاتی ہے اور منافق کی پرہیز گاری صرف اس کی زبان پر رہتی ہے۔

دین کی اصلاح

☆ پرہیز گاری دین کی اصلاح کرتی، نفس کو محفوظ رکھتی اور مردانگی کو زینت دیتی ہے۔ جب کہ زیادہ حرص نفس کو داغ دار کرتی، دین کو بگاڑتی اور مردانگی کا ستیاناس کرتی ہے۔

مضبوط قلعہ

☆ نہایت اچھی تونگری آرزوں کا چھوٹا اور دین کا سب سے زیادہ مضبوط قلعہ پرہیز گاری ہے۔

Marfat.com

مومن کا جمال

☆ مومن کا جمال پرہیز گاری، غلام کا جمال آقا کی اطاعت وفرمانبرداری اور زندگی کا جمال قناعت شعاری ہے۔

دین کا جمال

☆ دین کا جمال اور خوبصورتی پرہیز گاری سے شر اور برائی کی نشو ونما لالچ اور طمع شعاری ہے۔

تقویٰ

☆ تقویٰ دین کا پھل اور یقین کا اصل ہے۔

انبیائے کرام علیہم السلام کا خلق

☆ تقویٰ اور پرہیز گاری کو لازم پکڑ کہ یہ انبیائے کرام علیہم السلام کا خلق اور ان کی خصلت ہے۔

مضبوط اور محفوظ گھر

☆ بے شک تقویٰ ایک ایسا مضبوط اور محفوظ گھر ہے کہ جس کے رہنے والے بھی خراب نہیں ہوتے اور جو شخص اس کی پناہ لے اسے کوئی گزند نہیں پہنچا سکتا۔

کامیابی کا چراغ

☆ بے شک تقویٰ دین وایمان کی آبادی، اصلاح ودرستی کی کنجی اور کامیابی کا چراغ ہے۔

Marfat.com

حقیقی دشمن

☆ جو شخص تیرے سامنے تیرے عیبوں کو چھپاتا اور غائبانہ ان کو ظاہر کرتا ہے، وہ تیرا دشمن ہے، تجھے اس سے بچنا لازم ہے اور جو شخص تجھے تیرے عیب بتلائے وہ تیرا سچا دوست ہے، اسے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

کامل نہیں

☆ جو شخص امانت داری پر کاربند نہیں ہوتا وہ دین داری میں کامل نہیں ہوتا۔

کلمہ کی مثال

☆ کلمہ ''لا الہ الا اللہ'' کا اصل، احسان کی ابتدا، اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا باعث اور شیطان کی ذلت وخواری کا موجب ہے۔

خشوع کی عظمت

☆ خشوع کے برابر کوئی عبادت نہیں اور قناعت جیسی غنا کی صورت اور حالت نہیں۔

سجدہ جسمانی کی حقیقت

☆ سجدہ جسمانی یہ ہے کہ انسان نہایت خشوع واخلاص کی نیت کے ساتھ اپنا چہرہ زمین پر رکھے اور اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں اور پاؤں کے اطراف کو قبلہ کی طرف متوجہ کرے۔

نیک نیت کا ثمرہ

☆ جس شخص کی نیت نیک ہوتی ہے وہ زیادہ ثواب پاتا اور نہایت لطف وآرام سے زندگی بسر کرتا ہے۔

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دوست

☆ بے شک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دوست وہی شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم کا تابع اور فرمانبردار ہے۔

آدمی کے افکار

☆ آدمی کے افکار اس کی ہمت سے مطابق ہوتے ہیں اور اس کی غیرت اس کی حمیت کے موافق ہوتی ہے۔

ہمت کی غایت

☆ جو شخص فکر کی آنکھ بیدار رکھتا ہے، وہ اپنی ہمت کی غایت کو پہنچ جاتا ہے۔

قدر و قیمت

☆ جس شخص کی ہمت بلند ہوتی ہے اس کی قدر و قیمت بڑھ جاتی ہے۔

انسان کا مرتبہ

☆ انسان کا مرتبہ اس کی ہمت کے موافق اور اس کے کام اس کے دل کے مطابق ہوتے ہیں۔

کم ہمت

☆ جو شخص کم ہمت ہوتا ہے، اس میں کچھ فضل و کمال نہیں ہوتا۔

بلندی اور ذلت

☆ آدمی کو عالی ہمتی بلند مراتب تک پہنچاتی ہے اور شہوت پرستی پستی کے گڑھے میں گراتی ہے۔

Marfat.com

ہدایت سے دوری

☆ جو شخص کسی گمراہ سے ہدایت چاہتا ہے وہ ہدایت کی راہ سے اندھا اور دُور ہو جاتا ہے۔

تیرا حقیقی دشمن

☆ جس کو تجھ سے دشمنی اور بغض ہوگا وہ ایسے کاموں کی طرف تجھے ورغلائے گا جن کا تیرے حق میں نقصان اور تیری بے قدری ہوگی۔

تواضع کے حقدار

☆ جن سے علم پڑھو اور جن کو پڑھاؤ سب کے ساتھ تواضع کے ساتھ پیش آؤ اور علم پڑھ کر جہالت کے کام نہ کرو۔

تواضع کی اہمیت

☆ تواضع کم مرتبہ کو بلند مرتبہ اور تکبر عالی درجہ کو پست درجہ بناتا ہے۔
☆ جو شرافت اور بزرگی تواضع سے حاصل ہوتی ہے وہ کسی چیز سے حاصل نہیں ہوتی۔
☆ تواضع سے انسان کا مرتبہ بڑھتا اور تکبر گھٹتا ہے۔
☆ تواضع انسان کی بزرگی اور فضیلت پھیلاتی ہے۔

تواضع کے فوائد

☆ بے شک اگر تُو تواضع کی عادت اپنائے گا تو اللہ تعالیٰ تجھے بلندی دے گا۔
☆ کثرت تواضع سے شرافت کمال کو پہنچتی اور کثرت تکبر سے آدمی ہلاک ہو جاتا ہے، سچائی اور وفاداری سے مروت کمال کو پہنچتی ہے۔

Marfat.com

تواضع کی حقیقت

☆ تواضع علم کا ثمرہ اور غصہ پی جانا بردباری کا پھل ہے۔

تواضع اور تکبر میں فرق

☆ تواضع شرافت کی سیڑھی اور تکبر ہلاکت کی بنیاد ہے۔

عمدہ وارثت

☆ علم بہت عمدہ وراثت اور کامل نعمت ہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجا لانا نہایت نفع بخش تجارت ہے۔

علم اور معرفت

☆ علم عقل کا چراغ اور معرفت دل کا نور ہے۔

☆ علم عقل کا سرنامہ اور معرفت بزرگی کی دلیل ہے۔

☆ علم معرفت کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو پہچانے۔

علم کے فوائد

☆ علم سے آدمی کو بزرگی حاصل ہوتی ہے اور حرص آدمی کو ذلیل کرنے کی راہ ہموار کرتی ہے۔

☆ علم زندگانی اور شفا، سخاوت تمام اوصاف کی کان اور قناعت ہمیشہ رہنے والی عزت ہے۔

عقل کا چراغ

☆ علم عقل کا چراغ ہے اور علم بے عمل گمراہی ہے۔

Marfat.com

علم اور مال

☆ علم مال سے بہتر ہے کیونکہ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے جبکہ تم مال کی حفاظت کرتے ہو۔

علم کی غایت

☆ تمام فضائل کی غایت علم اور علم کی غایت سنجیدگی اور حلم ہے۔

علم کے نتائج وثمرات

☆ سنجیدگی، بردباری اور تواضع علم کا نتیجہ وثمرہ ہے۔

علم اور پرہیز گاری

☆ علم نہایت بزرگ سرمایہ اور پرہیز گاری نہایت پاک کھیتی ہے۔

اللہ کی پہچان

☆ میں نے اللہ تعالیٰ کو اس کے فضل سے پہچانا اور غیر اللہ کو اللہ تعالیٰ کے نور سے پہچانا ہے۔

ابلیس کا زیور

☆ تکبر سے بچارہ کہ یہ بہت بڑا اور بدترین عیب اور ابلیس کا زیور ہے۔

سائے کی مثال

☆ دنیا دار لوگ دنیا کی جن چیزوں پر مغرور ہیں وہ تجھے مغرور نہ کریں کیونکہ یہ ایسے سائے کی مثال ہیں جو پل کے پل میں دور ہو جاتا ہے

Marfat.com

عقل کی بڑی آفت

☆ عقل کے لئے سب سے بڑی آفت تکبر اور خودی ہے اور نفس کے تمام اخلاق سے اس کا کتنا بڑا فرق ہے۔

تین چیزیں

☆ جو شخص اپنی بڑائی کی فکر میں رہتا ہے وہ آخر کار مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے، اور جو شخص فضول امیدوں کے خیال پر غنی بنتا ہے، وہ ہمیشہ مفلس اور نادار رہتا ہے، عقل کی آفت تکبر اور خود بینی اور کلام کی آفت دروغ گوئی ہے۔

اچھا خلق اور اچھا کلام

☆ سب سے اچھا خلق نرم خوئی، اور سب سے اچھا کلام صداقت اور راست گوئی ہے۔

ابن آدم کی حقیقت

☆ معلوم نہیں ابن آدم کس لئے غرور کرتا ہے اس کی اصلیت تو یہ ہے کہ پہلے یہ ایک نطفہ تھا جو پیشاب کی راہ نکلا اور آخر کار گندا مردار ہو جائے گا اور ان دو حالتوں کے درمیان وہ گندگی کو اُٹھائے ہوئے ہے۔

حسن اخوت و یقین

☆ مروت کا قیام حسن اخوت سے ہے اور دین کا انتظام حسن یقین سے ہے۔

دین کی صفت

☆ دین کی بہترین صفت مروت ہے، اور جس دین میں مروت نہ ہو اس میں کوئی بھلائی نہیں۔

Marfat.com

بہترین مروت

☆ بہترین مروت یہ ہے کہ آدمی مال ودولت سے اپنے بھائیوں کی مدد اور خبر گیری کرے اور تمام حالات میں ان کے ساتھ مساوات رکھے۔

مروت کی جڑ

☆ مروت کی جڑ یہ بات ہے کہ تو لوگوں سے پوشیدہ ہو کر ایسا کام نہ کرے جس کو تو ظاہر طور پر نہ کرے۔

مروت کے حقدار

☆ مروت کے حقدار پر سخاوت اور شرافت نفس کے انداز سے ہوتی ہے۔

آدمی کی مروت

☆ آدمی کی مروت صدق زبان میں ہے اس کی مردانگی اپنے بھائی بندوں کے ظلم وزیادتی کے برداشت کرنے اور محبت میں ہے۔

مروت کا پہلا درجہ

☆ مروت کا پہلا درجہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں کمر بستہ ہونا ہے۔

تین عمدہ باتیں

☆ عام لوگوں سے برکنار رہنا بہت عمدہ مروت اور تہمت کی باتوں سے الگ رہنا اعلیٰ درجہ کی مردانگی ہے۔

Marfat.com

مروت کا پہلا اور آخری درجہ

☆ مروت کا سب سے پہلا درجہ کشادہ روئی اور اس کا آخری مرتبہ لوگوں کے ساتھ دوستی پیدا کرنا ہے۔

کمینوں کی خصلت

☆ مکر وفریب کمینوں کی خصلت ہے اور جھوٹ بہت ہی کمزور مددگار ہے۔

مشورہ اور اس کے ثمرات

☆ جو شخص عقل مندوں سے صلاح ومشورہ لیتا ہے، وہ دوسروں کے عقل کی روشنی سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

ہلاکت کے اسباب

☆ جو شخص صرف اپنی رائے پر بھروسہ کرتا ہے، وہ ہلاکت میں پڑتا ہے اور جو عقل مندوں سے مشورہ کرتا ہے وہ مطلب کو پالیتا ہے۔

نعمت سے محرومی

☆ جو شخص مشورہ لینے والے کے ساتھ دھوکہ کرتا ہے اس سے تدبیر اور سوچ بچار کی قوت سلب کرلی جاتی ہے۔

مشورہ میں احتیاط

☆ اپنے مشورہ میں کسی حریص کو شامل نہ کرو کہ وہ برے کام کا مشورہ دے گا اور حرص وبخل کی تعریف کرے گا۔

Marfat.com

گمراہ مشیر

☆ جس شخص کا مشیر اور صلاح کار گمراہ ہوتا ہے، اس کی تدابیر ناقص اور گمراہ کن ہوتی ہیں۔

حسن تقدیر اور حسن تدبیر

☆ زندگی کی جڑ حسن تقدیر اور اس کا مدار حسن تدبیر ہے۔

بندگی

☆ بندگی حکم کے ماننے میں ہے

غموں کا مداوا

☆ تقدیر پر راضی رہنے پر غم دُور ہو جاتے ہیں۔

ایمان کی افضل صفت

☆ ایمان کی افضل صفت یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہے۔

ایمان نام ہے

☆ ایمان، اخلاص عمل، ورع، صبر، یقین اور رضا بالقضا (اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونے) کا نام ہے۔

روزی کی طلب

☆ اے بنی آدم! تیری روزی تجھ سے بڑھ کر تیری طلب گار ہے، پس تجھے چاہئے کہ اس کی طلب میں شریعت کی سیدھی راہ پر چلتا رہے۔

Marfat.com

تین نعمتیں

☆ توفیق اچھی رہنما ہے اور حسن خلق نیک ہم نشین اور عقل عمدہ مصاحب اور ادب نیک میراث ہے۔

توفیق الٰہی کی مثال

☆ جس طرح جسم اور اس میں سایہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے اسی طرح توفیق الٰہی اور دین ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے۔

محبوب کی یاد

☆ جو شخص کسی چیز سے محبت رکھتا ہے وہ اکثر اس کو یاد کیا کرتا ہے بلکہ اس کی یاد پر فریفتہ اور شیدا ہو جاتا ہے۔

خوشی کے اوقات

☆ خوشی کے اوقات وہ ہیں جو آپس میں پیار اور محبت سے گزریں۔

محبت کے اسباب

☆ محبت جس طرح سخاوت سے، نرمی حسن خلق سے پیدا ہوتی ہے، ایسی اور کسی چیز سے پیدا نہیں ہوتی۔

مومن اور دنیا

☆ مومن کے لئے یہ دنیا ایک میدان، عمل صالح اس کا مقصود، موت اس کا تحفہ اور جنت اس کی غایت ہے۔

Marfat.com

مومن کی نشانی

☆ مومن کی یہ نشانی ہے کہ وہ نرم طبع، خلیق، امین اور سادہ مزاج ہوتا ہے۔

دنیا کی محبت

☆ دنیا کی محبت تمام فتنوں کا سر اور جملہ مصائب کی جڑ، مال کی محبت ہر طرح کے فتنوں کا باعث اور حکومت وریاست کی محبت ہر ایک طرح کی مصائب کا سر ہے۔

☆ دنیا کی محبت طمع اور لالچ کا باعث اور فقر کی محبت پرہیز گاری کا موجب ہے۔

مال کی محبت

☆ مال کی محبت دین کو سست اور یقین کو فاسد اور خراب کر دیتی ہے۔

زیادہ محبت کے لائق

☆ سب سے زیادہ میل محبت اس شخص سے رکھنا چاہئے جو لوگوں کی بہتری میں کوشاں ہو۔

☆ سب سے زیادہ ایسے شخص سے محبت کرنی چاہئے جو تیرا حقیقی خیر خواہ ہو اور تیرے حال پر واقعی شفقت کرنے والا ہو۔

باہم الفت کے اسباب

☆ بے شک جب نفوس کے درمیان کچھ مناسبت ہو تو ان میں باہم الفت پیدا ہو جاتی ہے اور یہ بات یقینی ہے کہ جب آپس میں رشتے ملتے ہوں تو ایک دوسرے پر شفقت ومہربانی ہونے لگتی ہے۔

Marfat.com

نفع مند خزانہ

☆ سب سے زیادہ نفع مند خزانہ دلوں کی محبت دوبارہ احسان کرنا پہلی بار احسان کرنے سے زیادہ اچھا اور دوبارہ عذر کرنا اپنا قصور یاد دلانا ہے۔

اللہ کی عظیم نعمت

☆ محبّ صادق اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے، اور اہل حق کے حقوق ضائع کرنا نافرمانی میں داخل ہے۔

سچی محبت کی شرط

☆ سچی محبت کی شرط یہ ہے کہ آدمی فضول تکلف کو بالائے طاق رکھے، اور خالص مصاحبت کی شرط یہ کہ آپس میں زیادہ خلاف رائے نہ ہو۔

اللہ کی محبت

☆ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے قلب سلیم اور خلق عظیم عطا فرما دیتا ہے اور جب کسی کی بھلائی چاہتا ہے تو اسے عقل صحیح اور عمل مستقیم عطا فرما

اللہ تعالیٰ سے حیا کے فوائد

☆ اللہ تعالیٰ سے حیا کرنی بہت سے گناہوں کو مٹا دیتی اور اس کی تقدیر پر راضی ہونا بڑی بڑی مصیبتوں کو آسان کر دیتا ہے۔

اصل ایمان

☆ اصل ایمان یہ کہ انسان اللہ تعالیٰ کے تمام احکام کو پوری طرح تسلیم کرے اور سب کچھ اسی کی طرف سے سمجھے۔

Marfat.com

کامل مردوں کا کام

☆ اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالانا اور اس کی تقدیر پر راضی رہنا کامل مردوں کا کام ہے۔

کمی عقل کی علامت

☆ جس شخص میں عقل کم ہوتی ہے، وہ مذاق اور دل لگی زیادہ کرتا ہے۔

جلدی کرو

☆ نیک کام کرنے میں جلدی کرو اور موت کے آنے سے پہلے نیک عمل کر لو کیونکہ جو کچھ تم قیامت کے لئے بھیجو گے اس کا بدلہ پاؤ گے اور جو کچھ اپنی آخرت کے لئے آگے بھیجو گے اس کی جزا ملے گی اور جو پیچھے چھوڑو گے اس کا مطالبہ اور حساب ہوگا۔

جلد باز کے حیلے

☆ جلد باز کے حیلے اور تدبیریں بہت کم کامیابی حاصل کرتی ہیں ا

کئی درجے بہتر کام

☆ آہستگی کے ساتھ کام کرنے والے کی سوچ جلد باز کی جلد بازی سے کئی درجے بہتر ہے۔

☆ جلد باز کی رائے بہت کم درست ہوتی اور بادشاہوں کی دوستی بہت کم باقی رہتی ہے۔

بدن کے ساتھ خیانت

☆ جو شخص طبیبوں سے اپنا مرض چھپاتا ہے، وہ اپنے بدن کے ساتھ خود آپ خیانت کرتا ہے اور اسے نقصان پہنچاتا ہے۔

Marfat.com

خائن وزیر کا نقصان

☆ جس کا وزیر اس کے ساتھ خیانت کرتا ہے اس کی سب تدابیر بیکار ہو جاتی ہیں۔

آنے والی نسلوں سے خیانت

☆ جو شخص اپنی پہلی پسندیدہ حالت کو نئی اچھی حالت سے مضبوط نہیں کرتا، وہ اپنے بڑوں کو عیب لگاتا اور آئندہ آنے والی نسلوں کے حق میں خیانت کرتا ہے۔

قطع تعلق کا قاصد

☆ خیانت اور قصور کرنا قطع تعلق کا قاصد ہے۔

گناہ میں برابری

☆ راز اور مال میں خیانت کرنے والے دونوں گناہ میں برابر ہیں۔

برا ساتھی اور برا بھائی

☆ سب سے بُرا ساتھی جاہل اور سب سے بُرا بھائی خائن ہے۔

حرص رکھو مگر ان کی

☆ پسندیدہ اخلاق، عقل مندی کی باتیں، اور بڑے بڑے کام کرنے کی حرص رکھو، اور ان میں دوسروں کا مقابلہ کرو، بڑے بڑے انعام اور بدلے ملیں گے۔

خواہش پرستی

☆ عقل کے مخالف ہے۔

Marfat.com

جہالت کا قاتل

☆ علم جہالت کا قاتل ہے۔

مراد پالیتا ہے

☆ جو آخرت کی نعمتوں کا خواہش مند ہوتا ہے، وہ اپنی دلی امیدوں کو پہنچ جاتا ہے۔

تیری موت کا طالب

☆ جو تیری طرف سے تکلیف پہنچنے کا اندیشہ رکھتا ہے، وہ تیری موت کی تمنا اور خواہش کرتا ہے۔

پناہ مانگتے ہیں

☆ کمینے اور ناپاک خیالات سے ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں کہ وہ ہمیں بچائے رکھے، اور عقل کی خرابیوں اور بری لغزشوں سے اس کی پناہ چاہتے اور اس سے مدد مانگتے ہیں۔

بدظنی کی وجہ

☆ جس شخص کے اپنے خیالات خراب ہوتے ہیں اس میں بدظنی زیادہ ہوتی ہے وہ ایسے لوگوں کی نسبت خیانت کا خیال کرتا ہے جو اس کی خیانت نہیں کرتے۔

حسن ظن کی حقیقت

☆ حسن ظن نہایت بہتر خصلت اور اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا عطیہ ہے۔

Marfat.com

عجلت کی سواری

☆ جوشخص عجلت (جلد بازی) کی سواری پر سوار ہوتا ہے اس پر ملامت سوار ہو جاتی ہے اور جو سستی اور کاہلی کی اطاعت کرتا ہے، ندامت اسے گھیر لیتی ہے۔

امارت اور غربت کی اصل

☆ تونگری اور تنگ دستی آدمیوں کے اوصاف اور جوہر کھولتی ہے اور مال آدمیوں کے اصل اور ان کے اخلاق ظاہر کرتا ہے۔

مومن کی اصلاح

☆ تنگ دستی مومن کی اصلاح کا باعث اور پڑوسیوں کے حسد اور بھائیوں کی چاپلوسی اور بادشاہ کے ظلم سے نجات پانے کا موجب ہے۔

خوشامدی سے بچ

☆ خوشامدی آدمی کا ساتھی مت بن کیونکہ وہ تیرے سامنے اپنے کام کی بے حد تعریف کرے گا اور تو بھی یہی چاہے گا کہ اس کے موافق اور برابر ہو جائے۔

تعریف کرنے کا طریقہ

☆ جب تو کسی کی تعریف کرے تو مختصر سی کر اور جب مذمت کرے تو بھی زیادہ نہ کر۔

میرے پیارے رسول ﷺ نے فرمایا

☆ جناب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ جب کوئی شخص آپ ﷺ کے حضور آپ ﷺ کی تعریف کرتا تو آپ ﷺ یوں فرماتے کہ اے

Marfat.com

میرے خدا، تُو میری حالت سے مجھ سے زیادہ واقف ہے اور مجھے اپنے نفس کی حالت ان سے زیادہ معلوم ہے۔

سعادت و بزرگی کا حصول

☆ اہل فضل اور اصحاب کمال کے ساتھ میل جول رکھ، تاکہ سعادت و بزرگی حاصل ہو۔

حکمت کی مثال

☆ حکمت ایک درخت ہے جو دل میں پیدا ہوتا ہے اور زبان پر پھل لاتا ہے۔

حکمت کا لباس

☆ حکمت کو اپنا کرتہ اور وقار کو اپنی چادر بنا کہ یہ نیک لوگوں کا زیور ہے۔

حکمت کی بات سیکھ لے

☆ حکمت کی بات جو شخص بتائے اس سے سیکھ لے اور اس کی بات میں غور کر کہ وہ کس درجہ کی ہے اور اس بات کا خیال نہ کر کہ اس کا کہنے والا کیسا ہے۔

حکمت کی بات

☆ حکمت کی بات مومن کی گمشدہ چیز ہے، اگر چیز منافق کے منہ سے نکلے تب بھی اسے لے لینا چاہئے۔

حکمت کا درخت

☆ حکمت کا درخت دل میں اُگتا ہے، دماغ میں پروان چڑھتا ہے اور زبان پھل لاتا ہے۔

Marfat.com

پانچ امر

☆ پانچ امر نہایت برے ہیں علماء میں بدکاری، بوڑھوں میں زنا، حکام میں دولت کی حرص، دولت مندوں میں بخل اور عورتوں میں بے حیائی۔

کلمہ حکمت

☆ کلمہ حکمت حکیم کی مفقود چیز ہے پس جہاں کہیں ہو وہ اس کا طلب گار ہے۔

☆ کلمہ حکمت عقل مند کی گم شدہ چیز ہے، پس جہاں کہیں ہو وہ اس کے لائق ہے۔

حیا

☆ حیا کو اختیار کر کہ یہ بزرگی کا عنوان ہے۔

بہترین خلق

☆ حیا بہترین خلق ہے، اخلاص اعلیٰ درجے کی کامیابی، کشادہ روئی پہلا عطیہ اور امیدیں احمقوں کا بھلاوا ہے۔

حیا کی غایت

☆ حیا کی غایت یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ سے حیا کرے۔

حکمت کا سر

☆ حکمت کا سر لوگوں میں مدارات اور صلح رکھنا اور ایمان کا سر انکے ساتھ احسان کرنا ہے۔

Marfat.com

حکمت کا ثمرہ

☆ حکمت کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی بھلی بات کہے اور خلقِ خدا کیساتھ نرمی سے برتاؤ کرے۔

جہالت کا ہتھیار

☆ جہالت کا ہتھیار سفاہت (کم عقلی) اور حرص کا اوزار لالچ ہے۔

جہالت کی انتہا

☆ جہالت کی انتہا یہ ہے کہ آدمی اپنی جہالت پر خوشی کرے اور سخاوت کی انتہا یہ ہے کہ جو کچھ موجود ہو سب دے ڈالے۔

جاہل کا علم وعمل

☆ جاہل کا عمل وبال اور اس کا علم گمراہی اور ضلال ہے۔

جاہل کا ظاہر و باطن

☆ جاہل کا ظاہری حال وقال بھی کوڑی کے کام کا نہیں کیونکہ اس کا باطن نور معرفت سے خالی ہے۔

کمال مروت ومردانگی

☆ کمال مروت اور مردانگی یہ ہے کہ انسان اپنی جان سے بھی حیا کرے اور برے کاموں اور گناہوں سے باز رہے۔

حیا کی علامت

☆ جو شخص اپنے اقوال میں حیا کا ساتھ رکھتا ہے وہ اپنے افعال میں بھی اس سے دور نہیں ہوتا۔

Marfat.com

حیا اور عین دانائی

☆ حیا آنکھ نیچے رکھنے کا نام ہے اور صاف ستھرا رہنا عین دانائی ہے۔

بے موقع شرم

☆ بے موقع شرم روزی کی مانع بنتی ہے۔

حیا کے فوائد

☆ حیا ایک اچھی صفت ہے اور علم ایک کامل رہنما۔

☆ بے شک حیا اور پاک دامنی ایمان کے خصائل، شریف لوگوں کے اوصاف اور نیکوکاروں کی عادات ہیں۔

حیا کی اہمیت

☆ حیا جیسی کوئی صفت نہیں اور سخاوت جیسی کوئی فضیلت نہیں۔

☆ حیا سب خوبیوں کی کنجی ہے اور بے حیائی برائی کی نشانی ہے۔

بری صحبت

☆ بروں کی صحبت سے برائی پیش آتی ہے، جیسا کہ ہوا گندی اور بدبودار چیزوں کے پاس سے گزرنے بدبودار ہو جاتی ہے۔

نہایت افضل اور عمدہ نیکی

☆ عاجزوں اور محتاجوں کی فریاد رسی کرنا نہایت افضل اور عمدہ نیکی ہے اور نیکی کو عام کرنا اچھی خصلت ہے۔

Marfat.com

اچھی خصلت کا فائدہ

☆ اچھی خصلت سے مخالف مغلوب اور فضائل کے حاصل کرنے سے دشمن ذلیل ہو جاتے ہیں۔

نیک آدمی کی خصلت

☆ نیک ہمیشہ اپنے اچھے خصائل سے لوگوں کو فیض پہنچاتا ہے۔

برے خصائل

☆ جھوٹ، بخل، ظلم اور جہالت ایسے خصائل ہیں، جس کا نتیجہ برائی ہے۔

پاک اور ناپاک کی خصلت

☆ پاک دامنی عقل مندوں کی خصلت اور زیادہ حرص گندے اور ناپاک لوگوں کی عادت ہے۔

صفائی اور پرہیزگاری

☆ صفائی پاک نفوس کی خصلت ہے اور پرہیزگاری حرام کاموں کے ارتکاب سے روکتی ہے۔

ایثار

☆ ایثار نیک لوگوں کی خصلت اور بزرگی کی علامت ہے۔

☆ ایثار اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی خصلت اور حرص بدکاروں کی عادت ہے۔

Marfat.com

ادب اور مردانگی

☆ ادب نہایت اچھی خصلت اور مردانگی خبیث کاموں سے پرہیز کا نام ہے۔

قطع رحم

☆ قطع رحم نہایت بری خصلت ہے اور اس سے زوال نعمت ہوتا ہے۔

بُری صحبت

☆ برے لوگوں کی صحبت سے نیک لوگوں کی نسبت بدظنی پیدا ہو جاتی ہے۔

اچھی صحبت

☆ نیک لوگوں کی صحبت سے خیر و برکت ہاتھ آتی ہے جیسے کہ ہوا جب خوشبودار چیزوں کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ بھی خوشبودار ہو جاتی ہے۔

ایمان کی بہترین خصلت

☆ ایمان کی بہترین خصلت امانت داری اور نہایت بدترین عادت خیانت ہے۔

کمینوں کی خصلت

☆ فریب کاری سے دور رہ کیونکہ یہ کمینوں کی خصلت ہے۔

حیا کی کمی کے نقصان

☆ جس شخص میں حیا نہیں ہوتی اس میں خیر اور خوبی نہیں ہوتی۔

☆ جس شخص میں حیا کم ہوتی ہے اس میں پرہیزگاری بھی کم ہوتی ہے اور جس میں پرہیزگاری کم ہو جاتی ہے اس کا دل مردہ اور سیاہ ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

انسان کی طبعی خصلت

☆ انسان کی طبعی خصلت ہے کہ وہ تمام عمر اپنی جان کو دنیا کا مال ودولت جمع کرنے کی تکلیف میں مبتلا رکھتا ہے۔

بادشاہوں اور وزیروں کی آفت

☆ بادشاہوں کی آفت بدخصلتی، اور وزیروں کی آفت بدطینتی ہے۔

اچھا توشہ اور اچھی خصلت

☆ حسن عمل اچھا توشہ ہے، اور وقار وسنجیدگی اچھی خصلت ہے۔

علم وحکمت کا فائدہ

☆ نفوس میں کئی بری خصلتیں ہوتی ہیں، مگر علم وحکمت ان سے باز رکھتے ہیں۔

اللہ کی حکمت

☆ بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ کی یہ حکمت ہے کہ دنیا تو اپنے دوستوں اور دشمنوں سب کو دیتا ہے مگر دین انہیں لوگوں کو عطا فرماتا ہے جو اس کے پیارے بندے ہیں۔

دین کی چند مثالیں

☆ دین ایک پیڑ ہے جس کا میوہ تسلیم ورضا ہے۔

☆ دین سراپا نور ہے اور یقین سراسر خوشی ہے۔

Marfat.com

دین کی جڑ

☆ دین کی جڑ ادائے امانت اور وفائے عہد ہے۔

روزہ نام ہے

☆ بدن کا روزہ ارادے اور اختیار کے ساتھ عذاب کے خوف اور ثواب واجر کی امید پر کھانے پینے کی چیزوں سے باز رہنے کا نام ہے۔

اللہ کی بارگاہ

☆ تمام آفات سے بھاگ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آ کر پناہ لے لو اور اس کے دربار سے بھاگ کر کہیں نہ جاؤ، کیونکہ جہاں کہیں جاؤ گے، وہ تمہیں پکڑ لے گا اور کبھی اس کے ہاتھ سے چھوٹ نہیں سکتے۔

مخلوق سے دوری

☆ جو شخص مخلوق سے دُور نہ ہو وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیسے مانوس ہو سکتا ہے۔

در خدا پر دستک

☆ جو شخص چھوٹی عمر میں بارگاہ میں آنے کی اجازت چاہتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے اجازت دے دیتا ہے اور جو شخص اس کے دروازے کو کھٹکھٹاتا ہے، وہ اس کے لئے اپنا دروازہ کھول دیتا ہے۔

رائے لینے کا فائدہ

☆ جو شخص صرف اپنی رائے سے کام کرتا ہے وہ غلطی کھاتا ہے، اور جو اپنی رائے کے ساتھ دوسروں کی رائے نہیں ملاتا اس کا پاؤں پھسل جاتا ہے۔

Marfat.com

مومن کا طرز عمل

☆ مومن کو چاہئے کہ جب اسے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا خیال آئے تو پروردگار سے حیا کرے اور اس سے شرمائے۔

سب سے اچھی حیا

☆ سب سے اچھی حیا یہ ہے کہ تو اپنے نفس سے حیا کر اور بدترین ظلم یہ ہے کہ تو اپنے پیدا کرنے والے معبود کے حقوق بجا نہ لائے۔

محرومی کا باعث

☆ کثرت سے سوال کرنا انسان کے لئے محرومی کا باعث ہے۔

حسن خلق

☆ حسن خلق آدمی کے لئے رفیق، عقل ساتھی اور ادب میراث ہے۔

زیادہ محتاج ہیں

☆ بے شک لوگ سونے چاندی کی نسبت اچھے ادب کے زیادہ محتاج ہیں۔

جھوٹا اور مردہ

☆ جھوٹا اور مردہ دونوں برابر ہیں، کیونکہ مردہ بول نہیں سکتا اور جھوٹے کا کلام کالعدم ہو جاتا ہے۔

دروغ گوئی کا نقصان

☆ دروغ گوئی عزت کو گھٹاتی ہے، چہرے کی رونق کو دور کرتی ہے اور رزق کی برکت کو مٹا دیتی ہے۔

Marfat.com

تین مصائب

☆ جھوٹے کو جھوٹ کی وجہ سے تین مصائب پیش آتے ہیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ اس سے ناخوش ہوتا ہے۔

۲۔ لوگ اسے ذلیل وخوار سمجھتے ہیں۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کے فرشتے بھی اس سے ناخوش ہوتے ہیں۔

سفیر کا جھوٹ بولنا

☆ سفیر کا جھوٹ بولنا کئی طرح کے فساد برپا کرتا اور بھیجنے والے کا مطلب فوت ہو جاتا ہے۔

عہد کی حفاظت

☆ عہد کی آفت ترک رعایت یعنی اس کی حفاظت نہ کرنا اور نقل کی آفت کذب روایت یعنی جھوٹ بیان کرنا ہے۔

جھوٹ کی بیماری

☆ جھوٹ کی بیماری نہایت بری بیماری اور بچاؤ کرنے والے کی لغزش اور غلطی نہایت سخت گمراہی ہے۔

جنت کا دروازہ

☆ جہاد جنت کا ایک دروازہ ہے، جس نے اس در سے روگردانی کی، اللہ تعالیٰ نے اس کو رسوائی اور ذلت کا پیراہن پہنا دیا، اور ذلت اس کا مقدر بنی۔

Marfat.com

دین کا ستون

☆ جہاد دین کا ستون اور سعادت مندوں کا طریق ہے اور مجاہدین کے لئے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

چار چیزیں

☆ خود بینی حماقت، زیادہ مذاق بے وقوفی اور سخاوت مروت اور بزرگی کی نشانی ہوتی ہے۔

محتاجی اور بے وقوفی

☆ حماقت سے بڑھ کر کوئی محتاجی نہیں اور بے وقوفی سے بڑھ کر کوئی چیز باعث معیوبی نہیں۔

برا ساتھی اور دروازہ

☆ حماقت نہایت برا ساتھی اور برائی بہت برا دروازہ ہے۔

حماقت کی علامت

☆ ہلاک کرنے والی چیز کے پیچھے پڑنا حماقت کا نشان ہے۔

اچھی زندگانی

☆ بے شک سب سے اچھی زندگانی والا وہ شخص ہے جس کی زندگانی سے لوگ پرسکون اور مطمئن رہیں۔

Marfat.com

اخلاق خراب ہونے کا نقصان

☆ جس شخص کے اخلاق خراب ہو جاتے ہیں اس کی روزی تنگ ہو جاتی ہے اور جس کے اخلاق درست ہوں گے، اس کے رزق میں وسعت اور برکت پیدا ہونے لگتی ہے۔

آداب کی حقیقت

☆ آداب سیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔

☆ کم ظرف کی عادت ہے کہ اگر اس سے کسی کے ساتھ نیک سلوک ہو جائے تو اس کو اپنا قرض خیال کرتا ہے اور ہمیشہ اس کو واپس لینے کی خواہش رکھتا ہے۔

بہترین قول

☆ بہترین قول راست گوئی ہے اور لوگوں میں سے سب سے زیادہ محتاج وہ ہے جو لالچی ہو۔

اچھی خصلت اور ادب

☆ سچائی کے لئے کوشش کرنا اور جھوٹ سے پرہیز رکھنا نہایت اچھی خصلت اور بہترین ادب ہے۔

مرتبہ کا حصول

☆ سچا آدمی سچائی کی بدولت اس مرتبہ کو پہنچ جاتا ہے جسے جھوٹا اپنے مکر اور فریب سے پا نہیں سکتا۔

Marfat.com

نیکی کا شجر

☆ جو شخص نیکی کا درخت لگاتا ہے، وہ اس کا میٹھا پھل کھاتا ہے۔

نیکی ایک سرمایہ

☆ نیکی کبھی فنا نہیں ہوتی جب کہ برائی پر بدکار کو سزا اور رسوائی مل کر رہتی ہے۔

☆ نیکی کرنا باقی رہنے والا سرمایہ اور بڑھنے والا ثمرہ ہے۔

عفت اور امانت

☆ عفت اور امانت کو لازم پکڑو کیونکہ یہ نہایت اچھی نیکیاں ہیں اور ان کی بدولت عالی اور بلند درجے حاصل ہوتے ہیں۔

حسن تدبیر

☆ حسن تدبیر شریفوں کے ساتھ نیکی کرنا اور تکلیف و مصیبت کے وقت دوستوں یاروں سے مدد لینا اقبال کی نشانی ہے۔

خوشی اور غم کا محل

☆ جو نیکی کر چکا ہے، اس پر خوشی منا اور جو بھلائی کا موقع ہاتھ سے جاتا رہا ہے اس پر آٹھ آٹھ آنسو بہا۔

جہاد اور اس کے متعلقات

☆ اللہ تعالیٰ نے جہاد کو اسلام کی عزت بڑھانے، نماز کو تکبر سے صاف ستھرا کرنے کی غرض سے، زکوٰۃ کو مسکینوں کو روزی پہنچانے کے واسطے، روزوں

Marfat.com

کو اخلاص خلق کے آزمانے کو اور حج کو تقویت دین کے واسطے فرض ومقرر فرمایا ہے۔

☆ اپنے دین کی حفاظت کے لئے تلواریں چلاؤ، تلواروں کو نیزوں سے ملاؤ اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو، اللہ تعالیٰ نے چاہا تو تم کامیاب ہو جاؤ گے۔

حریص کی عادت

☆ حریص نفس کو حوادث سے کچھ اثر نہیں ہوتا اور وہ اپنی کم ظرفی سے منہ نہیں پھیرتا۔

برائی کا بیج

☆ ہر ایک چیز کا ایک بیج ہے اور برائی کا بیج حرص ہے۔

حرص کا ثمرہ

☆ بے حد حرص کا ثمرہ طرح طرح کی خرابیوں اور عیبوں میں پڑنا ہے۔

مومن کی خصلت

☆ حریص کبھی خوش اور راضی نہیں دیکھا جاتا، اور مومن کبھی حریص نہیں ہوتا، کیونکہ اس کی صفت توکل اور قناعت ہے۔

آدمی کی برائی

☆ آدمی کی برائی دو چیزوں سے معلوم ہو جاتی ہے۔

۱۔ کثرت سے ہرص

۲۔ شدت طمع

Marfat.com

حرص اور قناعت

☆ حرص بدبختی کی علامت اور قناعت متقی لوگوں کی نشانی ہے۔

حرص اور لالچ

☆ حرص رنج کی سواری ہے اور لالچ مصیبت کی کنجی ہے۔

چند بری چیزیں

☆ برا ساتھی .....حرص

☆ بری خصلت.....چغل خوری

☆ برا عمل.....اللہ تعالیٰ کی نافرمانی

بہتر خیر خواہی

☆ جو شخص تجھے تیرے عیب بتلاتا ہے، وہ درحقیقت تیری خیر خواہی کرتا ہے اور جو تیری تعریف کرتا ہے وہ درحقیقت تجھے ذبح کرتا ہے۔

تلخی اور شیرینی

☆ خیر خواہی کی تلخی خیانت اور دھوکا دہی کی شیرینی سے زیادہ سودمند اور نافع ہے۔

خیر خواہی اور کھوٹ میں فرق

☆ خیر خواہی سے محبت اور دوستی پیدا ہوتی ہے اور دل میں کھوٹ رکھنے سے عیب اور برائی حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

بڑا نادان

☆ تحقیق وہ شخص بڑا نادان ہے، جو اپنے دشمنوں سے خیر خواہی چاہتا ہے۔

مہربان اور شفیق

☆ جو شخص تیری خیر خواہی کرتا ہے وہ درحقیقت تیرا مہربان اور شفیق ہے۔

حسن یقین کی علامت

☆ اللہ تعالیٰ کی رضا (تقدیر) پر راضی ہونے سے حسن یقین کا پتہ چلتا ہے۔

جہالت کی علامت

☆ اپنے افسر کے ساتھ سفاہت سے پیش آنا ایسی جہالت ہے جس سے آدمی کی جان ہلاک ہو جاتی ہے اور اپنے ماتحت کے ساتھ سبکی سے برتاؤ کرنا ایسی نادانی ہے جو آدمی کے اخلاق کو بٹہ لگاتی ہے۔

دین کی چار دیواری

☆ دین کی چار دیواری تیری دولت کا قلعہ اور شکر تیری نعمت کا بچاؤ ہے، پس جس دولت کا محافظ دین ہو وہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور جس نعمت کا بچاؤ شکر ہو وہ کبھی مسلوب نہیں ہوتا۔

شرافت طبع کا نشان

☆ حسن خلق شرافت طبع کا نشان ہے۔

Marfat.com

آدمی کا خط

☆ آدمی کا خط اس کے فضل وکمال کی کسوٹی اور بزرگی کی جانچ کا ذریعہ ہے۔

اقبال اور زوال

☆ جب کسی کو اقبال نصیب ہوتا ہے تو دوسروں کی خوبیاں بھی اس سے منسوب کر دی جاتی ہیں، اور جب زوال آتا ہے تو اس کی ذاتی خوبیوں کا بھی انکار کر دیا جاتا ہے۔

علم اور عمل

☆ علم بغیر عمل کے ایک آزار ہے عمل بغیر اخلاص کے بے کار ہے۔
☆ علم کا ثمرہ اخلاص عمل اور اس کے مطابق عمل کرنا ہے۔
☆ علم حکمت کا پھل اور اعمال کی درستی اس کی شاخیں ہیں۔
☆ علم اور عمل دونوں ساتھ ساتھ ہیں، پس جسے علم حاصل ہو وہ عمل بھی کرے۔
☆ علم بہت اچھا ساتھی، عمل صالح بہت اچھا توشہ اور دوستی ایک بہترین رشتہ ہے۔
☆ سب سے اچھا علم وہ ہے جو عمل کے ساتھ ہو اور اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بھاری گناہ وہ ہے جو اس کے کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہے۔
☆ تھوڑا سا علم عمل کے ساتھ بہت سے علم سے جو بغیر عمل کے ہو بہت بہتر ہے۔
☆ علم پہلا راہ نما اور اعمال صالحہ منزل مقصود کو پہنچاتے ہیں۔
☆ علم کا کمال عمل اور انسان کا کمال عقل ہے۔
☆ علم کی فضیلت وخوبی اس پر عمل کرنا اور عمل کی خوبی اس میں اخلاص رکھنا۔

Marfat.com

جھگڑا مناسب نہیں

چھ اشخاص کے ساتھ جھگڑا مناسب نہیں:

۱۔ سردار ۲۔ فقیہہ

۳۔ بچہ ۴۔ عورت

۵۔ کمینہ ۶۔ بدزبان

تین چیزیں

☆ آدمی کی حماقت تین چیزوں سے معلوم ہوتی ہے۔

۱۔ فضول و بے معنی باتیں کرنا۔

۲۔ جو بات نہ پوچھو اس کا جواب دینا۔

۳۔ بے سوچے سمجھے ہر کام کو شروع کر دیتا ہے۔

حماقت اور بے وقوفی

☆ زیادہ مضر چیز حماقت اور نہایت بری چیز بے وقوفی ہے۔

☆ نہایت متلون مزاج ہونا حماقت اور بے وقوفی کی علامت ہے، اور مصیبت میں صبر کرنا خوبی طبع کا نشان ہے۔

☆ جو چیزیں سننے میں آئیں ان سب کی لالچ نہ کر، یہ بہت بڑی حماقت و بے وقوفی ہے اور جو چیزیں فنا ہونے والی ہیں، ان کی خواہش نہ رکھ، اس قسم کے خیال سراسر نقصان اور ضرر ہیں۔

فضلاء اور علماء کی غرض

☆ فضلا کی غرض مجلس حکمت سے اور علماء کی لذت تدریس علم سے حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

عالم پر ضروری ہے

☆ عالم پر یہ ضروری اور لازم ہے کہ جو مسائل اسے معلوم نہ ہوں ان کو دوسرے علماء سے سیکھے اور حاصل کرے اور جو دین کی باتیں اسے معلوم ہوں، وہ لوگوں کو سکھائے۔

عصمت اور حکمت

☆ فکر سے حکمت پیدا ہوتی ہے اور عبرت پکڑنے سے عصمت حاصل ہوتی ہے۔

پہلی حکمت

☆ سب سے پہلی حکمت لذات کو ترک کرنا اور سب سے افضل دانائی فانی چیزوں کو دل میں جگہ نہ دینا ہے۔

بہترین حکمت

☆ بہترین حکمت یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو پہچانے اور اپنے مرتبہ پر ٹھہرا رہے یعنی اپنی قدر سے بڑھ کر کوئی بات یا کام نہ کرے۔

حکیم کیسے بن سکتے ہیں

☆ جو شخص اپنی عقل کو قابو میں رکھتا ہے وہ حکیم بن جاتا ہے اور جو شخص اپنے اللہ جلا جلالہ کی نافرمانی سے بچتا ہے وہ عزت پاتا ہے اور جو شخص اپنی خواہش نفس کو دبا دے وہ پرہیز گار بن جاتا ہے اور جو شخص اپنے قول وقرار کی حفاظت کرتا ہے، وہ وفادار کہلاتا ہے۔

Marfat.com

حکمت اور اس کے متعلقات

☆ حکمت ایک بچاؤ ہے اور بچاؤ ایک عمدہ نعمت ہے۔
☆ حکمت عصمت کے ساتھ اور ہیبت ناکامی کے ساتھ جکڑی ہوئی ہے۔
☆ حکمت اور عقل مندی سے علم کے پیچیدہ مضامین کا عقدہ حل ہو جاتا ہے۔
☆ حکمت عقل مندوں کا باغ، اور بزرگوں کی طبیعت کی خوشی کا سامان ہے۔
☆ حکمت کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت قیمتی اور بیش قیمت روا ہے۔

سرکشی کی حقیقت اور اس کے متعلقات

☆ جو شخص بغاوت اور سرکشی کی تلوار نکالتا ہے وہ اس کو اپنے ہی سر پر مارتا ہے۔
☆ عمدہ سواری ایک قسم کا آرام ہے، اور اقتدار کی آفت بغاوت اور سرکشی ہے۔
☆ ان لوگوں کی حالت پر بڑا افسوس ہے، جو احکم الحاکمین اور دلوں کے پوشیدہ بھیدوں کے جاننے والے اللہ تعالیٰ کے احکام سے سرکشی کریں۔
☆ سرکشی نعمتوں کے سلب کرنے کے واسطے بہت کافی ہے۔
☆ بے شک سب سے زیادہ جلد ملنے والی سزا سرکشی کی سزا ہے اور بلا شبہ سب سے زیادہ برا گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ہے۔
☆ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی یاد کرنے سے غفلت دُور ہو جاتی اور حسن عشرت سے ہمیشہ دوستی قائم رہتی ہے۔
☆ آئندہ (مستقبل میں) سرکشوں کے کام حکمت اور نصیحت کی بات سننے سے بہرے ہوں گے اور علی العموم اسی قسم کے لوگ نظر آئیں گے۔
☆ بغاوت وسرکشی سے بچا رہ کہ باغی کو اللہ تعالیٰ بہت جلد سزا دیتا ہے اور اس پر طرح طرح کے عذاب نازل ہوتے ہیں۔
☆ تمام چیزوں سے زیادہ جلد پچھاڑنے والی سرکشی اور سب چیزوں سے بہت

Marfat.com

برے انجام والی چیز نافرمانی ہے۔

☆ جو شخص بغاوت اور سرکشی اختیار کرتا ہے، وہ اس کا بدلہ پالیتا ہے اور جو شخص ظلم کی تلوار نکالتا ہے، وہ اسی کے ساتھ قتل کیا جاتا ہے۔

حیا کا لباس

☆ حیا کا کرتہ اور وفاداری کی زرہ پہن لو، اور دنیائے فانی سے آخرت باقی کے لئے کچھ حاصل کرلو۔

حیا اور وفا

☆ ایمان کا اچھا رفیق حیا اور امانت کا اچھا ساتھی وفا ہے۔

☆ وہ بدترین شخص ہے جو اس بات کی پرواہ نہ کرے کہ لوگ اسے برا خیال کریں گے۔

حیا مت کر

☆ تین کاموں میں کبھی حیا نہیں کرنی چاہئے۔

۱۔ مہمان کی خدمت۔

۲۔ باپ اور استاد کی تعظیم کے لئے کھڑا ہونا۔

۳۔ حق کی تلاش۔

نیت اور حیا

☆ نیت عمل کی بنیاد اور حیا پسندیدہ خلق ہے۔

چاپلوسی کی حقیقت

☆ چاپلوسی سے پرہیز کر، کیونکہ چاپلوسی ایمان دار کے اخلاق میں سے نہیں۔

Marfat.com

حسن خلق کی اہمیت

☆ حسن اخلاق سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے!
☆ حسن خلق نہایت اچھا ساتھی اور غرور وتکبر اندرونی بیماری ہے۔
☆ حسن خلق ایک گونہ بخشش اور عطا ہے اور کسی چیز کو اچھی طرح چھوڑ دینا ایک قسم کی راحت ہے۔
☆ حسن اخلاق سے زندگی پرلطف رہتی ہے۔
☆ حسن خلق تمام نیکیوں کا سر ہے اور اچھی طرح کشادہ پیشانی رہنا شریفوں کی خصلت ہے۔

جہاد تین قسم پر ہے:

۱۔ وہ جہاد جس کے ذریعے تم مخالفوں پر غالب آتے ہو، یہ ہاتھ کا جہاد ہے۔
۲۔ وہ جہاد جو زبان سے کیا جائے۔
۳۔ اور تیسرا جہاد دل کا جہاد، کہ دل میں اچھا کام اور سوچ رکھنا۔

نفس کے ساتھ جہاد

☆ نفس کے ساتھ جہاد کرنا بزرگوں کی خصلت، ذکر الہیٰ پر مداومت کرنا اولیاء اللہ کی خاص صفت اور گوشہ خلوت اختیار کرنا صلحاء کا طریق وعادت ہے۔
☆ بے شک جو شخص اپنے نفس سے جہاد کرے اور اپنے غصہ پر غالب رہے اور اپنے پروردگار کی اطاعت کا محافظ بنے اسے اللہ تعالیٰ روزہ دار اور شب بیدار کا ثواب عطا فرماتا ہے۔
☆ بے شک سب سے افضل جہاد یہ ہے کہ آدمی اپنے نفس کے ساتھ مجاہدہ کرے اور بلاشبہ بہتر ایمان یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کے ساتھ انصاف کرے۔

Marfat.com

☆ نفس کو اس کی خواہش سے روکنا نہایت مفید جہاد ہے، اور حرص کو روکنا لالچ اور طمع کو جڑ سے کاٹنا ہے، اور غصے کو بردباری سے فرو کرنا علم کا ثمرہ ہے۔

☆ خبردار جہاد نفس جنت کا مول ہے، جو شخص اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرتا ہے، وہ اسے اپنے قابو میں کر لیتا ہے اور جنت جیسی عمدہ نعمت اس کے بدلے پا لیتا ہے، مگر یہ عارفین کا کام ہے۔

☆ بے شک نفس کا مجاہدہ اس کو گناہوں سے روکتا اور اسے ہلاکت سے بچاتا ہے۔

☆ نفس کے ساتھ جہاد کرنا جنت کا حق مہر اور خواہش نفس کے خلاف کرنا جنت کا مول ہے۔

☆ بہترین دولت مندی نفس کا غنی ہونا اور بہترین جہاد نفس کے ساتھ لڑنا ہے۔

☆ نفس کے ساتھ جہاد کرنے کے لئے یہ بات کافی ہے کہ ہمیشہ تو اسے مطلوب رکھے اور اس کی خواہشات پورا کرنے میں اس کے ساتھ لڑتا رہے۔

جھگڑا اور اس کے اسباب

☆ جھگڑا برائی کا بیج ہے اور معافی سے کامیابی میں ترقی ہوتی ہے۔

☆ آنکھیں دلوں کی دربان اور سفیر ہیں اور جھگڑا تمام برائیوں کا گھر ہے۔

☆ بہت سی لڑائیاں ایک لفظ سے شروع ہو جاتی ہیں اور بہت سی حفاظتیں ایک نظر سے حاصل ہو جاتی ہیں۔

☆ جو شخص لوگوں سے جھگڑتا ہے، اسے اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے پر قوت اور مقدور نہیں۔

☆ ایسی گرہ مت کھول جسے تو باندھ نہ سکے اور اس شخص سے جدائی نہ کر جس کے فراق سے تجھے تکلیف ہو۔

Marfat.com

سچائی کی حقیقت

☆ سچائی ہر لحظہ کامیابی کا سبب اور جھوٹ رسوائی کا باعث بنتا ہے۔
☆ سچائی انسان کا جمال اور نفسانی خواہشات شیطان کے جال ہیں۔
☆ سچائی کلام کی روح اور انصاف بہترین شہادت ہے۔
☆ سچائی زبان کی امانت اور ایمان کا حیلہ ہے۔
☆ سچائی اسلام کا ستون اور ایمان کا کھیت ہے۔
☆ سچائی اور امانت کو پکڑے رہ کہ یہ بھلے لوگوں کی خصلت ہے۔

امانت اور زینت

☆ سچائی زبان کی امانت ہے اور سنجیدگی عقل کی زینت۔

حقیقی فرق

☆ سچائی میں اگرچہ خوف ہو، مگر اس میں نجات حاصل ہوگی اور جھوٹ میں گو اطمینان ہو مگر ہلاکت پیش آئے گی۔

مکارم اخلاق

☆ بے شک مکارم اخلاق اس کا نام ہے کہ جو تجھ سے قطع تعلق کرے تو اس سے میل جول رکھ اور تجھ پر ظلم کرے تو اس سے درگزر کر۔

چار عظیم عادات

☆ بزرگوں کی چار عادتیں یہ ہیں:

۱۔ سخاوت کرنا ۲۔ غصے کو پی جانا

Marfat.com

۳۔ لوگوں کی غلطی اور قصور کو درگزر کرنا

۴۔ حلم و بردباری اختیار کرنا

چند اہم اشیاء

☆ ایمان داری بہت اچھا خلق ہے، اچھی سیاست نرمی اور رفق ہے اور کتاب ایک اچھا استاد ہے۔

تھوڑا سا ادب بھی بہتر ہے

☆ اگر انسان میں تھوڑا سا ادب ہو تو وہ بہت سے نسبی فضائل سے اچھا ہے۔

حسد اور اس کے نقصان

☆ حسد ایک لا علاج بیماری ہے جو حاسد یا محسود کی موت تک دور نہیں ہوتی۔

☆ حسد ایک بہت بڑا عیب ہے اور نہایت تکلیف دہ زخم ہے، جب تک کہ محسود کو وہ تکلیف نہ آئے، جس کو حاسد چاہتا ہے، اسے کبھی چین و آرام نہیں حاصل ہوسکتا۔

☆ اس شخص نے بزرگی کو حاصل نہیں کیا جس نے حسد کو اختیار کیا۔

☆ اپنے دل کو حسد سے پاک رکھو کیونکہ یہ ایک اندرونی غم ہے جو گھن کی طرح بدن کو اندر ہی اندر کھا جاتا ہے۔

☆ حسد کا ثمرہ دنیا اور آخرت کی شقاوت اور بدبختی ہے اور عقل کا ثمرہ دنیا سے ناخوش ہونا اور نفس کی خواہش کو دل سے نکال دینا ہے۔

☆ حسد غم پیدا کرتا ہے اور غم بدن کو پگھلا دیتا ہے۔

Marfat.com

☆ حسد کے برابر کوئی بیماری نہیں اور سیادت کے برابر کوئی شرافت اور بزرگواری نہیں۔

☆ زنگ لوہے کو کھاتا ہے، یہاں تک کہ اسے بالکل مٹا دیتا ہے، ویسا ہی حسد بدن کو کھاتا ہے، یہاں تک کہ اسے نحیف ولاغر بنا دیتا ہے۔

خودفریبی

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کو فریب دیتا ہے، وہ خود فریب میں آجاتا ہے اور جو حق کا مقابلہ کرتا ہے وہ منہ کی کھاتا ہے۔

سجدہ نفسانی

☆ سجدۂ نفسانی یہ ہے کہ تمام فانی چیزوں سے دل اٹھا کر اپنی ہمت باقی رہنے والی چیزوں کی طرف لگائے، غرور وتکبر وحمیت کو بالائے طاق رکھے اور دنیا کے تمام علاقے چھوڑ کر اخلاق نبوی ﷺ سے آراستہ ہو۔

حرص اور اس کے نقصان

☆ حرص ایک بیماری ہے جس کا علاج نہیں اور ظلم وہ گناہ ہے جو مظلوم کو کبھی بھولتا نہیں۔

☆ حرص کے ساتھ قناعت کا کام نہیں اور شہوت پرستی کے ساتھ عقل کا نام نہیں۔

☆ حرص تمام برائیوں کی بنیاد ہے اور ذائل کی طرف اترنا آسان مگر ہلاکت کا باعث ہے۔

☆ دنیا کی حرص کا انجام زیاں کاری ہے۔

☆ حرص کو برائی سمجھنا اپنے بدن کی سلامتی ہے۔

☆ ناخوشی کے ساتھ لذت کا کوئی مزا نہیں اور حریص میں بوئے حیا نہیں۔

Marfat.com

خسارے کا سوداء

☆ جس شخص نے یقین کو شک کے عوض، حق کو باطل کے بدلے، اور آخرت کو دنیا کے بدلے بیچ دیا ہے، وہ ہلاک اور برباد ہوگیا۔

نیکی اور ایثار

☆ نیکی کو ہوشیار آدمی غنیمت سمجھتا ہے اور ایثار نہایت اعلیٰ درجے کا نیک خلق ہے۔

بے برکت ارادے

☆ جس ارادے میں ہوشیاری نہ ہو اس میں کچھ خیر و برکت نہیں جس عمل میں علم کی پیروی نہ ہو اس میں کچھ فائدہ نہیں۔

عبرت کی نگاہ

☆ جو شخص عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے، وہ ہوشیار اور چوکنا رہتا ہے۔

پسندیدہ فعل

☆ ہوشیاری ایک پسندیدہ فعل اور کوتاہی تضیع اوقات ہے۔

اللہ کے نگران

☆ جو شخص اپنے آپ سے ہوشیار اور بیدار رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر اپنے نگہبان مقرر کر دیتا ہے، جو اسے ہر طرح کی برائی اور خرابی سے بچاتے ہیں۔

Marfat.com

عزم و ہوشیاری کے اصول

☆ جو شخص عزم اور ہوشیاری کے اصول پر عمل کرتا ہے، اس کو اپنے مطالب کے حاصل کرنے میں قوت اور مدد حاصل ہو جاتی ہے۔

حرص کا لباس

☆ جو کوئی حرص کا لباس پہنتا ہے، وہ ہمیشہ محتاج رہتا ہے۔

حریص کی نشانی

☆ حریص کی یہ نشانی ہے کہ وہ مال دنیا کا دلدادہ ہوتا ہے۔

☆ حریص کبھی خوش اور راضی نہیں دیکھا جاتا، اور مومن کبھی حریص نہیں ہوتا، کیونکہ اس کی صفت توکل اور قناعت ہے۔

اپنے حق میں خیر خواہی

☆ انسان کی خیر خواہی اپنے حق میں یہ ہے کہ وہ اپنی اصلاح کی فکر کرے اور اس کی طرف متوجہ ہو۔

حقیقت یہ ہے

☆ جو شخص اپنے نفس کی خیر خواہی کرتا ہے تو وہ اس بات کے لائق ہے کہ دوسروں کی خیر خواہی کرے اور جو شخص خود اپنے نفس کے ساتھ خیانت کرتا ہے تو وہ دوسروں کے ساتھ اول درجہ کی خیانت کرے گا۔

ایمان کا ثمرہ

☆ ایمان کا ثمرہ یہ ہے کہ حق بات کو لازم پکڑے اور جہاں تک ہو سکے مخلوق رب تعالیٰ کی خیر خواہی میں رہے۔

Marfat.com

دوستوں کی کمی کے اسباب

☆ جو شخص اپنے بھائی بندوں کی ادنیٰ غلطیوں پر ان سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہے، اس کے دوست کم ہو جاتے ہیں۔

زہد کی کاملیت

☆ جو شخص لوگوں سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اس کا زہد وتقویٰ کامل ہو جاتا ہے اور جو حرام کاموں سے پرہیز کرتا ہے اس کی عبادت میں حسن وخوبی پیدا ہو جاتی ہے۔

کمینے کی تین علامات

☆ کمینے کی تین علامات ہیں۔

۱۔ بدخلقی ۲۔ مذموم بخل کرنا

۳۔ برے کام کرنا

یاد رکھ

☆ تکبر اور بڑائی کا اظہار کمینہ پن کو ظاہر کرتا ہے۔

عارفین کی عبادت اور مخلصین کی بندگی

☆ اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونا، عارفین کی عبادت، آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں فکر کرنا مخلصین کی بندگی ہے۔

دو خصلتیں

☆ خوف الٰہی سعادت مندوں کی خصلت ہے اور انصاف پرستی بھلے لوگوں کی۔

Marfat.com

عارفوں کی چادر

☆ اللہ تبارک وتعالیٰ کا خوف عارفوں کی چادر ہے۔

شوق الٰہی

☆ شوق الٰہی کمال یقین والوں کی صفت ہے۔

اللہ تعالیٰ کا خوف

☆ جوشخص اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے تمام چیزوں کے خوف وخطر سے امن وامان میں رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے کے فوائد

☆ اللہ تعالیٰ کا خوف ایمان کی جڑ ہے اور اس کا خوف کرنے سے امن کا لباس ملتا ہے۔

☆ دنیا میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنا آخرت کے ڈر سے بچاتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونا دل کو روشن کرتا اور گناہوں کی طرف عود کرنے سے بچائے رکھتا ہے۔

☆ جوشخص اپنے رب تعالیٰ کا خوف رکھتا ہے، وہ ظلم سے باز رہتا ہے اور جس شخص میں تقویٰ اور پرہیزگاری زیادہ ہوتی ہے، اس سے گناہ بہت کم سرزد ہوتے ہیں۔

عقل کا مقام

☆ عقل اللہ تعالیٰ کے لشکر کی حاکم، نفسانی خواہشوں پر کوتوال اور نفس شیطان کی

Marfat.com

فوج کا سپہ سالار ہے اور نفس ان دونوں کی کشاکش میں ہے۔ پس جو بھی غالب آجائے وہ اس کا ماتحت ہو جاتا ہے۔

زندگی

☆ علماء موت کے بعد بھی زندہ رہتے ہیں اور جہلاء حیات میں بھی مردہ ہیں۔

کتابیں

☆ کتابیں علماء کے باغ، حکمت بزرگوں کی ریاضت اور علم اوباء کی خوشی طبعی کا سامان ہیں۔

دو آدمی

☆ یہ دو آدمی مسلمانوں کو نقصان پہنچائیں گے۔

۱۔ عالم بے عمل

۲۔ جاہل عابد

عالم کی آنکھ

☆ عالم اپنے دل کی آنکھ سے دیکھتا، جاہل اپنے علم پر بھروسہ کرتا اور نادان اپنی امید و آرزو کا آسرا رکھتا ہے۔

عالم کی لغزش

☆ عالم کے پاؤں پھسلنے کی مثال ایسی ہے جیسے کشتی کا ٹوٹنا کہ وہ خود بھی غرق ہوتی اور اپنے ساتھ اور چیزیں بھی ڈبو دیتی ہے۔

Marfat.com

عزت کی وجوہات

☆ عالم علم کے طفیل، معمر اپنی پیروی کے باعث، نیکی کرنے والا اپنی نیکی کی بدولت، اور بادشاہ اپنی سلطنت کی وجہ سے عزت اور اکرام کے قابل ہے۔

کتابوں کی زیارت

☆ جو شخص کتابوں کے دیکھنے سے تسلی پکڑتا ہے۔ وہ کبھی بے چین نہیں ہوتا۔

علم اور جاہل کی زندگی

☆ عالم مُردوں کے درمیان بھی زندہ اور جاہل زندوں کے بیچ بھی مُردہ ہے۔

اہل علم کی زندگی

☆ مال جمع کرنے والے لوگ جیتے جی مر چکے ہیں اور اہل علم کا نام جب تک دنیا قائم ہے باقی رہے گا۔ گو ان کے بدن آنکھوں کے سامنے موجود نہیں۔ مگر ان کے علوم دلوں کے اندر محفوظ ہیں۔

عالم وہ ہے

☆ عالم وہ ہے جس کے اعمال اس کے افعال کی درستی کے شاہد ہوں اور پرہیز گار وہ ہے کہ اس کا نفس پاک اور خصائل اچھے ہوں۔

☆ عالم وہ ہے جو اپنی قدر سمجھے اور جاہل وہ ہے جو اپنی حالت نہ پہچانے۔

☆ عالم وہی ہے، جس نے علم پڑھ کر عمل کیا۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حق

☆ اللہ تعالیٰ سے ایسا ڈرو جیسا کہ اس نے اپنی ذات مقدس کی نسبت ڈرایا ہے اور اس سے ایسا خوف کرو جو تمہیں ان کاموں سے باز رکھے جو اس کی ناخوشی کا باعث ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ سے اس شخص کی طرح ڈرتے رہو جو اس کا کلام سن کر اپنی عاجزی ظاہر کرتا، گناہ سرزد ہو جانے پر اپنے قصور کا معترف ہوتا، اس کے حکم معلوم کر کے ڈرنے لگتا اور جلدی سے اس کی تعمیل کرتا اور نیک کاموں میں مصروف رہتا اور نہایت عمدگی کے ساتھ ان کو بجالاتا۔

نفس کی پہچان

☆ تمام لوگوں میں اپنے نفس کو سب سے زیادہ پہچاننے والا وہ شخص ہے جو اپنے پروردگار سے زیادہ خوف کرتا ہے، اور ان میں سے اپنے نفس کا سب سے زیادہ خیر خواہ وہ ہے جو اپنے اللہ تعالیٰ کا زیادہ فرمانبردار ہے۔

بڑا عارف

☆ اللہ تعالیٰ کا زیادہ خوف کرنے والا اس کا بڑا عارف ہے۔

اللہ تعالیٰ کے خوف کا فائدہ

☆ اگر تمام آسمان اور زمین کسی آدمی کے گرد ہوتے اور وہ ان کے اندر بند کیا گیا ہوتا اور پھر اللہ تعالیٰ سے ڈرتا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ضرور راستہ بنا دیتا، اور اس کو ایسی جگہ سے روزی پہنچاتا جہاں کا اسے وہم وگمان بھی نہ ہوتا۔

Marfat.com

خاموشی کی حقیقت

☆ خاموشی کا نام اس شخص پر سجتا ہے جو اپنے مطلب کی بات اچھی طرح کہنے پر قادر ہو اور پھر خاموش رہے اور جو شخص اپنا مطلب ہی بیان نہ کر سکے وہ عاجز اور کند زبان ہے۔

خاموشی کی فضیلت

☆ خاموشی فکر کی کھیتی اور دل میں کھوٹ رکھنا برائی کا بیج ہے۔

☆ خاموشی علم کی زینت اور بردباری کی علامت ہے

کلام سے بہتر خاموشی (مواقع)

☆ اگر کلام میں فصاحت وبلاغت کی خوبی ہے تو خاموشی میں یہ فضیلت ہے کہ اس کی بدولت آدمی لغزش سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ باوجود یہ کہ تجھے بات کرنے کی قدرت ہو اور تو اس سے عاجز نہ ہو خاموشی اختیار کر، کیونکہ خاموشی عالم کے لئے زینت کا باعث ہے اور جاہل کے عیبوں کے واسطے پردہ ہے۔

☆ وہ خاموشی جس سے عزت کی خلعت ملے اس بات سے اچھی ہے جس سے ندامت کا ہار گلے پڑے۔

خاموشی کے فوائد

☆ ہمیشہ خاموشی اختیار کر کہ تیرے فکر میں نور پیدا ہو

☆ خاموشی سے آدمی باوقار رہتا ہے اور علم سے عزت حاصل کرتا ہے۔

☆ خاموشی سے عزت حاصل ہوتی اور عذر پیش کرنے کی تکلیف لاحق نہیں ہوتی۔

Marfat.com

☆ جو شخص خاموشی اختیار کرتا ہے، وہ ملامت سے محفوظ رہتا ہے۔۔

☆ خاموشی تمام برائیوں اور خامیوں کو چھپا دیتی ہے۔

حکمت عملی

☆ تیز اس قدر خاموش رہنا کہ لوگ اپنی خواہش سے تجھے بلائیں تیرے اس بیان سے کئی درجہ اچھا ہے جس سے دق ہو کر تجھے چپ کرائیں۔

سلامتی کا سبب

☆ سلامتی کا سبب خاموشی اور سکوت ہے

خلاص کا سبب

☆ اخلاص کا سبب قوت یقین ہے

پرہیزگاری کا سبب

☆ پرہیزگاری کا سبب قوت نفس اور پختگی دین ہے۔

اچھی خصلت

☆ ایثار کرم کا اعلیٰ درجہ اور نہایت اچھی خصلت ہے۔

ادنیٰ نفع اور چھوٹی برائی

☆ خاموشی اختیار کر کہ اس کا ادنیٰ نفع سلامتی ہے اور بے ہودہ گوئی سے پرہیز کر کہ اس کی چھوٹی برائی ملامت ہے۔

Marfat.com

قنبر رحمتہ اللہ علیہ کو نصیحت

☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام قنبر رحمتہ اللہ علیہ سے فرمایا اے قنبر اپنے گالی دینے والے کو چھوڑ دو، اور اس کو بھلا دو، اس طرح تُو رحمٰن کو راضی کرے گا اور شیطان کو غضب ناک، اللہ تعالیٰ تمہارے گالی دینے والے کو خود سزا دے گا کیونکہ بیوقوف کی یہی سزا ہے کہ اس سے الجھنے کی بجائے خاموشی اختیار کی جائے۔

درشت گیری کا نقصان

☆ درشت گیری اخلاق کو بگاڑتی اور سہل گیری روزی کو فراغ کرتی ہے۔

چار چیزیں

☆ چار چیزیں ایسی ہیں کہ جسے وہ ملی ہیں اس کو گویا دنیا اور آخرت کی تمام خوبیاں حاصل ہیں۔

۱۔ راست گوئی ۲۔ امانت داری

۳۔ حس خلق ۴۔ پیٹ کو حرام سے بچانا

ایک بُرا خیال

☆ جو شخص فقرا اوور محتاجی کے خیال سے اپنے ہاتھ کو خرچ کرنے سے روک لیتا ہے، وہ خود بخود محتاجی اور فقر کو اختیار کرتا ہے۔

Marfat.com

آبرو اور مال

☆ جو تیرے پاس اپنی آبرو خرچ کرتا ہے تو اس پر اپنا مال خرچ کر، آبرو کے سامنے مال کی کیا حقیقت ہے اس کے برابر تو دنیا کی کوئی چیز نہیں۔

دل اور آنکھ کی خاص بیماری کا علاج

☆ دل کی سستی کے مرض کا علاج ارادے کے پختہ کرنے سے اور آنکھوں کی غفلت کی نیند کی دوا بیدار اور ہوشیاری سے کر۔

مفید علاج

☆ سب سے زیادہ مفید علاج یہ ہے کہ انسان اپنی دلی خواہشوں اور آرزوؤں کو ترک کردے۔

علاج کا ایک اصول

☆ جس رفتار سے تیرا مرض چلے اسی رفتار سے تو اس کا علاج کر۔

دنیا کے امراض کا علاج

☆ آدمی کو ضروری ہے کہ دنیا کے امراض (حرص، حُب جاہ وغیرہ) کا علاج اس طرح کرے جس طرح بیمار اپنے جسمانی امراض کی دوا کرتا ہے اور اس کی لذتوں سے اس طرح پرہیز کرے جس طرح مریض مضر اشیا سے پرہیز رکھتا ہے۔

دین کی اصل

☆ چار صفات دین کی اصل ہیں۔

۱۔اخلاص عمل ۲۔لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا

۳۔برے کاموں سے باز رہنا ۴۔امیدوں کو چھوڑنا

Marfat.com

دنیاء کی بقاء

☆ دنیا کی بقاء چار چیزوں سے ہے۔

۱۔ وہ عالم جو اپنے علم پر عمل کرے

۲۔ وہ جاہل جو علم حاصل کرنے میں عار نہ کرے

۳۔ وہ مال دار جو فقیروں پر خرچ کرے

۴۔ وہ فقیر جو اپنی آخرت کو دنیا کے عوض فروخت نہ کرے

دین کی مثال

☆ بے شک دین ایک درخت کی مثل ہے اس کی جڑ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھیں اور اس درخت کا پھل یہ ہے کہ لوگوں کی دوستی یا دشمنی اللہ تعالیٰ کے لئے ہو۔

دین کا امتحان

☆ چھ چیزوں سے آدمی کے دین کا امتحان ہوتا ہے۔

۱۔قوت دین ۲۔صدق یقین

۳۔تقویٰ کی مضبوطی ۴۔خواہش نفس پر غالب آنا

۵۔دنیا کی چیزوں کی رغبت کم رکھنا

۶۔چیزوں کی طلب میں جائز اور عمدہ طریق اختیار کرنا

محفوظ خزانہ

☆ صدقہ خیرات ایک محفوظ خزانہ ہے جو قیامت میں کام آئے گا۔

Marfat.com

نہایت براخرچ اورمہلک بیماری

☆ نہایت براخرچ اسراف اور سب سے مہلک بیماری بیہودہ گوئی اور لاف زنی ہے۔

مسکین سوالی کی حقیقت

☆ بے شک مسکین سوالی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا ہوا ہے پس جو شخص اسے کچھ دیتا ہے وہ گویا اللہ تعالیٰ کو دیتا ہے اور جو ایسے شخص سے اپنا مال روک رکھتا ہے وہ گویا اللہ تعالیٰ سے اپنے مال کو روک رکھتا ہے۔

بڑی نعمت اور بڑی مصیبت

☆ بے شک مال دنیا کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں خرچ کرنا بہت بڑی نعمت اور بلاشبہ اس کی نافرمانیوں میں لٹانا بہت بڑی مصیبت ہے۔

آخرت کا انعام

☆ جو شخص اپنے چھوٹے ہاتھ سے کوئی چیز دے دیتا ہے وہ آخرت میں ایک بڑے ہاتھ سے انعام پائے گا۔

مال کی حقیقت

☆ مال انسان کے لئے وبال جان ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے خرچ ہوتو دوست اور مددگار ہے۔

☆ مال خرچ کرنے سے گھٹتا مگر علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔

Marfat.com

☆ دنیا کے حالات مال ودولت خرچ کرنے کے تابع اور آخرت کے حالات اللہ تعالیٰ کی خوشنودی سے متعلق ہیں۔

☆ اپنے مال کو اللہ تبارک وتعالیٰ کی نافرمانیوں میں خرچ نہ کر ورنہ اپنے مالک کو کیا عمل دکھائے گا۔

تیرا حقیقی مال

☆ دنیا کا جو مال تو نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دیا وہ تیرا ہو چکا اور جو تو چھوڑ مرا وہ دوسروں کا حصہ ٹھہرا۔

نیک نامی کا حصول

☆ جو نیک نامی مال خرچ کرنے سے حاصل ہوتی ہے اور کسی چیز سے حاصل نہیں ہوتی اور بخل کے برابر عزت کو کوئی چیز عیب نہیں لگاتی۔

مال کے خرچ کی بہتر جگہ

☆ اپنا مال صاحب حقوق پر خرچ کر اور دوستوں کی خبر گیری رکھ کیونکہ شریف اور نیک کے مناسب حال یہی ہیں کہ وہ سخاوت شعار اور سخی مزاج ہوتا ہے۔

قابل تعریف افعال اور بزرگ خصائل

☆ قابل تعریف افعال اور بزرگ خصائل کے پیدا کرنے میں جلدی کر اور سچی باتوں اور مال خرچ کرنے کی حرص اور خواہش رکھ اور ان میں دوسروں کے ساتھ مقابلہ کر اور آگے بڑھ۔

Marfat.com

اخلاص اور جود وسخا کا فائدہ

☆ اخلاص سے نیک اعمال بڑھتے ہیں اور جود وسخا سے سرداری ملتی ہے۔

سلیقہ شعاری

☆ تھوڑا مال بھی اگر اندازے سے خرچ کیا جائے تو بہت ہے۔

عطا کا کمال

☆ عطا کا کمال یہ ہے کہ جو چیز کسی کو آپ نے دینی ہو جلدی سے اسے دے دی جائے۔

بدکاری اور برائی کا سبب

☆ بدکاری کا سبب تنہائی اور خلوت اور برائی اک سبب غلبہ شہوت ہے۔

عہد شکنی کا نقصان

☆ خیانت نیکیوں کو ضائع کرتی اور عہد شکنی گناہوں کو بڑھاتی ہے۔

خیانت اور جھوٹ

☆ خیانت قطع تعلق کا قاصد ہے اور جھوٹ ایک ایسا عامل ہے جو آدمی کو ذلیل وخوار کر دیتا ہے۔

خیانت کا سبب

☆ جو شخص امانت داری کی فضیلت کو ضروری نہیں سمجھتا، وہ اکثر خیانت میں پڑا رہتا ہے۔

Marfat.com

خوف اور اس کے متعلقات

☆ خوف اس کا نام ہے کہ آدمی اپنے نفس کو گناہوں اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے روکے رکھے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونا اس کی رحمت کی کنجی ہے۔

☆ جو شخص زیادہ ڈرتا ہے اور خوف کرتا ہے اسے آفتیں اور مصائب کم وبیش آتی ہیں۔

☆ تحقیق جو شخص صرف اپنی رائے پر اکتفا کرے اور دوسروں کے مشورہ کی ضرورت نہ سمجھے وہ ضرور خوف وخطرے میں پڑا ہے۔

☆ بہت سے خوف موت کا باعث ہوتے ہیں اور بہت سے امن آخرکار خوف سے مبدل ہو جاتے ہیں۔

نشان وعنوان

☆ اچھی خصلت شرافت طبع کا نشان ہے اور حفاظت عہد و وفاداری اچھی خصلتوں کا عنوان ہے۔

شریف کی خصلت

☆ خندہ پیشانی سے رہنا شریف کی خصلت ہے۔

تین خصائل

☆ یہ تین خصائل اپناؤ تاکہ درجہ پاؤ، (سخاوت، پاک دامنی اور سنجیدگی)۔

Marfat.com

دو چیزیں

☆ دو چیزیں ایسی ہیں جن کی انتہا کو پہنچنا دشوار ہے۔
۱۔عقل ۲۔علم

علم کی مثال

☆ بے شک آگ میں یہ وصف ہے کہ اگر میں اس میں سے کچھ لے لی جائے تو وہ اس طرح کچھ کم نہیں ہوتی لیکن اگر اسے ایندھن نہ ملے تو وہ بجھ جاتی ہے، بے شک علم کی حالت یہ ہے کہ اگر صاحب علم سے کوئی شخص علم سیکھے تو اس کا علم کچھ کم نہیں ہوجاتا لیکن اگر اہل علم اس کے سکھانے میں بخل کریں تو ان کے سینوں سے بھی مٹ جاتا ہے۔

انبیاء کا قرب

☆ بے شک انبیائے کرام علیہم السلام کے ساتھ سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو ان کی شریعت کا زیادہ علم رکھتے ہیں۔

علم سے راہبری

☆ جو شخص علم سے ہدایت اور راہبری چاہتا ہے علم اسے روشن شاہراہ کی طرف رہنما بن جاتا ہے۔

علم کی عطاء

☆ بے شک اللہ تعالیٰ دنیا کا مال ومتاع اپنے دوستوں اور دشمنوں سب کو دیتا ہے، مگر علم صرف ان کو عطا فرماتا ہے جو اس کے خاص بندے ہیں۔

Marfat.com

علم کی عمدہ مثالیں

☆ علم ایک مضبوط قلعہ اور نیکوئی ایک محفوظ خزانہ ہے۔

☆ علم ایک مہربان رہنما اور حیا ایک بہترین خلق ہے۔

☆ علم اللہ تعالیٰ کا بہترین عطیہ اور عمدہ زیور ہے۔

علم کا ثمرہ

☆ بے شک علم کا بہترین ثمرہ یہ ہے کہ صاحب علم سکون ووقار اور بردباری اختیار کرے۔

علم سے تعلق

☆ جو شخص علم کے ذریعے سیدھے راستے پر چلنا چاہتا ہے، علم اسے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔

تباہی کا سبب

☆ جو شخص اپنے علم کو ضائع کرتا ہے وہ تباہ ہو جاتا ہے۔

علم کی زیادتی

☆ جو شخص علمی باتوں کو اپنی گرہ میں باندھتا ہے، اس کا علم روز بروز زیادہ ہوتا رہتا ہے۔

علم کی دو قسمیں

☆ علم دو قسم پر ہے عقلی اور نقلی، علم عقلی جب تک نقل کے مطابق نہ ہو کسی کام کا نہیں۔

Marfat.com

علم کے متعلقات

☆ علم وہ دریائے ناپید کنار ہے جس کا احاطہ دشوار ہے۔

☆ فہم وسمجھ علم کی غلام ہے اور پرہیز گاری عمدہ لباس ہے۔

دو خصلتیں

☆ دو خصلتیں مروت وجواں مردی کی جامع ہیں۔

۱۔آدمی کا عیب کی باتوں سے پرہیز کرنا۔

۲۔ایسے کام کرنا جن سے زیب وزینت اور عزت وفضیلت حاصل ہوں۔

تین خصائل

☆ سب سے بہتر یہ ہیں۔

۱۔حلم ۲۔تواضع ۳۔نرم طبع

بہترین خصلتیں

☆ سب سے بہترین خصلتیں ہیں۔

۱۔پاک دامنی ۲۔سخاوت ۳۔سنجیدگی

زیادہ ثواب والے اعمال

☆ بے شک تمام اعمال میں سب سے زیادہ ثواب ان تین اعمال میں ہیں۔

۱۔ اپنے مال ودولت کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پوشیدہ طور پر صدقہ وخیرات کرنا۔

۲۔ والدین سے نیک سلوک کرنا۔

۳۔ رشتہ داروں سے میل جول رکھنا اور ان کے حقوق ادا کرنا۔

Marfat.com

تین عظیم خصائل

☆ تین خصائل ایسی ہیں کہ ان سے بڑھ کر کوئی اچھی خصلت نہیں۔

۱۔حسن ادب ۲۔شک وتہمت کی باتوں سے پرہیز

۳۔حرام کاموں سے اجتناب

نہایت اچھی خصلت

☆ نہایت اچھی خصلت یہ ہے کہ تو لوگوں کے ساتھ وہ برتاؤ کرے جس کو تو اپنے لئے پسند کرتا ہے کہ وہ تیرے ساتھ اس طرح برتاؤ کریں۔

شریفوں کی خصلت

☆ انتقام میں جلدی کرنا شریفوں کی خصلت نہیں ہے۔

بوڑھے کی رائے

☆ بوڑھے کی مخلص رائے جوان کی قوت اور زور سے زیادہ اچھی ہے۔

رائے اور تجربہ کا ساتھ

☆ ہر ایک آدمی کی رائے اس کے تجربے کے مطابق ہوا کرتی ہے اور ہر ایک شخص کو روزی اس کی نیت کے مطابق ملا کرتی ہے۔

اچھی رائے

☆ سب سے اچھی رائے وہ ہے جو نفسانی خواہش سے دُور اور راست روزی کے نزدیک ہو۔

Marfat.com

☆ سب سے اچھی رائے یہ ہے کہ آدمی نیک اور برگزیدہ لوگوں کی دوستی اور محبت اختیار کرے اور سب سے اچھی نیکی وہ ہے جو بھلے اور نیکو کار لوگوں کے حق میں ہو۔

عقل مند وہ ہے

☆ عقل مند وہ ہے جس کا آج کل سے اچھا ہے۔

☆ عقل مند وہ ہے جو اپنی امیدوں کو کم کرے اور شریف وہ ہے جس کی خصلتیں بزرگ اور اچھی ہوں۔

☆ عقل مند شخص وہ ہے جو گناہوں سے پرہیز کرے اور عیوب سے صاف ستھرا رہے۔

☆ عقل مند وہ ہے جو اپنی ہر ایک رائے کو درست نہ سمجھے اور اپنے تمام خیالات پر بھروسہ نہ کرے۔

☆ عقل مند وہ ہے جو اپنی خواہش نفس کی باگ کا مالک ہو اور وہی دانا ہے۔

☆ بے شک عقل مند ہیں وہ لوگ جنہوں نے دنیا کو اپنا نہ سمجھا، اس کی زیب وزینت سے آنکھیں بند کر لیں اور اس سے اپنے دل اٹھا لئے اور باقی رہنے والے گھر کے لئے دل میں لگن سے مصروفیت اختیار کی۔

عاقل کی خاموشی

☆ عقل مند اگر خاموش رہے تو قدرت الٰہی میں فکر کرتا ہے اور جب نگاہ اٹھا کر دیکھے تو عبرت حاصل کرتا ہے۔

دولت اور بیماری

☆ عقل سب سے بڑی دولت، علم زندگانی، جہالت مرض، حرص ذلت اور بیوقوفی سب سے بری بیماری ہے۔

Marfat.com

دانا وہ ہے

☆ دانا وہ ہے جو اپنی عقل سے نفسانی خواہشات کا قلع قمع کر دے۔

☆ دانا وہ ہے جو حیا کی چادر اپنے بدن پر اوڑھے اور بردباری کی قمیص پہن لے۔

☆ دانا وہ ہے جو اپنے آپ کو پہچانے۔

☆ دانا وہ ہے جو اپنی خواہشات مٹا دے اور زور آور وہ ہے جو اپنی لذتوں کا قلع قمع کر دے۔

عقل کی نشونماء

☆ عقل ایک جبلی صفت ہے جو علم اور تجربوں سے بڑھتی ہے۔

عقل کی خرابی کے اسباب

☆ جو شخص زیادہ تر لہو ولعب میں پڑتا ہے اس کی عقل ناقص ہو جاتی ہے۔

اللہ کے لیے دوستی

☆ جو شخص کسی دوسرے سے محض اللہ تعالیٰ کے لئے دوستی اور محبت رکھتا ہے، وہ بہت سی برکات سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے لئے تیرا بھائی اور دوست وہ ہے جو تمہیں نیک کام کی ہدایت اور برے کام سے منع کرے اور آخرت کی اصلاح میں مددگار اور معاون ہو۔

☆ دوستی اگر اللہ تعالیٰ کے لئے ہو تو قریبی رشتہ سے بھی زیادہ مضبوط ہے۔

Marfat.com

وظیفہ زوجیت

☆ زیادہ جماع کرنے سے آدمی جلد بوڑھا ہو جاتا ہے اور اس میں کمی کرنے پر نادم ہوتا ہے۔ حلال طریق سے جماع کرنے کا ثمرہ اولاد ہے۔ اگر اولاد زندہ رہے تو انسان اس کی محبت میں پڑ کر طرح طرح کے فتنوں اور گناہوں میں مبتلا ہوتا ہے اور اگر مر جائے تو اس کے غم میں گھلنے لگتا ہے۔

اچھا وسیلہ

☆ جو شخص حرمت اسلام کو تیرے پاس وسیلہ بناتا ہے تو وہ بے شک ایک نہایت مضبوط وسیلے کو پیش کرتا ہے۔

اچھا وسیلہ

☆ گناہوں کے بخشوانے کا اچھا وسیلہ استغفار ہے اور گناہ گار کا اچھا سفارشی اس کا اعتراف اور اقرار ہے۔

برائی اور اس کا دوست

☆ برائی نہایت قبیح راستہ اور اس کو کرنے والا بہت برا ساتھی ہے۔

تین چیزیں

☆ تین چیزیں آدمی کو ہلاک کرنے والی ہیں:

۱۔عورت کی فرمانبرداری کرنا ۲۔غصہ کرنا

۳۔شہوت پرستی

Marfat.com

ہلاکت کے تین اسباب

☆ تین چیزیں آدمی کو ہلاک کرنے اور جلانے والی ہیں:
۱۔ دولت مندی کے بعد، فقر وتنگ دستی۔
۲۔ عزت کے بعد ذلت۔
۳۔ عزیز واقارب کا فوت ہوجانا۔

دوستی کی حقیقت

☆ دوست وہ ہے جو غائبانہ طور پر دوستانہ معاملہ کرے۔
☆ قابل اعتبار رفیق ومعاون کا ساتھ چھوٹ جائے تو بندہ کثرت تعداد کے باوجود بھی تنہائی محسوس کرتا ہے۔
☆ جو شخص تجھ سے میل جول رکھتا ہے گو وہ تنگ دست ہو مگر ایسے شخص سے کہیں بہتر ہے جو مال دار ہو اور تجھ سے کنارہ کشی کرتا ہو۔
☆ وہ شخص جو اپنے مال سے تیری امداد اور خبر گیری نہیں کرتا، اس کو اپنا دوست مت خیال کر، اور جو شخص مال دار ہو کر لوگوں کا ہاتھ نہیں بٹاتا، اسے مال دار مت شمار کر۔
☆ جو شخص اپنے دوست سے بگاڑتا ہے وہ اپنے دوستوں کے شمار کو گھٹاتا ہے۔

دو مختلف راستے

☆ بے شک دنیا اور آخرت دو مختلف راستے ہیں پس جو شخص دنیا سے محبت اور دوستی پیدا کرتا ہے وہ آخرت سے بغض اور عداوت رکھتا ہے۔

Marfat.com

خالص دوستی

☆ برادران دینی کی دوستی نہایت دیرپا اور سچے دوست مدد کا سامان ہوتے ہیں۔

دوستی کا دوام

☆ کشادہ پیشانی دوستی کی رسی ہے اور انصاف پرستی سے دوستی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

خیانت کی ایک قسم

☆ دوستوں کے ساتھ فریب کرنا اور عہد و پیمان کو پورا نہ کرنا خیانت عہد میں شامل ہے۔

غیر پائیدار دوستی

☆ بادشاہوں اور خائنوں کی دوستی بہت کم باقی رہتی ہے۔

غیر دیندار کی دوستی

☆ جو شخص دین دار نہ ہو اس کے عہد واقرر پر اعتبار نہ کر اور جس شخص میں وفاداری نہ ہو اس کے ساتھ دوستی کر کے اپنی ذات کو ذلیل وخوار نہ کر۔

دوستی کا ایک اصول

☆ جب تک پوری طرح کسی آدمی کی حالت معلوم نہ ہو، اس کی دوستی کی طرف رغبت مت کر۔

Marfat.com

غربت اور بدی

☆ دوستوں کو گم کرنا ایک طرح کی غربت اور بدی کرنا باعث عیب اور موجب مذمت ہے۔

آزمائش کی حقیقت

☆ سختی میں دوستوں کی آزمائش وامتحان اور تنگی میں رفقاء کی ہمدردی وخیر خواہی کا حسن ظاہر ہوتا ہے۔

برا ساتھی

☆ سب سے برا ساتھی وہ ہے جو عیب دار ہو اور بہترین عقل مندی یہ ہے کہ انسان دوسروں کے حالات دیکھ کر عبرت حاصل کرے۔

☆ سب سے برا دوست وہ ہے جس کے لئے تو تکلف کرے۔

اصل دوست اور دشمن

☆ تیرا دوست وہ ہے جو تجھے برے کاموں سے ہٹائے اور تیرا دشمن وہ ہے جو تجھے برے عمل پر اٹھائے۔

تیرا سچا دوست

☆ تیرا سچا دوست صرف وہ شخص ہے جو تیرے ساتھ چاپلوسی سے پیش نہ آئے اور تیرا ثنا خواں وہ ہے جو تجھے سنا کر تیری تعریف نہ کرے۔

بدکار کی دوستی

☆ تیرا سب سے اچھا بھائی اور خیر خواہ وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں

Marfat.com

تجھے سرزنش اور ملامت کرے۔

☆ بدکار کی دوستی سے دور رہ کہ بیکار اور حقیر چیزوں کے پیش آنے کے سوا اس کی دوستی کا کوئی نتیجہ نہیں ہے۔

تیری دوستی کا حقدار

☆ تیری دوستی کا زیادہ سزاوار وہ ہے جو تجھ سے دشمنی نہ رکھے اور تیری یاد کا زیادہ مستحق وہ ہے جو تجھے نہ بھولے۔

بزرگ خصلت

☆ سب سے بزرگ خصلت حقوق دوستی کو نگاہ میں رکھنا اور سب سے اچھی صحت وعدے کو پورا کرنا ہے۔

میلان ایک فطری عمل

☆ عاقل اپنی مثل کی طرف جھکتا ہے اور جاہل اپنے جیسے کی طرف میلان کرتا ہے۔

پاک لوگوں کے دل

☆ پاک بندوں کے دل اللہ تعالیٰ کے نظر کرنے کی جگہ ہیں۔

دل کی توجہ

☆ آدمیوں کے دلوں میں ایک طرح کی وحشت ہوتی ہے اور جس شخص کے ساتھ ان کو الفت ہو اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

زیادہ دل لگی کا نقصان

☆ زیادہ دل لگی کرنے والے سے واقعی سچی باتیں بیکار ہو جاتی ہیں۔

پراثر کلام

☆ کلام کے بیٹھنے کی جگہ دل، اس کے نگاہ رکھنے کا مقام فکر، اس کو ادا کرنے والی عقل، اس کو ظاہر کرنے والی زبان، اس کا جسم حروف، اس کی رُوح معنی، اس کا زیور اعراب اور اس کی درستی صدق اور صواب ہے۔

سلیم عقل

☆ دلوں میں کئی خراب خیال پیدا ہوتے ہیں، مگر سلیم عقلیں ان کو دُور کر دیتی ہیں۔

بدن کا ایک ٹکڑا

☆ انسان کے بدن میں ایک ایسا ٹکڑا ہے جو تمام بدن سے افضل ہے اسے قلب یا دل کہتے ہیں اس میں حکمت اور جہالت دونوں کے مواد اور قوتیں موجود ہیں۔

بہرے کان

☆ وہ کان بہرے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کی طرف پکارنے والے کی آواز نہیں سنتے اور وہ دل بہرا ہے، جس کے کان اللہ تعالیٰ کے احکام محفوظ نہیں رکھتے۔

بیکاری کا نقصان

☆ بے کاری سے انسان کے دل میں طفلانہ اور عاشقانہ خیالات پیدا ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

دوستی کے متعلق چند ہدایات

☆ اس شخص کی دوستی پر اعتبار نہ کر جو اپنے اقرار کو پورا نہ کرتا ہو۔

دنیا داری کی دوستی

☆ دنیا داری کی دوستی ایک معمولی اور ادنیٰ بات سے دور ہو جاتی ہے۔

دوستی پرانی اچھی

☆ جہاں کی ہر ایک چیز میں سے نئی چیز پسند کر مگر بھائی بند قدیمی اور پرانا اچھا ہے۔

دوستی کا تقاضا

☆ اپنے دوست سے محبت رکھ وہ تجھ سے محبت رکھے گا، اس کی عزت کر وہ تیری عزت کرے گا، اور اس کی حاجت پر مقدم رکھ وہ خود اپنی ذات اور اہل وعیال سے تجھے اچھا سمجھے گا۔

☆ جب دوستی کا علاقہ قائم ہو جائے تو آپس میں ایک دوسرے کو مال و دولت دینا اور امداد کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔

عوام لوگوں کی دوستی

☆ عوام لوگوں کی دوستی اس طرح جلدی ٹوٹ جاتی ہے جس طرح بادل پل بھر میں نظر سے غائب ہو جاتے ہیں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔

بدبختی اور عہد شکنی

☆ دوستوں کے ساتھ دغا فریب کرنا نہایت درجے کی بدبختی اور عہد شکنی کرنا نہایت درجے کی کمینگی اور بدفطرتی ہے۔

Marfat.com

خالص دوستی

☆ دوستی کا خالص ہونا عہد کو پورا کرنا، عہد و پیمان کی خوبی میں داخل ہے۔

زیادہ آشنائی کا نقصان

☆ لوگوں کے ساتھ زیادہ آشنائی پیدا کرنا ایک قسم کی تکلیف اور ان کے ساتھ میل جول رکھنا ایک طرح کی مصیبت ہے۔

زیادہ عتاب کا نقصان

☆ زیادہ عتاب کرنا دوستی کے معاملے میں خرابی ڈالتا اور زیادہ ملامت کرنا احباب کے دلوں کو متنفر اور ان کے قلوب کو متوحش کر دیتا ہے۔

احمق کی دوستی

☆ احمق کی دوستی سے دُور رہ کہ وہ اپنے خیال میں تو تجھے نفع پہنچائے گا مگر تیرا نقصان کرے گا، اور اپنے زعم میں تو وہ تجھے خوش کرنے کی کوشش کرے گا مگر تجھے رنج و غم لاحق ہوگا۔

☆ احمق کی دوستی آگ کے درخت کی طرح ہے کہ اس بعض بعض کو کھانے لگتا ہے، یعنی یہ خود بخود جلنے لگتا ہے۔

☆ احمقوں کی دوستی اس طرح زائل ہو جاتی ہے جس طرح کہ سراب نظر سے غائب ہو جاتا ہے۔

دوستی اور محبت کا مستحق

☆ تیری دوستی اور محبت کا سب سے زیادہ مستحق وہ شخص ہے کہ جس کی فائدے کی بات سے تجھے فائدہ پہنچے اور نقصان کی بات سے تجھے ضرر نہ ہو بلکہ نقصان پہنچے۔

Marfat.com

خلوص کی قدر

☆ جس کی محبت اور دوستی میں خلوص پایا جائے اس کے تمام ناز برداشت ہو سکتے ہیں۔

جاہلوں کی دوستی

☆ جاہلوں کی دوستی متغیر الحال اور سریع الزوال ہے۔

دوستی کا معیار

☆ مجھے بیش قیمت نفیس دوستوں کے جمع کرنے کی نسبت اس بات کا زیادہ رشک ہے کہ کسی شریف صاحب کرم سے تعارف پیدا ہو۔

حقیقی مہربان اور محسن،

☆ جو شخص تیرا دوست ہے وہ تیرا مہربان اور محسن، تیرے کاموں کو سوچنے والا، وہ تیری اور تیری غلطیوں کی اصلاح کرنے والا ہے، لہذا اس کی اطاعت میں تیری درستی اور اس کا خلاف کرنے میں تیری خرابی ہے۔

سچی دوستی

☆ سچی دوستی وفاداری اور عہد کی پاسداری کا نشان اور صحتِ امانت ہسن اعتقاد کا عنوان ہے۔

روح اور دوستی

☆ احمق کی صحبت روح کا عذاب اور عقل مند دوست کی مجلس روح کی حیاتی اور اس کی بقا کا سبب ہوتی ہے۔

Marfat.com

بہترین معاون

☆ بہترین معاون وفاداری بھائی اور صاف دل دوست ہے۔

سچا دوست

☆ جو تجھے تیرا عیب بتلائے وہ تیرا سچا دوست ہے اور جو تیرا عیب چھپائے وہ تیرا پورا دشمن ہے۔

محسن فرد

☆ تمام لوگوں میں تیرا سب سے محسن وہ فرد ہے جس نے تیرے معاملات میں خوب غور وفکر کر کے عمدہ رائے بتلائی ہو۔

امراء کی دوستی

☆ کا طمع نہ کر وہ ایسی حالت میں ہیں کہ جب تو ان کے ساتھ مانوس ہوگا تجھے وحشت میں ڈال دیں گے اور جس وقت تو ان سے قریب ہوگا وہ تجھ سے قطع تعلق کریں گے۔

عقل مند کی دوستی

☆ جو کسی عقل مند کی دوستی کو ضائع اور خراب کرتا ہے، وہ اپنی کم عقلی جتلاتا ہے اور جو کسی نادان کے ساتھ احسان کرتا ہے وہ اپنی کمال جہالت کی دلیل بتلاتا ہے۔

☆ عقل مند اور پرہیز گار کے سوا کسی کا ساتھی نہ بن، عالم نیکوکار کے سوا کسی سے میل جول نہ رکھ اور مومن وفادار کے سوا کسی کو بھید مت بتا۔

Marfat.com

خالص محبت

☆ انصاف کے انداز سے دوستی مستحکم اور مضبوط ہوتی اور صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے بھائی بندی رکھنے سے خالص محبت پیدا ہوتی ہے۔

خواہش کر مگر

☆ اگر تمہیں کسی چیز کی خواہش ہو تو اس جنت کی خواہش کرو جس کا عرض ساتوں آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔

خواہش نہ کر

☆ بادشاہوں کے ساتھ میل جول رکھنے کی خواہش نہ کر، کیونکہ کبھی تو وہ سلام کے جواب کو طول کلام خیال کرتے ہیں اور کبھی گردن اڑا دینے کو ہلکی سزا سمجھتے ہیں۔

دل کا حق

☆ ان دلوں کو بھی آرام دو، ان کے لئے حکمت آمیز کام تلاش کرو، کیونکہ جسموں کی طرح دل بھی تھکتے اور اکتا جایا کرتے ہیں۔

ایمان کا ٹھکانا

☆ بے شک ایمان کا ٹھکانا دل ہے۔

سلیم عقلیں

☆ بے شک دلوں میں برے برے خیالات گزرتے ہیں مگر سلیم عقلیں ان سے باز رہتی ہیں۔

Marfat.com

آدمیوں کے دل

☆ بے شک آدمیوں کے دل کسی وقت کار خیر کی طرف متوجہ اور راغب اور کسی وقت اس سے کنارہ کش ہوتے ہیں پس تمہیں لازم ہے کہ جب تمہارا دل کسی کار خیر کی طرف راغب ہو اور متوجہ ہو تو اسے پورا کرو اور اگر اس سے متنفر ہو تو اسے مجبور کرو کہ وہ حق کے حکم پر سر تسلیم خم کرے۔

دلوں کی تھکن

☆ بے شک دل بھی غور وفکر کرنے سے اسی طرح تھک جاتے ہیں جس طرح کہ آدمیوں کے بدن کام کاج سے تھک جاتے ہیں، پس چاہئے کہ ان کو علم وحکمت کی عجیب وغریب باتوں کی طرف متوجہ کیا جائے جس سے یہ خوش وشاد ماں ہو جائیں۔

دل میں کجی

☆ جس شخص کے دل میں کجی پیدا ہو جاتی ہے تو نیکی اس کے نزدیک بدی اور بدی اس کی نظر میں نیکی معلوم ہوتی ہے۔

دل میں خوف خدا

☆ جس شخص کے دل میں خوف اللہ موجود رہتا ہے اس کے دوسرے اعضاء میں بھی عجز وانکسار کے آثار نمودار ہو جاتے ہیں۔

دل کو زندہ رکھ

☆ اپنے دل کو وعظ ونصیحت سے زندہ، زہد سے مردہ، یقین سے مضبوط اور حوادث دنیا پر نظر کرنے سے باخبر بنا۔

Marfat.com

دل کی ایک حقیقت

☆ دل، دانائی کا سرچشمہ اور کان اس کو پہنچانے والے ہیں۔

قناعت کا فائدہ

☆ قناعت سے آدمی کا دل غنی اور مال داری سے سخت ہو جاتا ہے۔

آرزوؤں کا معاملہ

☆ یاد رکھ جو شخص کسی ناممکن اور محال چیز کو طلب کرتا ہے، وہ اپنے مطلب میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔

☆ آرزوئیں کبھی ختم نہیں ہوتیں اور نادان ان سے کبھی باز نہیں آتا۔

☆ آرزوئیں انسان کو دھوکے میں ڈالتی رہتی ہیں۔

تین صفات

☆ تین صفات ایسی ہیں کہ ان کے اختیار کرنے سے نجات حاصل ہوتی ہے:
ا۔حق کو لازم پکڑنا ۲۔ باطل سے پرہیز کرنا ۳۔ نیک کاموں میں کوشش کرنا

نجات کے اسباب

☆ جو شخص حق بات پر عمل کرتا ہے وہ نجات پاتا ہے۔

☆ نجات پانے میں وہی کامیاب ہوگا، جو شرائط ایمان پر قائم رہتا ہے۔

☆ بے شک جس نے اپنی جان کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت میں صرف کیا اس کو نجات اور سلامتی حاصل ہوئی اور اس نے اس سے بہت بڑا نفع اٹھایا۔ بلاشبہ اس سے کثیر مال غنیمت حاصل کیا۔

Marfat.com

بدطینت کی موت

☆ جوشخص بدطینت ہوتا ہے، اس کے مرنے پر سب لوگ خوش دل ہوتے ہیں۔

ہلاکت کے اسباب

☆ جوشخص کل کی روزی کی فکر کرتا ہے وہ رنج اور محنت سے کبھی نجات نہیں پاتا۔

☆ اللہ تبارک وتعالیٰ کے احکام کی بجا آوری نجات کا باعث اور نافرمانی ہلاکت کا موجب بنتی ہے۔

☆ سچائی نجات دیتی ہے اور جھوٹ ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے۔

اہل نفاق کے دل اور چہرے

☆ اہل نفاق سے برکنار رہ کیونکہ ان کے دل بیمار اور ان کے چہرے صاف ستھرے ہوتے ہیں۔

نفاق اور جھوٹ

☆ نفاق ایمان کو بگاڑتا اور جھوٹ انسان کو عیب لگاتا ہے۔

نفاق اور خیانت

☆ نفاق ذلت کے چولہے کا بھٹہ اور خیانت نفاق کا سر ہے۔

☆ نفاق شرک کا بھائی اور خیانت جھوٹ کی بہن ہے۔

نیکی کا بیج

☆ جوشخص نیکی کا بیج ڈالتا ہے وہ اچھا پھل پاتا ہے اور جو بدی کا تخم کاشت کرتا ہے وہ وبرا پھل پاتا ہے۔

Marfat.com

تین چیزیں

☆ خواہش پرستی ایک طرح کا اندھا پن اور ایذا رسانی دشمنی کا باعث اور پرہیزگاری متقی لوگوں کا لباس ہے۔

فریب کا گھر

☆ بے شک دنیا کا ظاہر خوش نما معلوم ہوتا ہے مگر اس کا باطن ہلاک کرنے اور دھوکہ دینے والی چیزوں کے ساتھ آراستہ ہے اور یہ اپنی زینت سے فریب دیتی ہے یہ وہ گھر ہے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں نہایت ذلیل ہے اس کا حلال حرام کے ساتھ اور خیر شر کے ساتھ مخلوط ہے۔

دنیا اور آخرت کی مثال

☆ بے شک دنیا اور آخرت کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کی دو بیویاں ہوں جب ایک کو راضی کرتا ہے تو دوسری ناخوش ہو جاتی ہے۔

عارضی پڑاؤ کی جگہ

☆ بے شک دنیا تیرے قیام کا گھر ہے اور تیرے ٹھہرنے کی جگہ نہیں بنائی گئی ہے پس تم اس سے جانے کی تیاری میں رہو اور اس سے ہمیشہ رہنے کے گھر کے لئے اعمال صالحہ کا توشہ تیار کرتے رہو اور اس کی موجودہ نعمتوں کے فریب میں نہ آؤ۔

دنیاء کھیت کی مثل

☆ بے شک دنیا ایک ایسے سرسبز شاداب کھیت کی مثل ہے جس کے اردگرد نفسانی خواہشات کی باڑ ہے جو اپنے ساز وسامان کے ساتھ خوشنما معلوم ہوتی ہے

Marfat.com

لیکن درحقیقت یہ فضول امیدوں سے آراستہ ہے اور دھوکے اور فریب کی چیزوں سے مزین ہے، یہ سراسر دھوکے باز اور ضرور رساں ہے اور لوگوں کو کھا جانے والی اور ہر کسی کو ہلاکت میں ڈالنے والی ہے۔

دنیاء کا فریب

☆ بے شک یہ دنیا ناممکن اور محال امیدوں سے مغرور کرتی، جھوٹ موٹ کی آرزوؤں سے فریب دیتی اور طرح طرح کے تفکرات پیدا کرتی ہے اور بلا شبہ یہ آخرت سے دُور کرتی اور ہلاکت کے گڑھے میں جا ڈالتی ہے۔

دنیاء جال کی مثل

☆ بے شک دنیا ایک جال کی مانند ہے جو شخص اس کی خواہش کرتا ہے اس سے لپٹ جاتی ہے اور جو اس سے اعراض کرتا ہے اس سے برکنار رہتی ہے پس اپنے دل کو اس کی طرف مائل نہ کر اور اس کی طرف متوجہ مت ہو ورنہ یہ تجھے اپنے جال میں پھنسا لے گی اور ہلاکت میں ڈال دے گی۔

دنیاء سانپ کی مثل

☆ بے شک دنیا سانپ کی مانند ہے کہ بدن پر ہاتھ لگاؤ تو نرم وملائم، مگر اس کے اندر ایسا زہر بھرا ہے جو جان سے مار ڈالتا ہے، پس اے ایمان والے، تجھے چاہئے کہ اس کی خوشنما چیزوں سے اس خیال سے منہ پھیرے کہ اس سے کہیں مہلک مرض نہ لگ جائے اور جب تجھے اس سے زیادہ انس ومحبت ہو جائے تو اس وقت اس کے شر وفساد سے بچتا رہ۔

Marfat.com

دنیا کوچ کا گھر

☆ بے شک دنیا کوچ کا گھر اور ناخوشی کا مقام ہے جو اس میں سکونت رکھتے ہیں وہ عنقریب اس کو چھوڑ کر کوچ کریں گے، اس کی چمک دھوکہ اور فریب ہے، اس کی باتیں سراسر جھوٹ ہیں، یاد رکھ کہ دنیا اول اول تو درپے ہوتی اور بیچ میں شرارت اور سرکشی کرتی اور آخرکار خیانت اور فریب کرتی ہے

دنیا کا عاشق

☆ جو شخص دنیا کا عاشق ہو اور اس پر فریفتہ ہوتا جائے دنیا اس کو غموں سے بھر دیتی ہے۔

☆ بے شک دنیا ان لوگوں کے لئے جو اس کے حالات کو سمجھیں، عافیت کا اور جو اس سے آخرت کے لئے توشہ تیار کریں ان کے حق میں دولت مندی کا اور جو اس سے عبرت حاصل کریں ان کے واسطے وعظ کا گھر ہے، پس کل ندامت کے دن (قیامت کے دن) بہت سے لوگ اس کی تعریف کریں گے تعریف کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جن کو دنیا نے نصیحت کی اور انہوں نے اس کی تصدیق کی، اس نے ان کو عبرت دلائی تو وہ عبرت پذیر ہوئے۔

دو قسم کے لوگ

☆ دنیا میں دو قسم کے لوگ ہیں، ایک طالب دوسرے مطلوب، جو انسان دنیا کا طلب گار ہو موت اس کی تلاش میں رہتی ہے اور جو آخرت کا طلب گار ہو دنیا اس کی طلب میں رہتی ہے۔

☆ دنیا کے لوگ دو قسم کے ہی، ایک وہ جو دنیا کے طالب ہیں مگر ان کو ملتی نہیں اور دوسرے وہ جن کو ملی ہے مگر وہ بس نہیں کرتے۔

Marfat.com

دنیا اور آخرت

☆ دنیا میں عمر اگرچہ کتنی لمبی ہو مگر نہایت قلیل ہے اور دنیا سے گو کتنا فائدہ اٹھائیں مگر وہ آخرت کے مقابلے میں بہت ہی قلیل ہے۔

☆ دنیا کے کام تو روپیہ خرچ کرنے سے بھی ہو جاتے ہیں لیکن آخرت کے مرتب حاصل کرنے کے لئے اہلیت ضروری ہے۔

دنیا مصیبتوں کا گھر

☆ دنیا مصیبتوں سے پُر ہے اور ناگہانی حوادث اور تکالیف پیش کرتی رہتی ہے۔

دوام عبادت

☆ دوام عبادت سعادت کے ساتھ کامیابی اور فتح مندی کی علامت ہے۔

عبادت کی آفت

☆ عبادت کی آفت ریا، عقل کی آفت خواہش نفس، اقتصاد کی آفت حکام کی اطاعت کی مخالفت اور پرہیز گاری کی آفت ترکِ قناعت ہے۔

بہترین عبادت

☆ اللہ تبارک وتعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے آنکھیں بند کر لینا نہایت بہترین عبادت ہے۔

☆ نہایت بہترین عبادت پیٹ اور شرم گاہ کو محفوظ رکھنا ہے۔

ارکان اسلام

☆ اللہ تبارک وتعالیٰ نے نماز تکبر وبڑائی سے ستھرا کرنے کی غرض سے، زکوٰۃ

Marfat.com

مساکین کو روزی پہنچانے کی غرض سے، روزے اخلاص خلق کے آزمانے کو، حج تقویت دین کے واسطے، اور جہاد اسلام کی عزت ووقار بڑھانے کی غرض سے مقرر فرمائے۔

ایک عبادت

☆ کارخانہ قدرت میں تفکر کرنا بھی ایک عبادت ہے۔

تین چیزیں

☆ اخلاص مقربین کی عبادت، خدا ترسی مومنوں کا لباس اور ذکر اللہ تعالیٰ عاشقوں کی خوشی ہے۔

تنہائی اور عابدین

☆ تنہائی عابدوں کے لئے آرام سکون کا موجب ہوتی ہے۔

نماز اور سچائی

☆ نماز دین کی جڑ اور سچائی پرہیز گاروں کا لباس ہے۔

مفید تجارت اور اعلیٰ درجہ کی کامیابی

☆ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہونا بڑی مفید تجارت اور اس کی رحمت کا طلب گار رہنا اعلیٰ درجے کی کامیابی ہے۔

اللہ کے ولیوں کی زیارت

☆ عارفانِ اللہ تعالیٰ کی زیارت اور ملاقات کرنے سے دل آباد ہوتے اور علم وحکمت کے خزانے ہاتھ آتے ہیں۔

Marfat.com

اللہ کے دوست

☆ بے شک اللہ تعالیٰ کے دوست وہ لوگ ہیں جو اپنی موت کو قریب خیال کرتے اور اپنی امیدوں کو چھوٹا سمجھتے اور اعمال صالحہ زیادہ کرتے اور لغزش کم کھاتے ہیں۔

اللہ کے محبوب

☆ بے شک اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو محبوب رکھتا ہے جو پاک دامن، حیادار، پرہیزگار اور اس کی تقدیر پر راضی ہوں۔

ایماندار بندوں کی روزی

☆ بے شک اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے کہ وہ اپنے ایماندار بندوں کو ایسی جگہ سے روزی پہنچائے جہاں کا ان کو وہم وخیال بھی نہ ہو۔

اولیاء اللہ کا شیوہ

☆ بے شک اولیاء اللہ کا یہ شیوہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں سب سے زیادہ مصروف رہتے، اس کی نعمتوں کا ہمیشہ شکریہ ادا کرتے اور سختی ومصیبت میں سب سے بڑھ کر صبر کو اپناتے ہیں۔

نیک اور بدلوگ

☆ نیک لوگ انہی کا ساتھ دیتے ہیں جو ان کے رنگ کے ہوں اور کمینے انہی کا ساتھ دیتے ہیں جو ان کے ڈھب پر ہوں۔

Marfat.com

خصائل خیر کا جامع

☆ جو برے کام کو ہاتھ اور زبان سے مٹاتے ہیں اور دل میں برا سمجھتے ہیں، ایسے لوگ خصائل خیر کے جامع ہیں۔

اللہ کی خوشنودی

☆ اللہ کی خوشنودی کے لئے اس کے مطیع اور فرمانبردار بندوں کی زیارت کر اور اس کے پیارے دوستوں سے اس کا راستہ سیکھ۔

اللہ کے تابعدار بندے

☆ اللہ تعالیٰ کے حکم پر وہی لوگ قائم رہتے ہیں، جو اس کی شریعت کے پورے طور پر حامی اور معاون ہوں، کبھی تو وہ لوگوں میں ظاہر اور مشہور ہوتے ہیں اور کبھی پوشیدہ اور مخفی رہتے ہیں بہرحال ان کے وجود مسعود سے زمین اس لئے خالی نہیں رہتی کہ گمراہ لوگ شریعت حقّہ کے روشن دالائل کو باطل کے پردہ سے نہ چھپائیں۔

قدر کی پہچان

☆ جو شخص اپنی قدر معلوم نہیں کرتا وہ ہلاک اور برباد ہو جاتا ہے، اور جو شخص اپنے کام کا انتظام نہیں کرتا، وہ بھی تباہی اور ہلاکت میں پڑتا ہے۔

دنیا کے اسباب

☆ دنیا کے اسباب وہ نکمی شے ہیں، جن کے استعمال سے وبا پیدا ہو جاتی ہے، پس اس کے استعمال سے پرہیز کر، اس سے دل اٹھا لینا اس کے ساتھ مطمئن

Marfat.com

ہونے سے اچھا ہے اور اس کی تھوڑی مقدار اس کی کثرت سے زیادہ نفع بخش اور فائدہ مند ہے۔

نادانوں کی طرف متوجہ

☆ بے شک دنیا اکثر اوقات اتفاق سے نادانوں کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے اور عقل مندوں سے باوجود یہ کہ وہ اس کے حق دار ہیں منہ پھیر لیتی ہے پس اے بھائی اگر نادانی پر تجھے اس کا کوئی حصہ مل جائے یا عقل ہوتے اس کی کوئی مطلوب چیز فوت ہو جائے تو اس بات سے پرہیز رکھ کہ کہیں تجھے جہالت کی طرف رغبت اور عقل مندی سے بے رغبتی پیدا نہ ہو کیونکہ یہ نہایت معیوب بات اور تیری ہلاکت کا باعث ہے۔

دین کی خوبیاں

☆ دین کی تمام خوبیاں ان چار امور میں ہیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر دوسروں کی مدد کرنا اور ان سے دوستی رکھنا

۲۔ اللہ تعالیٰ کے لئے کسی سے دشمنی رکھنا

۳۔ اللہ تعالیٰ کے لئے کسی سے محبت رکھنا

۴۔ اللہ تعالیٰ کے لئے کسی سے بغض رکھنا

دین کی پابندی

☆ دین کی پابندی حرام کاموں سے روکتی ہے اور جواں مردی نیک خصائل پر ابھارتی ہے۔

Marfat.com

دین کی غایت

☆ دین کی غایت لوگوں کو نیک کام بتلانا، برے کاموں سے منع کرنا اور اللہ تعالیٰ کی حدود کو نگاہ میں رکھنا ہے۔

مضبوط ستون اور بڑا توشہ

☆ دین نہایت مضبوط ستون اور پرہیز گاری بہت بڑا توشہ ہے۔

دین کے روشن ستارے

☆ دین اسلام کے راستے نہایت روشن اور اس کی سڑکیں بالکل صاف اور اس کے تمام اطراف میں روشنی پھیلی ہوئی اور اس کا مرتبہ نہایت اعلیٰ وبلند ہے۔

دشمنوں کے دل

☆ لوگوں کو تکلیف نہ دینے سے دشمنوں کے دل بھی صاف ہو جاتے ہیں۔

حقیقی استغناء

☆ جس شخص کے دل میں اللہ تعالیٰ کا علم جاگزیں ہوتا ہے تو اس کے قلب میں استغنا کی صفت قرار پذیر ہو جاتی ہے۔

دلوں کی آبادی

☆ دلوں کی آبادی عقل مندوں کے ساتھ میل جول رکھنے سے حاصل ہوتی ہے۔

دل اور زبان

☆ دل زبان کا خزانچی ہے اور زبان دل کی ترجمان ہے۔

Marfat.com

آنکھ اور دل

☆ آنکھ دل کی پیغام رساں ہے۔

دل کا سجدہ

☆ اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکاؤ کیونکہ جس کا دل اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکتا ہے اس کے سب اعضاء اس کے سامنے جھکے رہتے ہیں۔

رعیت کے دل

☆ رعیت کے دل ان کے محافظ بادشاہ کے خزانے ہیں پس انصاف یا ظلم جو کچھ ان میں ودیعت رکھتا ہے اسکو پالیتا ہے، یعنی ان سے جب برتاؤ کرتا ہے اسکا نتیجہ دیکھ لیتا ہے۔

دین کی غایت

☆ دین کی غایت ایمان کی غایت قوتِ ایقان ہے۔

☆ دین کی غایت رضا بقضا، دنیا کی غایت زوال وفنا اور آخرت کی غایت دوام اور بقا ہے۔

اسلام کا ظاہر

☆ اسلام کا ظاہر روشن اور اس کا باطن نہایت خوشن کن ہے۔

دین کے احکام

☆ خبردار دین کے احکام باہم متحد اور موافق اور اس کے راستے نہایت سیدھے

Marfat.com

ہیں، پس جو شخص احکام شرع کا پابند ہوا، وہ مقربین بارگاہ رب العزت میں جا ملا اور اس نے غنیمت حاصل کرلی اور جس نے ان پر چلنے سے پس وپیش کی وہ گمراہ اور نادم ہوا۔

دین کے محافظ

☆ دین کی حفاظت کرنے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے دین کو قائم کیا، اس کی نصرت واعانت میں حصہ لیا اس کو سب طرفوں سے محفوظ رکھا اور حفاظت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو سکھایا اور اس کی پوری طرح نگہبانی کی۔

فقیری اور دولتمندی

☆ بہت سے فقر ایسے ہوتے ہیں جن سے ہمیشہ کی دولت مندی حاصل ہوتی ہے اور بہت سے گناہ ایسے ہیں جن سے ہمیشہ کی فقیری لاحق ہوتی ہے۔

بہترین دولت مندی

☆ بہترین دولت مندی وہ ہے کہ جس سے عزت محفوظ رہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کر کے مستغنی ہوجانا نہایت بڑی دولت مندی ہے، اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کے آسرے پر مستغنی ہونا سخت محتاجی اور بدبختی ہے۔

دنیا کی دولت مندی

☆ دنیا کی ہر ایک طرح کی دولت مندی، درحقیقت تنگ دستی اور مفلسی ہے۔

دُعا میں رکاوٹ

☆ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی قبولیت دعا میں مانع ہے۔

Marfat.com

مومن کا ہتھیار

☆ مومن کا ہتھیار دعا اور ذکر اور گناہ گار کا ہتھیار استغفار اور ہوشیار کا اوزار استغانت اور استغامنہ (دوسروں سے دود لینا) ہے۔

اولیاء اللہ کا ہتھیار

☆ دُعا اولیاء اللہ کا ہتھیار ہے، شہوت پرستی سخت دشمن اور ذکر اللہ، سینہ کو کھولتا ہے۔

مظلوم کی دعاء

☆ بے شک مظلوم کی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا حق طلب کرتا ہے۔

رحمت الٰہی سے محرومی

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے سے اپنی حاجتوں کو پورا کرنے کی استدعا کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

نا اُمید مت ہو

☆ دُعا کی قبولیت میں تاخیر ہونے سے ناامید نہ ہو کہ جس قدر زیادہ دیر ہوگی اسی قدر زیادہ انعام ملے گا کہ اکثر دعاؤں کی قبولیت میں اس لئے دیر ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو بہت بڑا اجر عطا کرنا یا بہت بڑا عطیہ عطا فرمانا منظور ہوتا ہے۔

Marfat.com

فرصت کا وقت

☆ ہر ایک فرصت کا وقت مصروف صواب نہیں اور ہر ایک دعا مقبول ومستجاب نہیں۔

دعاء کی توفیق

☆ جس شخص کو اللہ تعالیٰ دعا کی توفیق بخشتا ہے، وہ اجابت اور قبولیت کی نعمت سے محروم نہیں رہتا۔

دل برتنوں کی مثل

☆ بے شک لوگوں کے دل برتنوں کی مثل ہیں پس ان میں سے بہتر وہ ہے جو اچھی باتیں محفوظ رکھتا ہے۔

دل کی آنکھ

☆ بے شک جوکوئی اپنے دل کی آنکھ سے دیکھ کر کام کرتا ہے وہ ہر ایک کام کو اس طرح شروع کرتا ہے کہ وہ پہلے دیکھتا ہے کہ وہ کام اس کے لئے مضر یا اس کے حق میں مفید ہے۔

آدمی کی قدر

☆ آدمی کی قدر اس کے دو چھوٹے اعضاء یعنی دل اور زبان سے ہوتی ہے، اگر بات کرے تو زبان کے زور سے، اور اگر میدان جنگ میں آئے تو بہادری سے۔

Marfat.com

ارادوں کی تکمیل

☆ جو شخص اپنی پوری کوشش خرچ کرتا ہے وہ اپنے ارادے کی تکمیل کو پالیتا ہے۔

کوشش کو لازم پکڑ

☆ اپنی کامیابی کی صورت کیلئے کوشش وسعی کو لازم پکڑو، گو بخت یاور اور مددگار نہ ہوں۔

بہترین رزق

☆ سب سے بہترین رزق وہ ہے جو اپنی مزدوری سے کمایا گیا ہو۔

اے جوان!

☆ قبول عمل میں نہایت کوشش کرو کیونکہ کوئی عمل بغیر تقویٰ اور خلوص کے قبول نہ ہوگا۔

ضرر والے کام

☆ بہت سے کوشش کرنے والے ایسے کام میں کوشش کرتے ہیں جو ان کو ضرر اور نقصان پہنچاتے ہیں۔

کم گوئی کے ثمرات

☆ جو شخص کم کلام کرتا ہے اس کے سب عیب دُور ہو جاتے ہیں اور جو شخص اپنی پوری حفاظت کرتا ہے اس کی گٹھڑی محفوظ اور سلامت رہتی ہے۔

☆ کم بولنا عیب کو چھپاتا اور لغزش سے بچاتا ہے۔

Marfat.com

☆ اگر تو اپنے نفس کی سلامتی اور اپنے عیبوں کو چھپانا چاہتا ہے تو کم گوئی کی عادت ڈال اس سے تیری عقل وفکر میں ترقی اور دل میں روشنی پیدا ہوگی۔

عقل کی علامت

☆ جب عقل بڑھتی ہے تو باتیں کرنا کم ہو جاتا ہے۔

نفرت کے اسباب

☆ کم گوئی کی عادت اختیار کر، امیدیں کوتاہ رکھ اور ایسی بات نہ کہہ جس سے گناہ لازم ہو ورنہ بھلے مانس تجھ سے نفرت کرنے لگیں گے۔

بڑے مقاصد

☆ جو شخص زیادہ نہیں بولتا اس سے گناہ کم صادر ہوتے ہیں اور جس شخص کی ہمت بڑی ہوتی ہے اس کے مقاصد بہت بڑے اور گراں قدر ہوتے ہیں۔

بدترین گناہ

☆ گناہ پر جمے رہنا بذات خود ایک بدترین گناہ ہے۔

تین قسم کے لوگ

☆ بے گناہ تندرست اور گناہ گار بیمار اور مشورہ سے کام کرنے والا کامیاب ہوتا ہے۔

انسان کی نظر

☆ انسان کی نظر اس کے دل کو جدھر چاہے کھینچ لے جاتی ہے۔

Marfat.com

باہمی گفتگو کا فائدہ

☆ جو مضامین دل میں آتے ہوں انکے محفوظ رکھنے کا طریقہ باہمی گفتگو اور بحث مباحثہ ہے۔

خوش نصیب لوگ

☆ نہایت خوشی ہے ان لوگوں کے لئے جن کے دل اللہ تبارک وتعالیٰ کی محبت میں مگن ہیں اور نہایت خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے پروردگار کی اطاعت کی حفاظت کرے۔

دلوں کی زینت

☆ دلوں کی زینت اخلاص ایمان اور اسلام کی زینت عمل احسان ہے۔

بہترین ذخیرہ

☆ بدن کی صحت نہایت مبارک لیکن دل کی صحت بہترین ذخیرہ ہے۔

افضل دل

☆ تمام دلوں میں سب سے افضل وہ دل ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکام اور اس کی وعید سمجھ کر اس کا خوف کرے اور سب سے بڑا عالم وہ ہے جو علم کا شیدا ہو۔

دنیا کے عاشق دل

☆ جو دل دنیا کے عاشق وشیدا ہیں، ان پر تقویٰ اور پرہیزگاری حرام ہو کر رہ جاتی ہے۔

Marfat.com

صورت وسیرت

☆ اگر تیری صورت تو انسان کی ہے اور دل حیوانوں کے دل کے موافق تو یہ اچھا نہیں ہے۔

درستگی کا عنوان

☆ دل کی درستی صحت وبصیرت کی دلیل اور برہان ہے اور ظاہر کی درستی باطن کی درستی کا عنوان ہے۔

فائدہ نہیں

☆ کان سے سننے کا کچھ فائدہ نہیں جب کہ انسان کا دل غافل ہو۔

پرہیزگاروں کے دل

☆ پرہیزگاروں کے دل دنیا میں ہمیشہ غمگین رہتے ہیں اور لوگ ان کی تکلیف اور شر سے محفوظ رہتے ہیں۔

نیکیوں میں اضافہ

☆ اپنے دل کو برائیوں کے میل سے پاک رکھو تا کہ تمہاری نیکیوں میں اضافہ ہو۔

بڑا دشمن

☆ سب سے بڑا دشمن وہ شخص ہے جو نہایت دور اندیش ہو اور کمال اخفا کے ساتھ داؤ دا اور فریب کرے۔

Marfat.com

غصہ ایک دشمن

☆ غصہ ایک سخت دشمن ہے پس تم اسے اپنے نفس پر قدرت نہ دو۔

شر کا ردّ

☆ جہاں سے پتھر تیرے سر پر آئے اس کو وہیں لوٹا دے کیونکہ شر کا دفیعہ شر کے بغیر ممکن نہیں۔

خاص الخاص دشمن

☆ جو شخص تیری اچھی یا بری عادت کی پرواہ نہیں رکھتا وہ تیرا خاص دشمن ہے اور جس کو ہر وقت تیری اصلاح کی فکر لگی رہے وہ تیرا سچا خیر خواہ ہے۔

زیادہ ہنسنا

☆ زیادہ ہنسنا بھی محرومی کا موجب اور سنجیدگی ووقار کا دشمن ہے۔

برا فعل برا انجام

☆ جو شخص لوگوں کے ساتھ دشمنی اور عداوت کا بیج بوتا ہے وہ آخر نقصان اور خسارے کا پھل اٹھاتا ہے۔

ذکر الٰہی

☆ ذکر الٰہی کا دوام دل اور فکر کو منور وروشن کر دیتا ہے۔

Marfat.com

خلوت اور نعمت

☆ خلوت کو ذکر سے پر کر اور نعمت کو شکر کے ساتھ مصاحب بنا۔

ذکر الٰہی کا فائدہ

☆ طلوع فجر کے بعد آفتاب نکلنے تک ذکر الٰہی میں مصروف ہونے کے لئے مسجد میں بیٹھنا کشائش رزق کے لئے اطراف زمین میں سفر کرنے سے بہتر ہے۔

دل کا نور

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرتا ہے اس کا دل روشن اور نورانی ہو جاتا ہے۔

حیات قلوب

☆ ذکر الٰہی حیات قلوب اور اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی غایت مطلوب ہے۔

ذاکرین

☆ اللہ تعالیٰ کے ذکر کو سننے والا ذاکرین میں شامل اور بری بات کو سننے والا گویا کہ اس کا قائل ہے۔

متقیوں کی خصلت

☆ ذکر اللہ متقیوں اور پرہیزگاروں کی خصلت ہے۔

راز کی حفاظت

☆ آدمی بلاشبہ اپنے راز کو خود بہتر محفوظ رکھ سکتا ہے۔

Marfat.com

وفادار اور امین

☆ جو شخص کسی کا راز رکھے وہ وفادار اور امین۔

راز کا ضیاع

☆ جو شخص کسی ایسے آدمی کو اپنا بھید بتلاتا ہے، جس پر اسے اعتماد اور بھروسہ نہیں ہوتا وہ اپنے راز کو ضائع اور برباد کر دیتا ہے۔

راز ایک قیدی

☆ تیرا راز تیری قید میں ہے، پس اگر تو اس کو ظاہر کر دے گا تو سمجھ لے کہ تو اس کا قیدی ہو جائے گا۔

تین اشخاص

☆ تین اشخاص کو اپنا بھید ہرگز نہیں بتانا چاہئے۔
۱۔عورت ۲۔احمق ۳۔چغل خور

بھید کی حفاظت

☆ اپنا بھید آپ خود محفوظ رکھ، کسی عقل مند کو مت بتلا کہ شاید وہ بھی پھسل جائے اور نہ کسی جاہل کو اس سے آگاہ کر کہ وہ اس میں خیانت کرے گا۔

☆ اگر تو اپنے راز کو پوشیدہ رکھے وہ تیری خوشی کا باعث ہے اور اگر اسے ظاہر کر دے تو وہ تیری ہلاکت کا موجب ہے۔

Marfat.com

امانت وخیانت

☆ دوسرے کے بھید کو محفوظ رکھنا امانت اور اسے مشہور کر دینا خیانت اور مشکوک چیزوں سے بچنا دیانت ہے۔

درگزر کرنے کے فائدے

☆ لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کر اور ان کی لغزشوں کو معاف کر، اللہ تعالیٰ تجھے بلند درجے عطا فرمائے گا۔

☆ لوگوں کی غلطیوں کو دامن بخشش سے ڈھانپ لے، خاص کر جو لوگ صاحب مروت اور معزز ہوں ان کے قصور معاف کر دے۔

دنیا کا طالب اور مومن کا تعلق دنیاء

☆ جو شخص دنیا طلب کرتا ہے، دنیا اس کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے، اور جو اس کی طلب کو چھوڑ دیتا ہے پھر دنیا اس کی طلب میں دوڑتی اور چکر لگاتی ہے۔

☆ دنیا وہ چیز ہے کہ عقل مندوں نے اس کو طلاق دی اور یہ انہی لوگوں کا مطلوب ہے جو گندے اور ناپاک ہیں۔

☆ یہ دنیا نقصان اور خسارے کا بازار ہے اور بہشت اس کے لئے امن کی منزل ہے۔

دنیا اور آخرت

☆ جو شخص دنیا کو آباد کرتا ہے اس کی آخرت خراب اور برباد ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

☆ دنیا محنت کا گھر ہے اور خواہش پرستی سے حاصل ہوتی ہے۔

☆ جو شخص دنیا کی رغبت نہیں چھوڑتا اسے جنت سے کوئی حصہ نہیں ملے گا۔

☆ دنیا برائیوں کی کان اور دھوکے فریب کا مقام ہے۔

دنیا کا خادم

☆ جو شخص دنیا کی خدمت کرتا ہے دنیا اسے اپنا خادم بنا لیتی ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالاتا ہے دنیا اس کی خادم ہو جاتی ہے۔

دنیا اور مومن

☆ دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور جنت اس کا ٹھکانہ ہے بخیل دنیا میں رسوا اور آخرت میں عذاب میں مبتلا ہوگا۔

دنیا کے شیدائی

☆ سرکش اور عہد شکن لوگ اس دنیا پر فریفتہ ہیں۔

دنیا کا عوض

☆ جو شخص دنیا کی کسی چیز کو اللہ تعالیٰ کے لئے چھوڑ دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو اس سے بہتر عوض عطا کرتا ہے۔

لوگوں کی مثال

☆ دنیا کے لوگ باغ کے درختوں کی مثل ہیں کہ سب کو ایک پانی سے سیراب کیا جاتا ہے لیکن ہر ایک کا پھل جدا جدا ہے۔

Marfat.com

دنیا کے گھاٹ

☆ دنیا کا گھاٹ کسی پینے ولے کے لئے صفا نہیں اور کسی کے ساتھ اسے وفا نہیں۔

دل پر پردہ

☆ دنیا دل پر پردہ ڈالنے کا دھوکہ ہے، زائل ہونے والا سراب اور گرنے والی دیوار ہے۔

ڈھال

☆ دین کی چار دیواری تیری حیاتی کے لئے ڈھال اور پرہیز گاری تیری موت کے واسطے سامانِ سفر ہے۔

ایک قسم کی خیانت

☆ اپنے راز کی باتوں کے ظاہر کرنے میں بخل کر اور اگر کوئی شخص تجھے اپنا بھید بتلائے تو اسے ظاہر نہ کر، کیونکہ کسی کا بھید ظاہر کرنا ایک طرح کی خیانت ہے۔

عقل کی درستگی

☆ اگر آدمی کی عقل درست ہو تو وہ اپنے راز کی بات ایسے لوگوں سے محفوظ رکھتا ہے جو دوسروں کے راز اس پر ظاہر کرتے ہیں، اور اپنے راز کی بات کسی کو نہیں بتاتے۔

Marfat.com

دشمن اور راز

☆ اپنے دشمن کو اپنا راز نہ بتلا اور دوست کو ملامت نہ کر، اگرچہ وہ جھوٹا عذر پیش کرے تو اسے قبول کرے اور باجود کہ تجھے جواب معلوم ہو اور اس میں تیرا فائدہ بھی ہو مگر اس کے کلام کی تردید نہ کر۔

کامل ایمان کی ایک علامت

☆ بے شک ہمارا معاملہ سخت دشوار، کڑا، ناہموار اور پوشیدہ اور ڈھکا ہوا راز ہے، اس کی برداشت وہی شخص کرسکتا ہے جو کامل ایمان رکھتا ہے۔

دل کا روزہ

☆ گناہوں کی فکر کرنے سے دل کا روزہ رکھنا (یعنی دل کو گناہوں کے خیال سے روکنا) کھانے پینے کی چیزوں سے پیٹ کا روزہ رکھنے سے بہتر ہے۔

☆ دل کا روزہ زبان کے روزے سے اچھا ہے اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزے سے بہتر اور اولیٰ ہے۔

عمدہ خزانہ

☆ صدقہ نہایت عمدہ ذخیرہ، نیکوئی نہایت بہترین خزانہ اور روزہ رکھنا ایک قسم کی صحت ہے۔

نافع روزہ

☆ نفس کو دنیا کی لذتوں سے روکنا نہایت نافع روزہ ہے۔

Marfat.com

نفس کا روزہ

☆ نفس کا روزہ یہ ہے کہ حواس خمسہ کو تمام گناہوں سے باز رکھا جائے اور دل کو ہر ایک طرح کے شر سے خالی رکھا جائے۔

شیریں زبان

☆ جس شخص کی زبان شیریں اور میٹھی ہوتی ہے، اس کے بھائی بند زیادہ ہوتے ہیں۔

سچی زبان

☆ سچی زبان انسان کی زینت اور عزت کا ذریعہ ہے۔

بلیغ کلام

☆ کلام بلیغ وہ کلام ہے جو زبان سے آسانی کے ساتھ نکلے اور طبیعت پر دشوار نہ ہو یعنی تکلف وہ جو تصنع سے پاک ہو۔

آبرو کی حفاظت

☆ جو شخص اپنی زبان کو محفوظ رکھتا ہے وہ اپنی آبرو کو بچائے رکھتا ہے۔

زبان اور کان

☆ جو شخص اپنی زبان سے ناشائستہ باتیں کہتا ہے وہ اپنے کانوں سے ناگفتہ بہ باتیں سنتا ہے۔

Marfat.com

انسان کی طاقت

☆ زبان انسان کی لیاقت کا ترازو اور جھوٹا بول اس کی زبان کا عیب و نقص ہے۔

سرکش گھوڑا کی مثال

☆ زبان ایک سرکش گھوڑا ہے اور برائی اپنے سوار یعنی برائی کرنے والے کو منہ کے بل گراتی ہے۔

درندہ کی مثال

☆ زبان ایک درندہ کی مثل ہے، اگر تو اسے کھلا چھوڑ دے تو کاٹ کھائے گی۔

آدمی کی قدر و قیمت

☆ آدمی اپنی بات سے وزن کیا جاتا ہے اور اپنے فعل سے قیمت پاتا ہے۔

احسان اور زبان

☆ احسان کے پھیلانے میں زبان بہت کم انصاف کرتی ہے اور تھوڑا سا حق بہت سے باطل کو مٹاتا ہے جیسے تھوڑی سی آگ بہت سی لکڑیوں کو جلا کر راکھ بنا دیتی ہے۔

قول کرنے میں احتیاط

☆ اپنی زبان سے وہی بات نکال جس کا ثواب آخر میں تیرے نامہ اعمال میں لکھا جائے اور دنیا میں نیک نامی حاصل ہو۔

Marfat.com

ریاکار کی زبان

☆ ریاکار شخص کی زبان اچھی ہوتی ہے مگر اس کے دل میں بیماری چھپی ہوتی ہے۔

شکریہ

☆ جب کسی کے احسان کا بدلہ ادا کرنے میں تیرے ہاتھ قاصر ہوں تو زبان سے اس کا شکریہ ادا کر۔

ارادے کی پختگی

☆ رائے کے مطابق ارادے کی پختگی، ہمت کے انداز پر حمیت، اور حمیت کی مقدار پر غیرت ہوا کرتی ہے۔

بزدل سے رائے

☆ اپنی رائے میں کسی بزدل کو شامل نہ کر ورنہ تجھے کمزور کر دے گا اور پھر تم کچھ نہ کر سکو گے اور چھوٹے چھوٹے کام تجھے بڑے معلوم ہوں گے۔

کمزور رائے کا نقصان

☆ جس شخص کی رائے کمزور ہوتی ہے، اس کے دشمن زیادہ ہو جاتے ہیں۔

☆ جس شخص کی فکر اور رائے کمزور ہوتی ہے وہ اکثر دھوکہ کھا جاتا ہے۔

امداد کی عمدہ صورت

☆ دوسروں کی رائے سے مدد لینا اپنی امداد کی عمدہ صورت ہے اور اپنے دوستوں سے مشورہ کرنا اپنی اعانت کی عمدہ دلیل ہے۔

Marfat.com

عاجزی کا حصول

☆ جو اپنی رائے پر خوش ہوتا ہے ہر ایک کام میں اسے عاجزی گھیر لیتی ہے۔

پیٹ بھر کر کھانے کا نقصان

☆ جو شخص پیٹ بھر کر کھایا کرے اس کی فکر اور رائے کس طرح صحیح وصاف ہو سکتی ہے۔

رائے کا متفق ہونا

☆ آپس میں اس طرح رائیں ملاؤ کہ جس طرح پانی اور دودھ مشک میں ڈال کر ملائے جاتے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ایک صحیح اور درست رائے پیدا ہو جائے گی۔

علماء کا دستور

☆ ہمیشہ سے عالم لوگوں کا دستور ہے کہ اگر کوئی جھوٹی بات کہی جائے تو ناراض ہو جاتے ہیں اور اگر حق بات سنائی جائے تو اس کی نسبت ٹال مٹول کرتے ہیں۔

عالم کا جمال

☆ عالم کا جمال اپنے علم کے مطابق عمل کرنا ہے۔

علماء کا فرض

☆ علماء کا فرض ہے کہ وہ پرہیز گاری کے ذریعے سے اپنی آبرو کو بچائیں اور طالبانِ علم اسے دنیا میں پھیلائیں۔

Marfat.com

پہلی عبادت

☆ سب سے پہلی عبادت یہ ہے کہ انسان مصیبت میں صبر کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد کا منتظر رہے۔

بہتر عبادت

☆ سب سے بہتر عبادت لذات کا چھوڑنا اور سب سے افضل نیکی حاجت مند کی اعانت کرنا ہے۔

مستحکم قلعہ

☆ نماز شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے ایک نہایت مستحکم قلعہ ہے۔

اچھی عادت

☆ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں فکر کرنا اچھی عبادت ہے۔

یقین

☆ یقین بہت بڑی عبادت اور نیک فعل نہایت اچھی عادت ہے۔

ایک نصیحت

☆ اے بھائی اگر تو اپنی حالت کو سمجھتا اور اپنے نفس کو اچھی طرح پہچانتا ہے تو دنیا سے رُخ پھیر لے اور اس کی رغبت چھوڑ دے، کیونکہ یہ بدبختوں کا گھر ہے اور سعادت مندوں کے رہنے کی جگہ نہیں اس کی خوبصورتی سب جھوٹ اور اس کی زینت بالکل دھوکہ اور فریب ہے، اس کے بادل کھل جانے والے اور اس کے عطیئے واپس ہونے والے ہیں۔

Marfat.com

بیماریوں کی رغبت

☆ جوشخص اپنے جی میں طرح طرح کے کھانوں کی رغبت کا پودا لگاتا ہے وہ طرح طرح کی بیماریوں کے پھل اٹھاتا ہے۔

جنت کا مول

☆ جنت کا مول دنیا سے بے رغبت ہوتا ہے۔

تین باتیں

☆ صاحب عقل تین باتوں سے ظاہر ہوتا ہے۔
ا۔تحمل وبردباری ۲۔نیکوئی ۳۔لوگوں سے احسان اوران کی اعانت کرنا۔

عاقل کے کام

☆ عقل مندکوتین چیزوں یعنی
ا۔طلب آخرت میں قدم اٹھانے۔
۲۔معاش دنیا کی اصلاح کرنے۔
۳۔حلال ومباح چیزوں سے لذت پانے کے سوا کسی چیز کی طرف نظر اٹھانا نہیں چاہئے۔

ادب کی ضرورت

☆ بے شک اہل عقل کوادب کی ایسی ضرورت ہے جیسے کہ کھیتی کو بارش کی حاجت ہے کہ وہ اس کی پیاسی ہے۔

Marfat.com

عقل کی مثال

☆ عقل مثل ایسے کپڑے کے ہے جو کبھی پرانا نہیں ہوتا۔

عقل مند کی تعریف

☆ بے شک عقل مند وہ شخص ہے جو آج کے دن (دنیا میں) کل کے روز (قیامت) کے لئے فکر رکھے اور اپنی جان کو ہلاکت سے بچانے کی کوشش کرتا رہے۔

☆ بے شک عقل مند وہ شخص ہے جو اپنی نفسانی خواہشوں کو روکتا اور غصہ کے وقت اپنے جوش کو مٹاتا اور اس کا قلع قمع کرتا ہے۔

☆ بے شک صاحب عقل اور عبرت پکڑنے والوں کے لئے ہر چیز میں نصیحت اور عبرت ملتی ہے۔

☆ بے شک سب سے زیادہ عقل مند وہ ہے جس کی سچی وحقیقی باتیں مذاق مخول سے زیادہ ہوں اور وہ اپنی عقل کی بدولت خواہش نفس پر غالب آجائے۔

☆ بے شک عاقل کو چاہے کہ وہ دنیا میں رہ کر موت سے ڈرتا رہے اور آخرت کے گھر میں پہنچنے سے پہلے اس کی اچھی طرح تیاری کرے۔

☆ عقل مند وہ ہے جو اپنی زبان کو غیبت سے بچائے اور مومن وہ ہے جس کا دل شک سے پاک ہو۔

مومن کی عقل مندی

☆ مومن کی عقل مندی یہ ہے کہ حرام کاموں سے صاف وپاک اور نیک کاموں میں چست رہے۔

Marfat.com

بے رغبتی کا فائدہ

☆ جوشخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے، اس پر سب مصائب آسان ہوجاتے ہیں۔

☆ جوشخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے، تو اس کی آنکھیں جنت الماویٰ ملنے پر ٹھنڈی ہوں گی۔

☆ بے شک اگرتم دنیا کی رغبت چھوڑ دو گے تو دنیا کی خرابی سے بچو گے اور دارِ بقا (آخرت) میں کامیابی حاصل ہوگی۔

☆ بلا شبہ اگرتم اللہ تعالیٰ کی طرف رغبت کرو گے تو غنیمت اور نجات ملے گی اور اگر دنیا کی خواہش کرو گے تو خسارہ اور ہلاکت پیش آئے گی۔

☆ دنیا سے بے رغبت ہو جا اللہ تعالیٰ اس کی برائیاں تجھ پر ظاہر کر دے گا، اور غفلت کا رویہ نہ کر کہ تیرے حساب سے احکم الحاکمین غافل نہیں ہے۔

دین کی حفاظت

☆ جوشخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے، وہ اپنے دین کو محفوظ کر لیتا ہے۔

رب کی رضاء

☆ جوشخص دنیا کی رغبت چھوڑ دیتا ہے گویا وہ اپنے پروردگار کو راضی کر لیتا ہے۔

حقیقی مہربانی

☆ اللہ تعالیٰ کے بندوں کو اس کے احکام کی پابندی کی رغبت دلانے میں اپنے حقوق ادا کرنا ان کے ساتھ پوری شفقت اور مہربانی فرمانا ہے۔

Marfat.com

راحت

☆ نیک بیوی ایک طرح کی راحت، غم وفکر ایک قسم کا بڑھاپا اور حسد ایک طرح کا عذاب ہے۔

ریاضت

☆ ریاضت سے اسی شخص کو فائدہ ہوتا ہے، جس کا نفس عالی ہمت اور بیدار ہو۔

رشتہ

☆ عقل تجربوں کی محافظ اور دوست اور نزدیکی رشتہ دار ہے۔

☆ دوستی ایک بہت قریبی رشتہ اور معافی ودرگزر کرنا بہت اچھی خصلت ہے۔

دو چیزیں

☆ دو چیزیں ایسی ہیں جن سے ناک چڑھانا اچھا نہیں۔

۱۔ بیماری ۲۔ بھوکے اور محتاج رشتہ دار

عقل کی زکوٰۃ

☆ ہر ایک چیز کے لئے زکوٰۃ ہے اور عقل کی زکوٰۃ یہ ہے کہ آدمی جاہلوں اور نادانوں کی باتوں پر تحمل کرے اور ہر ایک چیز کے لئے کوئی نہ کوئی فضیلت ہے اور شریفوں کی فضیلت اس میں ہے کہ لوگوں کے ساتھ نیکی کرتے ہیں۔

علم زکوۃ

☆ علم کو خرچ کرنا علم کی زکوٰۃ ہے۔

Marfat.com

☆ علم کی زکوٰۃ مستحق اور اہل لوگوں کو سکھانا اور اس پر عمل کرنے میں نفس سے مشقت اٹھوانا ہے۔

حلم کی زکوٰۃ

☆ حلم کی زکوٰۃ لوگوں کے زور اور زیادتی اور ان کے بوجھ اٹھانا ہے۔

بدن کی زکوٰۃ

☆ بدن کی زکوٰۃ جہاد اور ماہ رمضان کے روزے ہیں۔

دولت مندی کی زکوٰۃ

☆ دولت مندی کی زکوٰۃ پڑوسیوں کے ساتھ نیکی اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنا ہے۔

شرافت کی زکوٰۃ

☆ استغفار گناہوں کی دولت ہے اور تواضع شرافت کی زکوٰۃ ہے۔

قدرت کی زکوٰۃ

☆ قدرت کی زکوٰۃ انصاف، جمال کی زکوٰۃ عفاف ہے۔

بدترین مال

☆ بدترین مال وہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ ہو اور نہ اس کی زکوٰۃ نکالی جائے۔

Marfat.com

کامیابی کی زکوٰۃ

☆ کامیابی اور فتح مندی کی زکوٰۃ احسان ہے۔

تندرستی کی زکوٰۃ

☆ تندرستی کی زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں کوشش کرنا، مال کی زکوٰۃ اس سے لوگوں کی مدد کرنا اور ان کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

بادشاہ کی زکوٰۃ

☆ بادشاہ کی زکوٰۃ محتاجوں کی فریاد رسی کرنا اور نعمتوں کی زکوٰۃ بندگان الٰہی کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

باطن کی زینت

☆ باطن کی زینت ظاہر کی زینت سے زیادہ اچھی ہے۔

انسان کی زینت

☆ انسان کی زینت عقل سے ہے، اس کا مرتبہ اس کی ہمت کے موافق اور اس کے کام اس کے دل کے مطابق ہوتے ہیں۔

علم کی زینت

☆ حلم اور سنجیدگی علم کی زینت ہے، وفاداری اور عہد کو پورا کرنا شرافت کی زینت ہے۔

Marfat.com

نرمی طبع کی زینت

☆ تقویٰ اخلاق کا رئیس اور بردباری نرمی طبع کی زینت ہے۔

آدمی کی زینت

☆ سخاوت آدمی کی زینت اور بردباری اخلاق کی زینت ہے۔

مومن کی زینت

☆ تین چیزیں مومن کی زینت ہیں۔

۱۔خدا کا تقویٰ اور پرہیزگاری ۲۔راست گفتاری ۳۔امانت داری

نہایت افضل زینت

☆ سکون اور وقار کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت افضل زینت ہے اور علم کو لازم پکڑ کہ یہ ایک وراثت بیش قیمت ہے۔

عقل کا بگاڑ

☆ دنیا کی زینت کے سامان کمزور عقلوں کو بگاڑ دیتے ہیں۔

عقل اور علم

☆ عقل جسے نصیب ہو اس کے واسطے زینت اور علم جو اس پر عمل کرے اس کے لئے ہدایت ہے۔

Marfat.com

ایمان کی زینت

☆ ایمان کی زینت تقویٰ اور پرہیزگاری لیکن عبادت کی زینت خشوع اور ترس کھانا ہے۔

دین کی زینت

☆ دین کی زینت عقل مندی اور حاکم کی زینت انصاف پسندی ہے۔

رائے کی درستگی

☆ رائے کی درستی غلطی سے بچاتی اور کام کی درستی آدمی کی زیب وزینت بڑھاتی ہے۔

دو چیزیں

☆ آدمی میں دو چیزیں ایسی ہیں جو نہایت اعلیٰ اور افضل ہیں۔
۱۔عقل ۲۔زبان

زبان عقل اور جواں مردی

☆ زبان عقل کی ترجمان اور پاک دامنی جواں مردی کی جڑ ہے۔

ترازو کی مثال

☆ زبان ایک ترازو کی مثل ہے عقل مندی سے اس کے پلے بھاری اور نادانی سے ہلکے ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

خط کی مثال

☆ خط ایسی چیز ہے کہ آدمی کے اپنے حق میں گویا کان کی بات اور دوسرے کے حق میں ایسا کہ گویا اس کو زبان سے سمجھایا جاتا ہے۔

قابلیت کی موجودگی

☆ انسان کی قابلیت اس کی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔

زبان کی تربیت

☆ اپنی زبان کو نرم کلام اور سلام کہنے کی عادت ڈال اور ان باتوں کی طرف کان نہ رکھ جن کے سننے سے تیری اصلاح اور درستی میں ترقی نہ ہو، کیونکہ یہ عمل دلوں کو زنگ آلود کرتا ہے اور ندمت کا موجب ہے۔

بے وقوفی کا اظہار

☆ جو شخص اپنی نگاہ کو روک نہیں رکھتا بلکہ اسے ہر طرف اٹھاتا اور ہر ایک چیز کو دیکھتا ہے تو وہ موت کو خود اپنے ہاتھوں سے کھینچتا ہے اور جو شخص اپنی زبان کو نہیں روکتا بلکہ جو منہ میں آتا ہے کہہ دیتا ہے تو وہ اپنی بے وقوفی ظاہر کرتا ہے۔

ایمان کا نشان

☆ زبان کو محفوظ رکھنا ایمان کا نشان اور اپنے بھائی بندوں کی غلطیوں سے درگزر کرنا شرافت کی علامت ہے۔

Marfat.com

زبان کی لغزش

☆ زبان کی لغزش آدمی کی جان گنوا دیتی اور اس کی غلطی تلوار کے زخم سے زیادہ تکلیف پہنچاتی ہے۔

زبان عیب کا اظہار

☆ فضول اور لغو باتوں سے پرہیز کر کہ یہ تیرے مخفی عیب ظاہر کرتی ہیں، اور تیرے ان دشمنوں کو جو شرارت اور تیری ایذا رسانی سے روکے ہوئے ہیں، انہیں ابھارتی ہیں۔

زبان عقل کا ترازو

☆ چاہئے کہ آدمی کا علم اس کی گفتگو اور بیان سے زائد اور اس کی عقل اس کی زبان پر غالب ہو، اور جو باتیں زبان سے نکلتی ہیں ان سے آدمی کی عقل کا اندازہ معلوم ہو جاتا ہے۔

طول گفتگو کا نقصان

☆ زیادہ کلام کرنے سے بات کہیں کی کہیں جا نکلتی اور کلام کی شاخیں دُور تک پھیل جاتی ہیں، وہ مادہ معانی سے خالی ہو جاتی ہیں، اور کلام اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ گویا اس کی کوئی حد اختتام نہیں اور پھر اس کا سننا کسی کو گوارا نہیں ہوتا۔

زبان کا مقام

☆ اگر انسان میں زبان نہ ہوتی تو ایک مورت یا چوپائے سے اس کی حقیقت کچھ زیادہ نہ تھی۔

Marfat.com

آدمی کی مصیبت

☆ آدمی کی مصیبت اس کی زبان میں ہے اور اس کی گفتگو اس کے دل کی قوت کو ظاہر کرتی ہے۔

پہلے تولو پھر بولو

☆ جہاں کہیں بولنے کا موقع ہو تو وہاں کلام اور گفتگو کرو کیونکہ آدمی اپنی زبان کے نیچے چھپا رہتا اور گفتگو کرنے سے ظاہر ہوتا ہے۔

خوشی کا مقام

☆ جب تیری زبان سے ایسی باتیں نکلیں جو غلطی سے پاک ہوں تو بے شک اس پر خوش ہونا چاہئے۔

زبان کی قید

☆ جو شخص اپنی زبان کو قید میں رکھتا ہے، وہ ندامت سے محفوظ رہتا ہے، اور جو شخص اپنے عہد و پیمان کو پورا کرتا ہے وہ اپنی شرافت اور بزرگی ظاہر کرتا ہے۔

ہلاکت کا ایک سبب

☆ بہت سے انسان ایسے ہیں، کہ ان کی زبان نے ان کو ہلاک کر دیا، اور بہت سے آدمی ایسے ہیں کہ احسان نے ان کو غلام بنا دیا۔

Marfat.com

زبان اور خوف

☆ بہت سی زبانیں ایسی ہیں کہ انسان کی جان کھو دیتی ہیں، بہت سے خوف ایسے ہیں کہ آخر کار امن ہو جاتے ہیں۔

شمشیر کی مثال

☆ بہت سے کلام شمشیر بے نیام ہوتے ہیں۔

سعادت اور عبادت

☆ وہ شخص سعادت کے حاصل کرنے میں کامیاب ہے جس نے عبادت کو خالص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ادا کیا۔

خیر کا لباس

☆ جو شخص خیر کا لباس پہنتا ہے وہ شر کے جامہ سے ننگا اور برہنہ ہو جاتا ہے۔

کامل سعادت

☆ جب ارادے کے ساتھ عزم صمیم مل جائے، تو سعادت کامل ہو جاتی ہے۔

سب سے بہتر

☆ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سعادت مند دانا مومن اور ان میں سب سے بہتر سخی مومن ہے۔

Marfat.com

فرصت کا وقت غنیمت

☆ موت کے آنے سے پہلے نیک عمل کرلو تاکہ فرصت کے وقت سے فائدہ اٹھا کر سعادت مندی حاصل کرو۔

سخی اور بخیل

☆ سخی تھوڑی نعمت بھی حاصل ہونے پر شکر گزار رہتا ہے اور بخیل بہت سا مال ملنے پر بھی ناشکری کرتا ہے۔

عزت کا حقیقی طالب

☆ سخی ہمیشہ اپنا مال خرچ کر کے اپنی عزت محفوظ رکھتا ہے جبکہ بخیل عزت دے کر مال بچالیتا ہے۔

اچھے انسان کی زبان

☆ ایک اچھے انسان کی زبان نفع بخشتی ہے، اس کے ظلم کا کوئی کھٹکا نہیں، جب زبان سے کوئی بات کہتا ہے تو اس کے مطابق عمل کرتا ہے اور جب مسند حکومت ہو تو عدل وانصاف کو ملحوظ رکھتا ہے۔

استاد کا احترام

☆ جس شخص نے تجھے بولنے کا سلیقہ سکھایا ہے، اس پر زبان درازی نہ کر اور جس نے تجھے سیدھی راہ پر لگایا ہے اس کے مقابل اپنی فصاحت اور بلاغت کی شیخی نہ کر۔

Marfat.com

نعمت کا سلب

☆ بہت سے کلمے زبان سے ایسے نکلتے ہیں جو نعمت کو سلب کر دیتے ہیں اور بہت سی خوشیاں انجام کار رنج اور تکلیف بن جاتی ہیں۔

آدمی کی مروت

☆ آدمی کی مروت صدقِ زبان میں ہے اور اس کی مردانگی اپنے بھائی بندوں کے ظلم وزیادتی کے برداشت کرنے اور محبت میں ہے۔

عمدہ کلام

☆ سب سے زیادہ عمدہ کلام وہ ہے جو حسن انتظام سے ہوا اور اسے خاص وعام سب لوگ سمجھ سکیں۔

کمال عقل کا اظہار

☆ جو شخص اچھے کام کرتا ہے، وہ اپنے کمال عقل کو ظاہر کرتا ہے، اور جو شخص اپنی زبان سے تول کر بات نکالتا ہے، وہ اپنے کمال فضل پر دلیل قائم کرتا ہے۔

نئی جگہ کی وحشت

☆ جو شخص کسی نئی جگہ میں جائے تو اسے کچھ نہ کچھ وحشت ضرور ہوتی ہے اور جو آدمی باہر سے آئے اس کو ضرور کچھ نہ کچھ حیرت پیش آتی ہے، پس اس کی طبیعت کو بات چیت کے ساتھ پہل چاہئے پس سب سے پہلے سلام کہنا چاہئے۔

Marfat.com

صداقت اور حماقت

☆ علم کی زبان صداقت اور جہل کی زبان حماقت ہے۔

عمر کی کمی کا سبب

☆ نیزے کی دھار جوڑوں کو کاٹتی اور زبان کی دھار عمر کو قطع کرتی ہے۔

اقبال کا نشان

☆ اقوال میں درستی اور افعال میں سہولت ونرمی کو ملحوظ رکھنا اقبال کا نشان ہے۔

زبان اور دل اور دھوکہ

☆ انسان کے دل کو سب سے زیادہ کھینچنے والی چیز زبان ہے اور نفس کو سب سے زیادہ دھوکہ دینے والا شیطان ہے۔

لکھنا ہاتھ کی زبان

☆ لکھائی ہاتھ کی زبان ہے اور فکر راست روی کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

نیکی کی زبان

☆ نیکی اور احسان کی زبان نادانوں اور جاہلوں کی سفاہت کو روک دیتی ہے۔

کامیابی امام اور پیشوا

☆ جو شخص اچھا کلام کرتا ہے، کامیابی اس کا امام اور پیشوا ہو جاتی ہے اور جو شخص برا کلام کرتا ہے، اس پر ہر طرف سے ملامت کی بوچھاڑ پڑتی ہے۔

Marfat.com

مشکل کام

☆ زبان کی حفاظت دولت کی حفاظت سے زیادہ مشکل ہے۔

ایک نصیحت

☆ زبان سے اچھی بات کہہ اور جہاں تک ہو سکے نیک کام کر، آدمی کا کلام اس کی فضیلت کی دلیل اور اس کے کام اس کی عقل کا نشان ہیں۔

زندگی کا مزہ

☆ زندگی کا لطف اور مزہ امن اور بے فکری سے حاصل ہوتا ہے۔

تین خصائل

☆ تین خصائل ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ ہوں اس کی زندگی کا لطف ومزہ حاصل نہیں ہوتا۔

۱۔کینہ ۲۔حسد ۳۔بدخلقی

پختہ عمر

☆ جب آدمی چالیس برس کا ہو جائے تو کمال قوت وطاقت کو پہنچ جاتا ہے۔

زمانہ کی حقیقت

☆ بے شک زمانہ لوگوں کے ساتھ وہی چال چلتا ہے جو گزشتہ لوگوں کے ساتھ چلا زمانے کی جس چیز نے ایک دفعہ پیٹھ پھیری وہ واپس نہیں ہوتی اور اس کی جتنی چیزیں ہیں ان میں سے ایک بھی ہمیشہ کے لئے باقی نہیں رہتی۔

Marfat.com

زمانہ کی دو حالتیں

☆ زمانے کی دو حالتیں ہیں، کبھی کوئی چیز چھین لیتا ہے اور کبھی کوئی چیز دے دیتا ہے، جو چیز چھین لے وہ لوٹ کر نہیں آتی اور جو دے دے اس کے لئے بقا نہیں۔

اولاد کی تربیت

☆ اپنی اولاد کی تربیت اپنے زمانہ کے طور طریقوں کے مطابق نہیں بلکہ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق کرو کیونکہ وہ تمہارے زمانے سے مختلف زمانہ کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔

ہم اور زمانہ

☆ ہم زمانے کے حوادث کے معین و مددگار ہیں اور ہماری جانیں موت کا نشانہ ہیں، پس ہمیں یہاں رہنے کی کس طرح امید ہو سکتی ہے، زمانے کی عادت ہے کہ یہ جس چیز کو بلند کرتا ہے، بہت جلد اس کو گرانے کی کوشش کرتا ہے اور چیز اکٹھی کرتا ہے جلدی سے اسے متفرق اور پریشان کر ڈالتا ہے۔

وقت بدلتا ہے

☆ بہت سے بڑے بڑے مال دار ایسے ہوئے کہ ان کو زمانہ نے فقیر اور حقیر کر دیا۔

اخلاص اور یقین

☆ اخلاص عبادت کا پھل ہے اور یقین اعلیٰ درجے کا زہد ہے۔

Marfat.com

زہد اور یقین

☆ زہد یقین کی بنیاد اور کشادہ روئی پہلی بخشش ہے۔

زہد کی ایک تعریف

☆ نفسانی خواہشات سے صبر کرنا، غضب کو روکنا، پاک دامن رہنا اور گناہوں سے بچنا، زہد کہلاتا ہے۔

زہد کی حقیقت

☆ بے شک زہد اس کا نام ہے کہ انسان دنیا کے ساتھ امید وابستہ نہ کرے، صرف اللہ تبارک وتعالیٰ پر بھروسہ رکھے، اللہ تبارک وتعالیٰ کی نعمتوں کا شکر گزار رہے اور حرام کاموں سے پوری طرح بچے اور اگر تم سے یہ نہ ہو سکے تو اتنا ضرور کرو کہ حرام چیزیں تمہارے صبر پر غالب نہ آئیں اور نعمتوں کے شکر کو فراموش مت کرو۔

قول مع فعل

☆ زاہدوں کی سی باتیں نہ کر بلکہ ان کی طرح کام کر، گناہوں کو نہ صرف برا سمجھ بلکہ گناہوں سے باز رہ۔ نیک لوگوں کی نہ صرف محبت کا دم بھر بلکہ ان جیسے کام کر۔ دنیا فانی کے حاصل کرنے میں جلدی نہ کر بلکہ آخرت باقی کا خیال رکھ۔ صرف لوگوں کو سیدھی راہ نہ بتا بلکہ خود ان پر کاربند رہ۔ اپنی ظاہری دین داری کے ذریعہ لوگوں کو مائل نہ کر بلکہ دل سے ان کا عامل ہو جا۔

Marfat.com

زہد اور تقویٰ

☆ زہد پرہیز گاروں کی خصلت ہے اور تقویٰ دین کا پھل اور یقین کا اصل ہے۔

بہترین زہد

☆ بہترین زہد یقین اور اس کا ثمرہ سلامت، حرص کی جڑ لالچ اور اس کا پھل ندامت اور ارادہ کی مضبوطی کی جڑ اپنی رائے کو ایک بات پر ٹھہرانا اور اسکا نتیجہ ظفر وکرامت ہے۔

☆ بہترین زہد یہ ہے کہ آدمی اپنے عہد وپیمان پر قائم رہے اور بہترین امانت عہد کو پورا کرنا ہے۔

زاہدوں کی کیفیت

☆ بے شک زاہدوں کی کیفیت یہ ہے کہ گو وہ بظاہر ہنستے معلوم ہوتے ہیں مگر ان کے دل روتے ہیں اور اگر چہ وہ دیکھنے میں خوش معلوم ہوتے ہیں لیکن وہ ہر وقت فکر آخرت کے غم میں ڈوبے ہوتے ہیں۔

زہد نام ہے

☆ زہد اس کا نام ہے کہ جو چیز موجود ہو جب تک وہ ختم نہ ہو کسی دوسری چیز کی طلب نہ کرے۔

زہد، فکر اور خدا ترسی

☆ زہد مخلصین کی خصلت، فکر پرہیز گاروں کی زینت، اور خدا ترسی مومنین کا لباس ہے۔

Marfat.com

صحت اور حکمت

☆ صحت سے لذت کامل اور زہد سے حکمت حاصل ہوتی ہے۔

زینت حسب

☆ زہد کو لازم پکڑ کہ یہ زینت حسب ہے، اور تقویٰ کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت شرف نسب ہے۔

سیادت کی حقیقت

☆ لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا، عاجزوں محتاجوں کا ہاتھ پکڑنا اور مہمان کو کھانا کھلانا سیادت وسرداری کے اسباب ہیں۔

سعادت مندی

☆ آدمی کی سعادت مندی قناعت اور رضا بہ قضا میں ہے۔

☆ آدمی کی یہ بڑی سعادت مندی ہے کہ دنیا فانی کی چیزوں سے یکسوئی اختیار کرے اور آخرت کی دائم اور باقی رہنے والی چیزوں کا عاشق اور شیدا ہو جائے۔

☆ سعادت مند وہ ہے جو خالص اللہ تعالیٰ کی بندگی بجالائے۔

زیادہ سعادت مند

☆ سب سے زیادہ سعادت مند وہ ہے جس نے ہماری فضیلت کو معلوم کیا، ہمارے طفیل مقربین الٰہی کی صف میں داخل ہوا، ہم سے خالص دوستی اور محبت پیدا کی اور ہماری ہدایات پر چلا اور جن باتوں سے ہم نے منع کیا، ان سے باز رہا، سو ایسا شخص ہمارے گروہ میں شامل ہے اور بہشت میں ہمارے ساتھ ہوگا۔

Marfat.com

سعادت مندی کی علامت

☆ اپنے مطلب میں کامیاب ہونا سعادت مندی کا نشان ہے۔

☆ جو شخص اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے، وہ سعادت حاصل کرتا ہے۔

سخاوت اور لالچ

☆ سخاوت ایک قسم کی سعادت مندی اور لالچ ایک طرح کی ذلت ہے۔

نفس اور سعادت

☆ بے شک بڑا سعادت مند وہ شخص ہے جس کا نفس اس سے اطاعت الہیٰ کا تقاضا کرتا رہے۔

سخاوت اور غرور

☆ سخاوت ایک پسندیدہ خصلت ہے اور غرور بے وقوفی اور کمینگی ہے۔

سرداری کا حق دار نہیں

☆ جس شخص میں سخاوت نہیں اس کے لئے عزت اور سرداری نہیں، اور جس میں عار نہیں اس میں کچھ حمیت اور بامرادی نہیں۔

سخاوت اور حسن خلق

☆ سخاوت اور حسن خلق کو لازم لازم پکڑو، کیونکہ یہ رزق بڑھاتے اور محبت پیدا کرتے ہیں۔

Marfat.com

سخاوت اور انصاف

☆ سب سے افضل خلق سخاوت اور سب سے زیادہ عام نفع والا عمل انصاف ہے۔

تواضع

☆ سخاوت کی سیڑھی تواضع ہے۔

شریفوں کی خصلت

☆ سخاوت اور مال خرچ کرنا شریفوں کی خصلت اور لوگوں کی ایذا رسانی سے باز رہنا اہل خیر کی علامت ہے۔

وعدوں کا فرق

☆ سخی کا وعدہ نقد اور جلدی سے پورا ہوتا ہے اور شُوم کا وعدہ ٹال مٹول اور حیلے بہانے سے گزر جاتا ہے۔

تعریف اور بزرگی

☆ سخاوت سے تعریف اور معافی سے بزرگی حاصل ہوتی ہے۔

حق کی شاہراہ

☆ بے شک اللہ تعالیٰ نے حق کی شاہراہ ظاہر فرما دی اور اس کی راہیں روشن اور واضح فرما دی ہیں پس جس نے راہ حق سے گریز کیا اس پر بدبختی لازم ہو گئی اور جس نے اس کی راہ کو پکڑا اسے ہمیشہ کی سعادت حاصل ہوئی۔

Marfat.com

حیلہ گری اور سعادت مندی

☆ حیلہ گری دولت مندی کی نشانی اور اخلاص عمل سعادت مندی کی علامت ہے۔

کامل سعادت

☆ اپنے مطالب کو مشروع اور جائز طریق سے طلب کرنا نہایت کامل سعادت مندی ہے۔

احکام اور پابندی

☆ اللہ تعالیٰ کے احکام اور اس کی حدود کی پابندی کے سوا کوئی شخص سعادت مند نہیں ہوتا اور ان کے ضائع کیے بغیر شقاوت مند نہیں ہوتا۔

اطاعت خدا اور سعادت

☆ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے سوا انسان سعادت مند نہیں ہوتا، اور اس کی نافرمانی کے سوا بد بخت اور شقاوت مند نہیں ہوتا۔

کامیابی اور عزت

☆ سعادت سے کامیابی اور قناعت سے عزت حاصل ہوتی ہے۔

اللہ اور بندے کے درمیان تعلق

☆ وہ تعلق جو تمہارے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہے اسے مضبوط رکھو تا کہ سعادت ابدی نصیب ہو۔

Marfat.com

انبیاء کا خلق

☆ سخاوت انبیاء کرام علیہ السلام کا خلق ہے اور دعا اولیاء کرام رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کا ہتھیار۔

اللہ کا محبوب

☆ سخی اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے اور وہ اسے اجر عطا فرمائے گا، لوگ بھی اس سے محبت رکھتے اور اس کی عزت کرتے ہیں۔

سخاوت کا ثمرہ

☆ سخاوت کا ثمرہ دوستی اور بخل کا نتیجہ بغض اور دشمنی ہے۔

دو چیزیں

☆ آدمی کے عیوب کو چھپانے والی دو چیزیں ہیں
۱۔سخاوت ۲۔سوال کرنے سے بچنا۔

اللہ کے دوست

☆ بے شک اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو ہاتھ کے سخی اور دین کے احکام پر چلنے میں مضبوط ہیں اور بلا شبہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے ناخوش رہتا ہے جو بے شرم اور گناہوں پر دلیر ہیں۔

بہتر سخاوت

☆ بے شک جن چیزوں سے لوگوں میں تعریف ہوئی ہے ان میں سب سے بہتر

Marfat.com

سخاوت ہے اور جن چیزوں سے باقی رہنے والے فائدے (قیامت کے روز) حاصل ہوں گے ان میں سب سے زیادہ مفید صدقہ ہے۔

سخی کی علامت

☆ جوکوئی سخاوت شعار ہوتا ہے، وہ لوگوں کے ساتھ احسان کیا کرتا ہے۔

کمال سخاوت

☆ کسی سے دوبارہ احسان کرنا کمال سخاوت اور بخشش ہے۔

عمدہ خصلت

☆ سخاوت ایک عمدہ خصلت ہے اور شرافت بڑائی کا سبب ہے۔

محبت اور گناہوں کا کفارہ

☆ سخاوت گناہوں کو مٹاتی اور لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرتی ہے۔

سخاوت اور حسد

☆ سخاوت دوستی کا بیج ڈالتی ہے اور حسد نہایت برا مرض ہے۔

ایمان کی کاملیت

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر لوگوں کو اپنا مال دولت دیتا ہے اور اس کی خوشنودی کے لئے ان سے روکتا ہے، اور اس کی خوشی کے واسطے ان سے محبت رکھتا ہے یا دشمنی کرتا ہے تو وہ اپنے ایمان کو کامل کر لیتا ہے۔

Marfat.com

اچھا اسلام

☆ جس شخص کا اسلام اچھا ہو، اس نے ہدایت پائی اور جس شخص کا ایمان خالص ہو، اس کو ہدایت کی دولت ہاتھ آئی۔

درست راستی

☆ جس شخص نے اللہ تعالیٰ، اس کے رسول محمد مصطفیٰ ﷺ اور اس کے جانشینوں کے حکم کے سامنے اپنی گردن جھکا دی اسے سیدھا راستہ مل گیا۔

سب سے بڑا عالم

☆ تم کو بتاؤں کہ سب سے بڑا عالم کون ہے؟ وہ جو بندگان خدا کو معصیت کی باتیں حسین بنا کر نہ دکھائے، اور خدا کی کارروائی سے بے خطر نہ رکھے، اور اس کی رحمت سے مایوس بھی نہ کرے۔

کام کے دو لوگ

☆ کام کے لوگ صرف دو ہی قسم کے ہیں۔

۱۔عالم ۲۔طالب علم

پورا عالم

☆ پورا عالم وہ ہے جو علم سے کبھی سیر نہ ہو اور نہ اس سے اپنی سیری ظاہر کرے۔

محبت اور مذمت

☆ سخاوت سے محبت اور بخل سے مذمت حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

تین کام

☆ خطروں میں پڑنے سے مال ہاتھ آتے، سچائی سے اقوال زینت پاتے، سخاوت سے افعال مزین ہو جاتے ہیں۔

آفت کے اسباب

☆ سخاوت کی آفت منت، بہادروں کی آفت احتیاط اور ہوشیاری کو کھونا، اور زور آوروں کی آفت دشمن کو کمزور خیال کرنا ہے۔

اچھا اور بہتر بھائی

☆ سب سے اچھا بھائی وہ شخص ہے جو اپنے مال سے تیری مدد کرے اور اس سے بہتر وہ ہے جو اوروں سے تجھے مستغنی اور بے نیاز کرے۔

سخی کی عزت اور عادت

☆ سخی لوگوں کا محبوب اور محمود ہے گو تعریف کرنے والے کو اس کے مال و دولت سے حصہ نہ ملے، مگر ہر کوئی اس کی تعریف کرتا ہے اور بخیل کی حالت و نوبت اس کے برعکس ہے۔

سخاوت کا سر

☆ سخاوت کا سر جلدی عطا کرنا ہے نیز اس کا سر دنیا سے بے رغبت ہوتا ہے۔

ذخیرہ اور زیور

☆ فضل و بخشش بہت اچھا ذخیرہ اور سخاوت نہایت خوبصورت زیور ہے۔

Marfat.com

سچائی اور اس کے متعلقات

☆ سچائی دین کا لباس اور زہد یقین کا ثمرہ ہے۔

☆ سچائی ایک اچھا وسیلہ ہے اور معافی دینا ایک عمدہ فضیلت ہے۔

دین کی درستگی

☆ جو شخص سچ کہتا ہے وہ اپنے دین کو درست کر لیتا ہے اور جو جھوٹ بولتا ہے وہ اپنی مروت کو بگاڑ لیتا ہے۔

☆ سچ بولنا بات بتانے کا عمدہ ترین طریق ہے اور ایثار اعلیٰ درجہ کا احسان ہے۔

تین چیزیں

☆ راست گو کو اپنی راستی کی بدولت تین چیزیں حاصل ہو جاتی ہیں۔

۱۔ اس پر لوگوں کو پورا اعتبار ہو جاتا ہے۔

۲۔ سب لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔

۳۔ اس کے رعب سے لوگ ڈرتے ہیں۔

مضبوط ستون

☆ سچائی ایمان کا نہایت مضبوط ستون ہے۔

بہتر ہے

☆ اپنے ہاتھ میں جو چیز موجود ہو، اس کو محفوظ رکھنا دوسروں کے ہاتھ کی چیز طلب کرنے سے بہتر ہے۔

Marfat.com

سچ کا فائدہ

☆ بے شک سچ بولنے والا آدمی ضرور صاحب عزت اور پروقار و پر رعب رہتا ہے اور بلا شبہ جھوٹ بولنے والا ذلیل وخوار ہوتا ہے۔

☆ جو شخص حق بات کہتا ہے وہ صادق اور جو کوئی زیادہ کمینگی کے کام کرتا ہے، وہ رذیل سمجھا جاتا ہے۔

سچائی کے فائدے

☆ سچائی رفعت مرتبہ کا ذریعہ ہے۔

افعال کی سچائی

☆ امانت اور وفاداری افعال کی سچائی اور جھوٹ وافترا اقوال کی خیانت ہے۔

فسادِ عقل کی علامت

☆ فضول آرزوؤں اور بے ہودہ امنگوں کی کثرت فسادِ عقل کی نشانی اور زیادہ سوال کرنا لوگوں کے ملال کا موجب ہے۔

بہترین شرافت

☆ علم بہترین شرافت اور نیک عمل نہایت اچھا وارث ہے۔

شرافت کیا ہے

☆ شرافت اور بزرگی اس کا نام ہے کہ آدمی مال خرچ کر کے اپنی عزت بچائے اور کمینگی یہ ہے کہ جان چلی جائے مگر پیسہ خرچ نہ ہو۔

Marfat.com

☆ شرافت عقل وادب سے ہے، نہ کہ مال ونسب سے ہے۔

☆ شرافت اس کا نام ہے کہ انسان اپنے کنبے اور متعلقین کے ساتھ نیک سلوک کرے۔

شرافت کی علامت

☆ اپنے ماتحتوں کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرنا شرافت کی نشانی ہے۔

☆ شریف جب مال دار ہوتو لوگوں کی حاجت براری کرتا ہے اور جب تنگ دست ہوتو اپنے اخراجات میں کمی کر لیتا ہے مگر کسی سے سوال نہیں کرتا۔

☆ بے شک باہم ایک دوسرے کو السلام علیکم کہنا نہایت اچھا خلق اور بلا شبہ ہمراہیوں کی خبر گیری کرنا شریف الاصل لوگوں کا کام ہے۔

کلام کی تدبیر

☆ ہر ایک چیز کے لئے ایک تدبیر ہے اور کلام کی تدبیر سچائی اور صدق ہے اور ہر ایک دین کا ایک خلق ہے اور ایمان کا خلق نرمی ہے۔

جلال وہیبت میں اضافہ

☆ جو شخص سچائی کی بات کر دیتا ہے اس کا جلال اور ہیبت بڑھ جاتی ہے۔

طالب علموں کا بہانہ

☆ تحصیل علم کا چھوڑنا طالب علموں کا بہانہ ہے۔

خبر گیری کے لائق

☆ سب سے زیادہ خبر گیری کے لائق وہ شے ہے جس کی تمام بندگان تعریف کریں۔

Marfat.com

عمدہ بات اور بہتر عمل

☆ سب سے عمدہ بات سچائی اور سب سے بہتر عمل حق کی پاس داری ہے۔

راست گوئی اور پرہیز گاری

☆ راست گوئی سے بڑھ کر بہتر کوئی خیر نہیں اور پرہیز گاری سے بڑھ کر زیادہ کوئی محفوظ جائے پناہ نہیں۔

☆ راست گوئی سے بڑھ کر کوئی زیادہ باعث نجات نہیں اور حق سے زیادہ کوئی معزز ساتھ نہیں۔

☆ ہمیشہ راست بازی کی طرف رجوع کیا کر کیونکہ راست بازی نہایت اچھا رفیق اور یار ہے۔

☆ جو شخص راست گو ہوتا ہے، وہ کبھی عزت کو ہاتھ سے نہیں کھوتا۔

سیاست

☆ سیاست دین حسن، ورع اور قوتِ یقین سے حاصل ہوتی ہے۔

میدان امتحان

☆ حکومتیں انسانوں کے لئے میدان امتحان ہیں۔

چار علامات

☆ زوال سلطنت کی چار نشانیاں ہیں۔

۱۔ اصول کا خیال نہ رکھنا۔

۲۔ فروعی باتوں کے پیچھے پڑنا۔

Marfat.com

۳۔ کمیوں کے مراتب بڑھانا۔

۴۔ شریفوں کے مدارج گھٹانا۔

سیاست اور ریاست

☆ اپنے نفس کی حکمرانی اور سیاست نہایت بہترین سیاست ہے اور علم کی ریاست بزرگ ترین ریاست ہے۔

سستی کا نقصان

☆ جو اپنی سستی ظاہر کرتا ہے وہ اپنی قدر کو آپ ذلیل وخوار کرتا ہے۔

☆ جو شخص سستی اور کاہلی کی اطاعت کر لیتا ہے، وہ اپنے بہت سے حقوق برباد اور ضائع کر دیتا ہے۔

محنت کا فائدہ

☆ جو شخص ہاتھ پاؤں سے کام کرتا ہے، اس کی قوت اور طاقت بڑھتی رہتی ہے اور جو شخص کام کرنے سے جی چراتا ہے اس کے بدن میں کاہلی اور سستی زیادہ ہو جاتی ہے۔

دین میں سستی کی وجہ

☆ دین میں سب سے زیادہ سستی اس وجہ سے پیدا ہوتی ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ کے فرض کو ادا نہ کرے اور اس کے فرائض کو ضائع کر دے۔

☆ جو شخص سستی کرتا ہے وہ پیچھے رہ جاتا ہے۔

Marfat.com

سستی کی علامت

☆ کام میں دیر کرنا سستی کی نشانی ہے۔

بادشاہ کی سستی

☆ بادشاہ کی سستی رعیت کے حق میں اس کے ظلم سے بڑھ کر بری ہے۔

نصف علم

☆ اگر کسی سوال کا جواب معلوم نہ ہوتو اس کے جواب میں لاعلم کہنا نصف علم ہے۔

عدل وانصاف

☆ عدل وانصاف میں اللہ تعالیٰ کے قانون کی پیروی اور سلطنت کے بقا اور قیام کی صورت موجود ہے۔ ہر ایک نیکی کے عوض شکر کرنا لازم اور ضروری ہے، اور ہر ایک جان کے فوت ہونے اور اس پر صبر کرنے میں اجر ملتا ہے۔

بزرگی اور شرافت

☆ عدل وانصاف پر چلنا بزرگی کی نشانی ہے اور فضیلت کی جامع صفات کو حاصل کرنا کامل شرافت کی علامت ہے۔

انصاف کی غایت

☆ انصاف کی غایت یہ ہے کہ آدمی پہلے نفس کے ساتھ انصاف کرے۔

Marfat.com

حکمرانی کا جمال

☆ سیاست اور حکمرانی کا جمال یہ ہے کہ حاکم حکومت میں انصاف کرے اور باوجود قدرت لوگوں کے قصور معاف کردے۔

اللہ اور حکمران کا معاملہ

☆ بے شک بادشاہ زمین میں اللہ تعالیٰ کا امین، شہروں اور بندوں میں عدل کو قائم کرنے والا اور ملک میں اس کا کوتوال ہے۔

حیا اور انصاف

☆ جو شخص اپنی حیا کی رو سے تیرے ساتھ انصاف نہیں کرتا وہ اپنے دین کی وجہ سے کبھی تیرے ساتھ انصاف نہیں کرے گا۔

ناشکری کے نقصانات

☆ جو کسی کے احسان اور نیکی کا شکرگزار نہیں ہوتا، وہ آئندہ اس سے ضرور محروم ہوجاتا ہے۔

☆ نعمتوں کی ناشکری کی وجہ سے آدمی کے پاؤں پھسل جاتے ہیں اور نعمتیں چھن جاتی ہیں۔

نعمت کا شکر

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہوتا ہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کا ایک دوسرا شکر واجب ہوجاتا ہے، کہ اس نے اس کو شکرگزاری کی توفیق عطا فرمائی ہے، پس نعمت کا شکر لازم ہے۔

Marfat.com

اللہ کے حقوق

☆ سب سے پہلے تم پر اللہ تعالیٰ کے یہ حقوق فرض ہیں کہ اس کی نعمتوں کا شکر بجالاؤ اور اس کی رضا جوئی کی تلاش میں رہو۔

اللہ کا ایک احسان

☆ جولوگ گناہوں کی مصیبت سے محفوظ ہیں اللہ تعالیٰ نے ان پر یہ احسان کیا ہے کہ وہ صحیح سلامت ہیں تو ان کے لئے یہی سزاوار ہے کہ وہ گناہگاروں اور قصورواروں کی حالت پر رحم کریں اور اپنی صحت وسلامتی کا شکریہ اکثر ادا کرتے رہیں تاکہ یوں ان کی طبیعت غالب اور برے کاموں سے حاجب رہے۔

شیطان کا داؤ

☆ خوشامد اور تعریف شیطان کا نہایت مضبوط داؤ ہے۔

اچھی شرافت

☆ سب سے زیادہ اچھی شرافت یہ ہے کہ آدمی کسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جہاں تک ہو سکے لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرے۔

شکر کی حقیقت

☆ شکر نعمت حصول نعمت کا سبب، فر ایمان کی زینت، کنجوسی عیوب کا سبب اور عہد شکنی کمینگی ہے۔

Marfat.com

تمام سرمایہ

☆ تین چیزیں تمام سرمایہ ہیں۔

۱۔ نعمتوں کی شکر گزاری۔

۲۔ عہد کی وفاداری۔

۳۔ صلہ رحمی وحفاظت قرابت داری۔

شکر کی حقیقت

☆ شکر خوش حالی کی زینت اور نعمتوں کے لئے ایک مضبوط قلعہ ہے۔

تین نعمتیں

☆ شکر نعمتوں کا بیج اور سخاوت بزرگ ترین عادت اور مال جمع کرنا غم وفکر کا چشمہ ہے۔

شکر گزاری کا مرتبہ

☆ شکر گزاری احسان سے زیادہ مرتبہ رکھتی ہے کیونکہ یہ باقی رہتی ہے اور احسان کرنے والا جو چیز دیتا ہے وہ ختم ہو جاتی ہے۔

مومن کی خصلت

☆ مومن کو اگر کوئی نعمت ملے تو اس کا شکر بجا لاتا ہے اور اس سے اگر کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس سے توبہ اور استغفار کرتا ہے۔

Marfat.com

نعمتوں کا دوام اور زوال

☆ نعمتوں کے شکر میں ان کا دوام اور استقرار ہے، اور ناشکری میں انکا زوال اور فرار ہے۔

☆ زیادتی نعمت کا سبب شکر اور زوال نعمت کا سبب ناشکری اور کفر ہے۔

شکر کا طریقہ

☆ اللہ تعالیٰ کا شکر اس کی ثنا اور تعریف سے، اپنے افسروں کا شکر اطاعت وفرمانبرداری سے اور اپنے ہمسروں کا شکر اخوت اور عمدہ بھائی چارہ رکھنے سے اور ماتحتوں کا شکر ان کو روپیہ پیسہ دینے سے حاصل ہوتا ہے۔

ندامت کی حقیقت

☆ ندامت ایک قسم کی توبہ، ملامت کرنا ایک عذاب اور عہد شکنی ایک طرح کی خیانت ہے۔

معافی کی ایک صورت

☆ گناہوں پر نادم ہونا بھی گناہوں سے معافی مانگنا ہے۔

دل کی ندامت

☆ دل کی ندامت گناہوں کو مٹاتی اور برائیوں کو پاک صاف بنا دیتی ہے۔

Marfat.com

سچائی کے فوائد

☆ سچائی نجات بخشتی ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔

☆ سچائی نجات، جھوٹ ذلت، انصاف قوت اور خاموشی وقار وسلامتی ہیں۔

کمال کا حصول

☆ زیادتی نعمت کا کمال شکر سے اور نصرت وتائید الہیٰ کا کمال صبر سے ہے۔

ابلیس کا مکر

☆ ابلیس کا اس سے بڑھ کر کوئی مکر اور فریب نہیں کہ آدمی کو غضب اور عورتوں کی محبت میں مبتلا کر دے۔

☆ سب امیدیں پوری نہیں ہوا کرتی ہیں اور بیکار آدمی شیطان ہے۔

اللہ کی ناراضگی کا سبب

☆ شیطان سے بچو کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہے اور انسان کی خوبیوں اور کمالات کو داغ لگاتا اور اس کے عیب ظاہر کرتا ہے۔

شفقت اور نرمی کے حق دار

☆ جو لوگوں کے ساتھ شفقت اور نرمی سے پیش نہیں آتا وہ اپنی کم عقلی جتلاتا ہے اور جو کسی نادان کے ساتھ احسان کرتا ہے وہ اپنی کمال جہالت کی دلیل بتلاتا ہے۔

☆ جس شخص کے مصیبت میں پڑنے کا سبب اور ذریعہ تیری ذات ہو جائے تو

Marfat.com

تجھے لازم ہے کہ اس کے مرض میں تو ہر طرح کی کوشش عمل میں لائے اور اس پر شفقت فرما۔

تیرا حقیقی مشفق

☆ تجھ پر سب سے زیادہ شفقت کرنے والا وہ شخص ہے جو تیرے نفس کی اصلاح پر تیرا سب سے زیادہ مددگار معاون اور دین کے باب میں تیرا بڑا خیر خواہ ہے۔

شجاعت اور احسان

☆ شجاعت اور احسان موجودہ نصرت اور زور آور قبیلہ ہے۔

ایمان کی حفاظت

☆ اپنے ایمان کو شک سے محفوظ رکھ، کیونکہ شک ایمان کو اس طرح بگاڑتا ہے جیسے نمک شہد کو خراب کر ڈالتا ہے۔

شک کا نقصان

☆ شک دل کے نور کو مٹا دیتا ہے اور اطاعت اللہ تبارک وتعالیٰ کے غضب کی آگ کو بجھا دیتی ہے۔

بدگمانی کا موجب

☆ شک بدگمانی کا موجب ہوتا ہے اور صبر ناداری کی ڈھال اور غرور حمایت کی چوٹی ہے۔

Marfat.com

ظلم کی تین قسمیں

☆ خبردار ظلم تین طرح پر ہے۔
۱۔نرمی طبع ،۲۔زیادہ عقل مندی،۳۔ہوشیاری و پرہیز گاری

قدرت کا ایک اصول

☆ اللہ تعالیٰ نے انسانی عقلوں کو نہ تو اپنی صفات کی حقیقت پر پورا پورا مطلع فرمایا اور نہ ان کو ان کے متعلق ضروری علم سے محروم رکھا ہے۔

علم کا برتن

☆ ہر ایک برتن کا دستور ہے کہ جب اس کی مقدار کے موافق اس میں کوئی چیز بھر دی جائے تو وہ تنگ ہو جاتا ہے (اس میں مزید چیز سما نہیں سکتی) مگر علم کا برتن (سینہ) علم کے زیادہ ہونے سے تنگ نہیں ہوتا بلکہ جتنا علم بڑھتا جائے اتنا ہی سینہ کھلتا جاتا ہے۔

تین چیزوں کی زینت

☆ علم کی زینت حلم اور بردباری اور نعمتوں کی زینت صلہ رحمی اور نیک خصال کی زینت عہد اور وفاداری میں ہے۔

سچائی کی ہمزاد

☆ بے شک وفاداری سچائی کی ہمزاد ہے اور مجھے کوئی ایسی ڈھال معلوم نہیں جو اس سے زیادہ مضبوط ہو۔

Marfat.com

اللہ کا مقبول بندہ

☆ وہ شخص اللہ تعالیٰ کا مقبول بند ہے، جس نے وفاداری کی چادر اوڑھ لی اور امانت داری کا کرتہ پہن لیا۔

وفاداری اور بردباری

☆ وفاداری بزرگی کی نشانی اور بردباری عقل کی دلیل اور فضیلت کا سرنامہ ہے۔

وفاداری اور خیانت

☆ وفاداری کمال دین اور قوت ایمان کی نشانی ہے اور خیانت بددیانتی اور بے باکی کی علامت ہے۔

باہمی الفت کا سبب

☆ باہمی الفت کا سبب وفاداری، ایمان کی درستی کا سبب داری کی تقویٰ اور بدبختی کا سبب محبت دنیا ہے۔

وفاداری کی صفت

☆ جس شخص کے سینے میں وفاداری کی صفت موجود ہوتی ہے لوگ اس کی بے وفائی اور عہد شکنی سے بے خوف ہوجاتے ہیں۔

قاضیوں کی آفت

☆ قاضیوں (ججوں) کی آفت طمع اور عدل کی آفت ترکِ ورع (پرہیزگاری) ہے۔

Marfat.com

خندہ پیشانی

☆ خندہ پیشانی ایک قسم کی نیکی اور ترش روئی عیب ہے۔

مردانگی کی علامت

☆ مردانگی اس کو کہتے ہیں کہ آدمی لوگوں کے ساتھ نیکی کرے اور مہمان نوازی کو عادت بنالے۔

نیک نامی

☆ کثرت کے ساتھ نیکی کرنے سے عمر زیادہ ہوتی اور نیک نام باقی رہتا ہے۔

وفاداری

☆ وفاداری ایک ایسی عمدہ صفت ہے جو بہت سی نیک صفات پر حاوی ہے۔

☆ وفاداری امانت کی بہن اور بھائی بندی کی زینت ہے۔

ایمان کی دلیل

☆ وفاداری اور عہد کو پورا کرنا ایمان کی دلیل ہے، وعدہ کو پورا کرنا کمال مروت کا نشان ہے۔

وفاداری کا گھر

☆ وفاداری کا گھر شریفوں سے خالی نہیں ہوتا، اور کمینے لوگ اس میں ٹھہر نہیں سکتے۔

وفاداری کی آفت

☆ وفاداری کی آفت عہد شکنی اور پختگی ارادہ کی آفت کام کے موقع کی کم شدگی ہے۔

Marfat.com

وفاداری کا گھاٹ

☆ جو شخص وفاداری کے گھاٹ پر آتا ہے وہ صفائی اور دوستی کے لذیذ پانی سے سیراب ہوجاتا ہے۔

اولیاء اللہ کی علامتیں

☆ عارفان الٰہی سب لوگوں سے زیادہ شریف النفس، سب سے زیادہ صابر، بہت جلد معاف کرنے والے اور نہایت وسیع اخلاق ہوتے ہیں۔

علم کا سر

☆ علم کا سر نرمی اور جہالت کا سر بے وقوفی ہے۔

☆ علم کا سر اخلاق میں امتیاز پیدا کرنا ہے اور اچھے خلقوں کو ظاہر کرنا اور بروں کا قلع قمع کرنا ہے۔

معلم اور علم

☆ جو شخص عرصہ دراز تک علم پڑھاتا ہے، وہ اپنی معلومات نہیں بھولتا، نیز وہ مضامین معلوم کر لیتا ہے، جن کو وہ پہلے نہ جانتا تھا۔

علم اور دواء کی مثال

☆ وہ علم جس سے کچھ نفع حاصل نہ ہو، اس دوا کی طرح ہے جس کا کچھ اثر نہ ہو۔

علم کے کمال کی علامت

☆ اپنے علم کو کم سمجھنا علم کے فضل و کمال کی علامت ہے۔

Marfat.com

برا علم

☆ سب سے بُرا علم وہ ہے جس پر عمل نہ ہو

جہالت کا ثمرہ

☆ شک جہالت کا ثمرہ اور ایمان کو برباد کرنے والا ہے۔

برا کام

☆ سب سے برا کام وہ ہے جس میں زیادہ شک وشبہ ہو۔

خود بینی اور شک

☆ خود بینی سخت غلطی ہے، شک دین کا بگاڑ ہے۔

شک وشبہ کے نقصان

☆ شک میں پڑے رہنے والا ہمیشہ بیمار اور لالچی ہمیشہ خوار رہتا ہے۔

☆ شک یقین کو بگاڑتا اور دین کو برباد کر دیتا ہے۔

☆ حیرت کا سبب شک اور ہلاکت کا سبب شرک ہے۔

☆ شبہات میں پڑنے اور شہوات کی حرص سے دور رہ کیونکہ یہ حرام میں واقع ہونے اور بہت سے گناہوں کے ارتکاب کی طرف کھینچتے ہیں۔

☆ تھوڑا سا شک بھی یقین بگاڑ دیتا اور تھوڑی سی دنیا بھی دین کو خراب کر دیتی ہے۔

شک سے بچنے کے فوائد

☆ جو شخص شک سے اجتناب کرتا ہے، اس کے محسن اس کے ساتھ ہمیشہ نیک سلوک کرتے ہیں۔

Marfat.com

شک کے معاملات

☆ جس چیز میں شک ہو اسے چھوڑ دے اور اس چیز کو اختیار کر جس میں شک نہ ہو۔ شکی آدمی کسی بات کو صحیح نہیں پاتا، حریص کو کبھی راحت و آرام نہیں آتا۔

مانع عمل کام

☆ پیٹ بھر کر کھانا اور فاقہ کشی ہر دو مانع عبادت عمل ہیں۔

عفاف و اسراف

☆ کم کھانا عفاف میں شامل اور زیادہ کھانا اسراف میں داخل ہے۔

شکم کے پر ہونے کے نقصان

☆ سیر شکم ہونا پرہیز گاری کو بگاڑتا ہے۔
☆ جو شخص پر شکم ہو کر سوئے اسے جھوٹے اور پریشان خواب نظر آتے ہیں۔
☆ سیر شکمی گناہوں کی بڑی مددگار ہے، اور قناعت پرہیز گاری کی معاون و مددگار ہے۔
☆ شکم پری ذہن کی تیزی کو روکتی ہے اور بدہضمی پیدا کرتی ہے۔

حرص کی نشانی

☆ غذا زیادہ کھانا حرص کی نشانی اور حرص تمام عیبوں سے بڑھ کر ہے۔

نفس کا مرض

☆ غم نفس کا مرض ہے اور شکم پری زیر کی کو روکتی ہے۔
☆ غم نفس کا مرض ہے اور شکم پری زیر کو روکتی ہے۔

Marfat.com

امراض کا پیش خیمہ

☆ قدرے بھوک رکھنا اور کم کھانا نہایت سوچ مند جب کہ شکم پری لاتعداد امراض کا پیش خیمہ ہے۔

☆ پیٹ بھر کھانے کی عادت سے بچا رہ کہ یہ بیماریاں ابھارتی اور سستی پیدا کرتی ہے۔

برا ساتھی

☆ پرہیز گاری کا برا ساتھی شکم پُری اور دین کا برا رفیق طمع اور لالچ ہے۔

فضول خرچی

☆ فضول خرچی انسانوں کو ہلاکت تک پہنچاتی ہے۔

فکر کا نقصان

☆ جو شخص پیٹ بھر کر کھایا کرے اس کی فکر اور رائے کس طرح صحیح وصاف ہوسکتی ہے۔

نفس کی بزرگی

☆ کم کھانا نفس کی بزرگی کا باعث اور ہمیشہ تندرست رہنے کا موجب ہے۔

ہلاکت کی تین باتیں

☆ یہ تین باتیں ہلاکت میں ڈالتی ہیں۔

ا۔ بادشاہوں کے حضور میں جرات ودلیری۔

Marfat.com

۲۔ خائن کو امین بنانا۔
۳۔ تجربہ اور آزمائش کے لئے زہر پینا۔

شہوت پرستی کے نقصان

☆ شہوت پرست آدمی کا نفس مریض اور دل بیمار ہوتا ہے۔
☆ شہوت کا غلبہ عصمت کو ہٹاتا اور چاہ ہلاکت میں لا گراتا ہے۔
☆ شہوت نفس کا غالب ہو جانا نہایت بڑی ہلاکت اور اس کو دبا لینا نہایت عمدہ سلطنت ہے۔
☆ زیادت شہوت، مروت اور مردانگی کو دھبہ لگاتی ہے، اور زیادت بخل جواں مردی کو بٹہ لگاتی ہے، اور بھائی بندی کو بگاڑتی ہے۔

حرام ہے

☆ جو عقلیں شہوت پرستی کے مرض سے بیمار ہیں ان کی حکمت سے فائدہ اٹھانا حرام ہے۔

شہوت کی اطاعت

☆ شہوت کی اطاعت ہلاکت اور اس کی نافرمانی قوت وسلطنت ہے۔

شہوت کی آگ

☆ شہوت کی آگ محبت کے زوال کا باعث ہے۔

جانور کی مانند

☆ جس شخص پر غضب اور شہوت نفس غالب ہوں، وہ جانوروں اور چوپایوں کی صف میں شامل ہے۔

Marfat.com

پرہیز گاری کا سر

☆ پرہیز گاری کا سر ترک شہوت اور تمام فضائل کا سر غصے کو قابو میں رکھنا اور شہوت کو مار ڈالنا ہے۔

نگاہوں کا غلط استعمال

☆ بے شک مردوں کی نگاہیں ادھر ادھر عورتوں پر پڑتی ہیں اور اسی سبب سے ان کے پاؤں پھسل جاتے ہیں پس تم میں سے جب کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے اور وہ اسے پسند آئے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنی عورت کے پاس جائے کیونکہ جیسی وہ عورت ہے ویسی ہی اس کی اپنی عورت ہے۔

صبر

☆ صبر تکلیف کے دفع کرنے کا انتہائی قوی ہتھیار ہے۔

صبر کا مقام

☆ صبر ایمان کی چوٹی اور معافی ایک اعلیٰ درجے کی نیکی ہے۔

صبر کے فوائد

☆ جو شخص صبر اختیار کرتا ہے اس کی محنت اور مصیبت سہل اور آسان ہو جاتی ہے۔

پہلی عبادت

☆ سب سے پہلے عبادت یہ ہے کہ انسان مصیبت میں صبر کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد کا منتظر رہے۔

Marfat.com

تمسخر اور مذاق کے نقصان

☆ جس شخص کی طبیعت پر مسخرگی اور دل لگی غالب آجاتی ہے، اس کی عقل بھی فاسد اور خراب ہو جاتی ہے۔

☆ جس شخص کی طبیعت پر مذاق اور دل لگی غالب آجاتی ہے، اس کی سچی اور واقعی بات بھی باطل اور بیکار ہو جاتی ہے۔

☆ جو شخص زیادہ تمسخر اور مذاق کرتا ہے، اس کی عزت اور وقار کم ہو جاتا ہے۔

توکل کی حقیقت

☆ جس شخص کا اللہ پر توکل ٹھیک نہ ہو وہ حرص کی تکلیف سے کیسے نجات پا سکتا ہے۔

☆ توکل یہ ہے کہ آدمی اپنی قوت اور طاقت سے ہٹ کر تقدیر الٰہی پر راضی رہے۔

☆ توکل ایک بھاری سرمایہ اور عقل ایک یقینی دولت ہے۔

☆ توکل بہترین عمل، علم اچھا رہنما جب کہ غرور نہایت موذی ساتھی ہے۔

☆ توکل تجھے اتنا کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی چیز کو اپنا روزی پہنچانے والا خیال نہ کرے۔

☆ دل کی قوت کی اصل (جڑ) اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا اور اس کے اصلاح کی اصل (جڑ) اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہونا ہے۔

☆ توکل حکمت کا قلعہ اور توفیق الٰہی سب سے عمدہ اور اولین نعمت اور ذکر محبت الٰہی کی کنجی ہے۔

متوکل کے لیے فوائد

☆ متوکل سب آفتوں سے بچا رہتا ہے اور ہر ایک لالچی بلاؤں میں اسیر اور ہر حریص ہمیشہ کا فقیر ہے۔

Marfat.com

☆ جوشخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتا ہے، وہ مستغنی ہو جاتا ہے، اور جو اس پر توکل کرتا ہے، وہ ہر طرح کے فکر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

☆ جوشخص اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتا ہے اس کا ایمان اور یقین درست ومحفوظ ہوجاتا ہے۔

☆ جوشخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے، اسے کسی بندے کی کوئی حاجت اور پرواہ نہیں رہتی اور جوشخص خالص اللہ تعالیٰ کے لئے کام کرتا ہے، اس کی دنیا اور آخرت دونوں درست ہو جاتی ہیں

جلدی بازی کا ثمرہ

☆ جلدی بازی کا ثمرہ ٹھوکر کھانا، زہد کا ثمرہ راحت، شکر کا جرات اور شجاعت کا ثمرہ غیرت ہے۔

☆ جوشخص جلد بازی کے گھوڑے پر سوار ہوتا ہے وہ ٹھوکر کھا کر منہ کے بل گرتا ہے اور جوشخص فضول امیدوں کے دھوکے میں پڑا رہتا ہے اسے اچانک موت کا تلخ پیالہ پینا پڑتا ہے۔

☆ جوشخص جلدی کے ساتھ ہر ایک بات کا جواب دے دیتا ہے، وہ ٹھیک جواب بیان نہیں کرتا

☆ جلد باز آدمی منہ کے بل گرنے کے قریب اور جھگڑالو مصیبت میں پھنسنے کو تیار ہے۔

☆ جلد بازی کو چھوڑ دے کیونکہ کام میں جلدی کرنے والا اپنے مطلب کو نہیں پاتا اور اس کے کام کی کوئی تعریف نہیں کرتا۔

انسان کا کمال

☆ انسان کا کمال تین باتوں میں ہے۔

ا۔ مصیبتوں پر صبر کرنا۔

Marfat.com

۲۔ مطالب کے حاصل کرنے میں ناجائز باتوں سے بچنا۔

۳۔ سائلوں کی حاجت روائی کرنا۔

صبر کے فوائد اور ثمرات

☆ صبر تمام کڑوے اور تلخ کاموں میں معاون ومددگار ہے۔

☆ مصیبت میں صبر کرنا خوشحالی میں عافیت وآرام سے بہت بہتر ہے۔

☆ بے شک کسی کی موت پر رونا چلانا اس مرض کی دوا نہیں بلکہ اس کا علاج صبر ہے یہ حادثہ کسی ایک کو پیش نہیں آتا۔

☆ جو صبر سے مدد لیتا ہے، صبر ضرور اس کی مدد کرتا ہے۔

☆ بے شک ہر ایک مصیبت کے لئے ایک غایت اور انتہا ہے، وہ اس پر پہنچ کر ختم ہو جاتی ہے، پس اس کی انتہا تک صبر کئے رہو کیونکہ اس سے پہلے اس کے دفع کے لئے کوئی حیلہ اور تدبیر کرنا اس کو بڑھانا ہے۔

☆ جو شخص صبر اختیار کرتا ہے وہ کامیابی پاتا ہے، اور جو جلد بازی کرتا ہے وہ ٹھوکر کھاتا ہے۔

☆ جو شخص انجام کار کا انتظار کرتا ہے، وہ صبر اختیار کرتا ہے۔

☆ صبر اس کا نام ہے کہ انسان کو جو تکلیفیں پیش آئیں ان کو برداشت کرے اور جو باتیں غصے میں ڈالنے والی کسی سے سنے ان کو پی جائے۔

☆ جو شخص دیر تک صبر کرتا ہے آخر ایک دن اس کا سینہ تنگ ہو جاتا ہے اور پھر وہ صبر نہیں کرتا۔

☆ جو شخص کسی مصیبت پر صبر کرتا ہے وہ ایسا خوش حال رہتا ہے کہ گویا اس کو کوئی مصیبت پیش نہیں آتی۔

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر صبر کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے اس چیز سے جس

Marfat.com

پر اس نے صبر کیا ہوگا، بہتر عوض عطا فرمائے گا۔

☆ تمام نیکیوں کا مدار صبر پر ہے۔

☆ آہستگی ادائے فرض کے سوا تمام کاموں میں اچھی ہے۔

☆ مصیبت میں صبر کرنا یقیناً ثواب کو صابر کی طرف کھینچتا ہے۔

☆ مصیبت تلملانے سے بڑھتی ہے اور صبر کرنے سے دُور ہو جاتی ہے۔

☆ صبر وہ سواری ہے جو کبھی ٹھوکر نہیں کھاتی۔

☆ صبر حوادث کا مقابلہ کرتا ہے اور بے صبری الٹی زمانے کی مددگار ہو جاتی ہے، جو انسان کی مخالف اور دشمن ہے۔

☆ مصیبت پر صبر کرنا دشمنوں کی خوشی کو کم کر دیتا ہے اور غم و بیقراری سے ضائع شدہ چیز واپس نہیں ہوتی۔

☆ صبر مصائب کے مقابلے کیلئے عمدہ امان، شکر نعمتوں کی زینت اور عفو بزرگی کا سبب ہے۔

☆ مصیبتوں پر صبر کرنا اللہ تعالیٰ کی نہایت بڑی بخشش ہے۔

☆ تنگ دستی پر صبر کرنا اور عزت سے رہنا، اس دولت مندی سے بہتر ہے جس میں انسان ذلیل وخوار ہو۔

☆ مصیبت میں بے صبری کرنا بہت بڑی مصیبت اور بدخلقی ایک قسم کا عذاب ہے۔

☆ جنت کی نعمتوں سے وہی شخص فائدہ اٹھائے گا جو دنیا کے مصائب پر صبر کرتا ہے۔

☆ نیکی کرنے والے کی نیکیوں کا وزن کیا جائے گا، سوائے صبر کرنے والوں کے کہ انہیں بے اندازہ اور بے حساب دیا جائے گا۔

☆ مصائب کا مقابلہ صبر سے اور نعمتوں کی حفاظت شکر سے کرو۔

Marfat.com

کرم کی زینت

☆ کرم کی زینت دنیا سے بے رغبت ہونا اور دین کی زینت مصیبت میں صبر کرنا اور تقدیر الٰہی پر راضی رہنا ہے۔

شکریہ کا حق

☆ جب تو اپنی نعمت دوسرے پر انعام کر دے تو بے شک تو نے اس کے شکریہ کا پورا حق ادا کر دیا اور جب تو نے مصیبت میں صبر کیا تو اس کی دھار کی تیزی کو کند کر دیا۔

صبر کا کڑوا نسخہ

☆ جب تک انسان صبر کے کڑوے نسخہ کو نہ پیئے اور اجر وثواب کا میٹھا پھل کبھی حاصل نہیں کر سکتا۔

صبر کی سواری

☆ جو شخص صبر کی سواری پر سوار ہوتا ہے، وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔

صبر اور تکبر

☆ صبر کرنے سے لغزش اور غلطی کا خوف اور تکبر کرنے سے تعریف کی امید نہیں۔

نیک لوگوں کی خصلت

☆ دیر تک صبر کرنا نیکو کاروں کی خصلت ہے۔

Marfat.com

اللہ کی مدد کا حقدار

☆ جوشخص دارِ آخرت کا انتظار کرتا ہے وہ صبر اختیار کرتا ہے اور جوشخص اپنے تمام کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ سے مدد پاتا ہے۔

دوا کی تلخی

☆ جوشخص دوا کی تلخی کو برداشت نہیں کرتا، وہ ہمیشہ بیمار رہتا ہے اور جوشخص اس سے اعراض کرتا ہے۔ کمینے لوگ اس کے ساتھ ناحق جھگڑے برپا کرتے ہیں۔

صبر اختیار کرنے کا فائدہ

☆ اگر تو صبر اختیار کرے گا تو یہ شریف اور بزرگ لوگوں کی صفت ہے ورنہ آخر تجھے ایک دن جانوروں کی طرح اپنی مصیبت سے غافل اور بے خبر ہونا پڑے گا۔

عمدہ ہتھیار

☆ صبر فقر وفاقہ کی مصیبت ہٹانے کے واسطے عمدہ ہتھیار ہے۔

صبر کی چادر

☆ جوشخص صبر کی چادر اوڑھ لیتا ہے، وہ عزت اور بزرگی پاتا ہے۔

ایمان کا خزانہ

☆ اچھے لوگوں کا ساتھ کرنا ایمان کا خزانہ اور حوادث میں صبر کرنا نہایت عقل مندی اور ہمت مردانہ ہے۔

Marfat.com

صبر کی زرہ

☆ جو شخص انجام کار کا انتظار رکھتا ہے، وہ تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص صبر کی زرہ پہنتا ہے اور اس کو اپنی سپر بناتا ہے، اس پر سب مصائب آسان ہو جاتے ہیں۔

صبر کی تلخی کا پھل

☆ صبر کی تلخی کا پھل فتح مندی اور کامیابی ہے۔

صبر کا انجام

☆ صبر کو لازم پکڑ کہ صبر کا انجام میٹھا اور مبارک ہے۔

اچھا سامان

☆ سب سے اچھا سامان یہ ہے کہ آدمی مصیبت میں صبر کرے اور تمام لوگوں میں سب سے بڑا احسان اس شخص کا ہے، جو پہلے دوستی کی بنا ڈالے۔

اعلیٰ لباس

☆ ایسا لباس پہن کہ جس سے تو مشہور وانگشت نما نہ ہو اور مصیبت میں گھبرانے کے بجائے اس پر صبر کر۔

انجام کی حلاوت

☆ حق کی تلخی پر وہی شخص صبر کرتا ہے، جس کو اس کے انجام کی حلاوت کا یقین حاصل ہو۔

Marfat.com

کامیابی کی چابی

☆ شر سے متنفر اور بیزر ہونا تمام خوبیوں کی کنجی اور صبر کو لازم پکڑنا کامیابی کی چابی ہے۔

دنیا کی مثال

☆ دنیا ایک زہریلے سانپ کی مثال ہے، جس کا بدن ہاتھ لگانے سے ریشم کی طرح ملائم معلوم ہوتا ہے، مگر اس کا پیٹ زہر سے بھرا پڑا ہے۔ بے عقل اور نادان لوگ اس پر فریفتہ اور دلدادہ ہیں، اور عقل مند اس سے پرہیز کرتے ہیں۔

عاقل، جاہل اور غافل

☆ عقل مند کو کوئی احتیاج نہیں، جاہل کبھی مستغنی اور بے نیاز نہیں، اور غافل کے عمل کی کوئی بنیاد نہیں۔

کافی ووافی چیز

☆ مستغنی ہونے کے واسطے عقل مندی کافی اور ادب سکھانے کے لئے تجربات نہایت کامل استاد اور بڑے وافی ہیں۔

آدمی کا خط

☆ آدمی کا خط اس کی عقل کا نشان اور اس کے فضل وکمال کی دلیل وبرہان ہے۔

Marfat.com

بلاغت کا آلہ

☆ عقل مند کا دل اور بولنے والی زبان بلاغت کا آلہ ہے۔

غفلت کا عنوان

☆ شبہ کی بات سے باز رہنا عقل مندی کا نشان ہے اور گناہوں پر اصرار کرنا اور اللہ سے مغفرت کی امید رکھنا اللہ تعالیٰ سے غافل ہونے کا عنوان ہے۔

عقل مند وہ ہے،

☆ عقل مند وہ جو اپنے کاروبار اللہ تعالیٰ کے سپرد کرے اور احتیاط وہوشیاری کو اپنے ہاتھ سے نہ جانے دے۔ یعنی اپنی طرف سے پوری کوشش کرے اور پھر اللہ تعالیٰ کے سپرد کام کر دے۔

شفا اور بدبختی

☆ دانائی شفا اور حماقت بدبختی ہے۔

عقل مندی کا سر

☆ تجربوں کو محفوظ اور یاد رکھنا حکمت اور عقل مندی کا سر ہے۔

آفتوں کا حجاب

☆ عقل آفتوں سے بچاؤ کے لئے حجاب ہے۔

Marfat.com

خود بینی

☆ بے شک خود بینی عقل کو بگاڑتی ہے۔

عاقل پر فرض ہے۔

☆ عقل مند پر یہ فرض ہے کہ وہ اپنی رائے کے ساتھ اہل علم کی رائے کو ملائے ار اپنے علم کے ساتھ دوسرے عقل مندوں کے علوم ملا کر اپنے علم کو بڑھائے۔

کم عقلی کی دلیل

☆ آدمی کا اپنے آپ سے خوش ہونا اس کی کم عقلی کی دلیل ہے۔

ایسا کبھی نہیں ہوا

☆ یہ کبھی نہیں ہوا کہ دنیا میں کسی عقل مند کو تجربے اور آزمائش کا موقع پیش آئے اور وہ اس سے عبرت نہ پکڑے۔

عاقل اور نادان میں فرق

☆ عقل مند اپنے آپ کو پست کرتا ہے تو اسے بلندی حاصل ہوتی ہے اور نادان اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تو اسے ذلت پہنچتی ہے۔

لوگوں کی تین قسمیں

☆ لوگ تین قسم کے ہیں! ایک عالم ربانی، دوسرے علم دین حاصل کرنے والے جو نجات کا راستہ تلاش کرتے ہیں اور تیسرے کمینے فرومایہ جو ہر ایک چیخنے اور چلانے والے کی آواز پر چلتے ہیں وہ نور سے بے بہرہ اور وہ دین کے مضبوط قلعے میں پناہ گیر نہیں ہوتے۔

Marfat.com

صبر اور عبرت

☆ صبر میں کامیابی ونصرت اور زمانے میں اہل عبرت کیلئے عبرت ہے۔

صبر اور حسن ظن

☆ بہت سے مومن ایسے ہیں کہ ان کو صبر اور حسن ظن نے کامیاب کرایا۔

کامیابی کی لذت

☆ کامیابی کی لذت صبر کی تلخی کو دُور کر دیتی ہے۔

صبر کی فضیلت

☆ قدرت کے دُور ہونے کے وقت صبر کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے، اور متواتر نیکی اور احسان کرنے سے شریف لوگ غلام ہو جاتے ہیں۔

ریاست اور سرداری کا درجہ

☆ جو شخص ریاست اور سرداری کا درجہ پاتا ہے، اسے لوگوں کی خبر گیری اور تکالیف پر صبر کرنا پڑتا ہے۔

تقویٰ کی صداقت

☆ جو شخص تکلیفوں کی تلخی پر صبر کرتا ہے، وہ اپنے تقویٰ کی صداقت کو ظاہر کرتا ہے۔

نفسانی خواہش پر صبر

☆ بے شک تو اپنے پروردگار سے اپنی پسند خاطر چیزیں کبھی نہیں پا سکتا جب تک

Marfat.com

کہ تُو اپنی نفسانی خواہشوں سے صبر نہ کرے۔
☆ صبر کرنے سے بے قراری کم ہو جاتی ہے۔

شر کے نتائج

☆ دنیا میں شر سے بڑھ کر امور کو بگاڑنے والی اور عالم مخلوق کو ہلاکت میں ڈالنے والی کوئی چیز نہیں، اور صبر سے بڑھ کر کوئی ایسی عمدہ چیز نہیں، جس کا انجام اس سے زیادہ اچھا اور اس کا پھل اس سے زیادہ لذیذ ہو، اور سوادب کے دُور کرنے اور مطالب کے حاصل کرنے میں اس سے زیادہ معاون اور کارآمد ہو۔

عمل اور جہالت

☆ عمل سے بڑھ کر کوئی جمال نہیں اور جہالت سے بڑھ کر کوئی برائی زیادہ موجب نقص اور وبال نہیں۔

ہمت، مروت اور صبر

☆ جس شخص میں ہمت نہیں اس میں مروت نہیں، اور جس میں صبر نہیں اس کے لئے کامیابی اور نصرت نہیں۔

غلطی کے اسباب

☆ کبھی صبر کرنے میں دشواری پیش آتی کبھی درست رائے بھی غلطی کھا جاتی اور کبھی کامل عقل جو رہبر زمانہ ہو گمراہ اور حیران ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

ایمان کی علامت

☆ صبر جیسا کوئی فعل ایمان نہیں اور نعمت کا رفیق کفران نہیں۔

عقل مند کا اصول

☆ صبر کو لازم پکڑ کیونکہ عقل منداس پر کار بند ہوتے اور عمل کرتے ہیں اور نادان بھی آخر اسی کی طرف رجوع لاتے ہیں ظاہر اور پوشیدہ اللہ تعالیٰ کے تقوے اور پرہیز گاری کو اور غضب اور خوشی میں حق کی مصاحبت اور اس کی باری کو لازم پکڑ۔

بردبار کی علامت

☆ بردبار وہی شخص تو ہے، جس کو لوگ ایذا اور تکلیف دیں تو صبر کرے اور اگر ظلم کریں تو وہ ان کو معاف کر دے۔

صبر کے چند ثمرات

☆ صبر کرنے سے لغزش اور غلطی کا خوف اور تکبر کرنے سے تعریف کی امید نہیں۔

☆ حسن صبر تمام نیک کاموں کی بنیاد ہے۔

☆ صبر کامیابی کا ضامن اور صبر فتح مندی کا عنوان ہے۔

☆ صبر ایمان کا ثمرہ اور جھوٹ ایمان سے کنارہ کش رہتا ہے۔

☆ کڑی اور سخت تکلیف کے برداشت کرنے میں صبر کرنا حصول فرصت کی کامیابی کا باعث ہے۔

Marfat.com

کرم کا ثمرہ

☆ کرم کا ثمرہ صلہ رحمی اور قرابت کی پختگی اور شکر کا ثمرہ زیادتِ نعمت ہے، اور درازی عمر کا ثمرہ بیماری اور بڑھاپا ہے۔

صلہ رحمی کے فوائد

☆ صلہ رحمی ہر لحظہ مال کو بڑھاتی، عمر کو زیادہ کرتی اور اسے برکت و نفع دیتی رہتی ہے۔

☆ صلہ رحمی نعمتوں کو جاری کراتی اور عذاب کو ہٹاتی ہے۔

☆ صلہ رحمی مال کی زیادتی اور اعمال کی مقبولیت کا باعث ہے۔

☆ صلہ رحمی کرنے سے بہت سی نعمتیں ملتی ہیں اور قطع رحم سے طرح طرح کی تکالیف اور عذاب آتے ہیں۔

☆ صدقہ وخیرات اور صلہ رحمی سے اپنے گناہوں کو مٹانے کی کوشش کرو اور اپنے اللہ جل جلالہ کے پیاروں کے شمار میں داخل ہو جاؤ۔

☆ رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھنے والا وہ شخص ہے جو ان رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھے جو اس سے کنارہ کشی کریں۔

کریم النفس کی خصلتیں

☆ کریم النفس کی خصلتیں نیک ہوتی ہیں۔ وہ لوگوں کو اپنی نعمتوں سے فائدہ پہنچاتا ہے اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرتا ہے۔

نہایت برے افعال

☆ صلہ رحمی کے بعد قطع کرنا بھائی بندی کے بعد ظلم روا رکھنا، دوستی کے بعد دشمنی سے

Marfat.com

پیش آنا اور الفت کے مستحکم اور مضبوط کرنے کے بعد اس کو توڑنا نہایت برا ہے۔

خندہ پیشانی

☆ خندہ پیشانی سے رہنا ایسی عمدہ صفت ہے کہ جو دیکھتا ہے وہ خوش ہوتا ہے۔

پانچ صفات

☆ اپنے اندر یہ پانچ صفات پیدا کر لو اصلاح احوال، فکر عاقبت، اجتناب، رذائل، طلب فضائل اور حلم۔

چھ اوصاف

☆ اپنے آپ کو ان چھ اوصاف سے آراستہ کرو!

۱۔ لوگوں کے ساتھ کرم نوازی کرنا۔

۲۔ بغاوت اور سرکشی سے باز رہنا۔

۳۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنا۔

۴۔ اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرنا۔

۵۔ فساد سے پرہیز کرنا۔

۶۔ آخرت کو سنوارنا۔

تین صفات

☆ جس شخص میں مندرجہ ذیل صفات موجود ہوتی ہیں اس کو دنیا اور آخرت دونوں کی فلاح حاصل ہو جاتی ہے۔

۱۔ لوگوں کو نیک کام کے لئے بلائے اور خود بھی ان کو عمل میں لائے۔

Marfat.com

۲۔ لوگوں کو برے کام سے منع کرے اور خود بھی ان سے باز رہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کے حدود اور احکام کی حفاظت کرے۔

دو صفات

☆ دو صفات ایسی ہیں جن کے بغیر اللہ تعالیٰ کوئی عمل قبول نہیں فرماتا۔

۱۔ تقویٰ

۲۔ اخلاص

چار صفات

☆ ان چار صفات کو جو قابل تعریف ہیں مضبوطی سے تھام لو۔

۱۔ عہد و پیماں کو پورا کرنا۔

۲۔ پڑوسی کے حقوق کی نگہداشت کرنا۔

۳۔ غرور و تکبر سے بچنا۔

۴۔ نیکی اور بھلائی کے کام کرنا۔

چار قابل تعریف صفات

☆ ان چار قابل تعریف صفات کو مضبوطی سے تھام لو۔

۱۔ پڑوسی کے حقوق کی نگہداشت۔

۲۔ نیک اور بھلے کاموں میں لگے رہنا۔

۳۔ غرور و تکبر سے بچنا۔

۴۔ عہد و پیمان کو پورا کرنا۔

Marfat.com

صدقہ اور عہد

☆ صدقہ افضل عبادات میں سے اور وفائے عہد بزرگوں کی صفات میں سے ہیں۔

فریادرسی اور مہمان نوازی

☆ محتاجوں کی فریاد رسی کرنا بڑے بڑے گناہوں کا کفارہ ہے اور مہمانوں کی مہمانی کرنا نہایت بہترین صفت ہے

فقیروں کی صحبت

☆ فقیروں کی صحبت میں بیٹھا کر کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر معلوم ہو اور اس کی شکر گزاری میں ترقی کرے۔

عقل مندوں اور دین داروں کی صحبت

☆ جو شخص عقلمندوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے، وہ معزز، باوقار اور عالیٰ درجہ سمجھا جاتا ہے۔

☆ داناؤں کی صحبت اختیار کر بردبار لوگوں کی مجلس میں بیٹھ اور دنیا سے اعراض کر تا کہ جنت الماویٰ میں آرام اور سکونت پائے۔

☆ عقل مندوں اور دین داروں کی صحبت کو لازم پکڑ کہ یہ لوگ بہت اچھے ساتھی اور ان کی صحبت نہایت مفید صحبت ہے۔

نیک لوگوں کی صحبت

☆ نیک لوگوں کی مجلس شرافت کا موجب اور شریروں کی صحبت ہلاکت کا باعث ہے۔

☆ جب کسی کے ساتھ دیر تک صحبت اور ہم نشینی قائم رہتی ہے تو اس کی عزت وحرمت کا پاس زیادہ ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

صداقت اور اس کے ثمرات

☆ صداقت کامیابی کی چابی اور توفیق خیر نیکوئی کا ثمرہ ہے۔

☆ صداقت اور سچائی کو لازم پکڑ کہ یہ ایک عمدہ عمارت ہے اور علم کو لازم پکڑ کہ یہ ایک وراثت بیش قیمت ہے۔

☆ آدمی کی صداقت اس کی مروت کے موافق اور اس کی صیانت اس کی دیانت کے مطابق ہوتی ہے۔

بدظنی کا نقصان

☆ جس شخص پر بدظنی غالب ہوتی ہے وہ اپنے کسی دوست کے ساتھ صلح نہیں رکھتا۔

صلح اور اس کے فوائد

☆ صلح سلامتی کا ذریعہ اور استقامت کا سبب ہے۔

☆ لوگوں کے ساتھ دشمنی رکھنا جاہلوں کی خصلت ہے، اور ان کے ساتھ صلح رکھنا نہایت اچھا کام اور عمدہ صفت ہے۔

کمال عقل مندی

☆ انسان کی کمال عقل مندی اور ہوشیاری یہ ہے کہ اپنے مخالفوں سے صلح رکھے اور دشمنوں کے ساتھ موافقت پیدا کرے۔

Marfat.com

سلامتی اور غنیمت

☆ زندگانی کی سلامتی اور لطف لوگوں کے ساتھ صلح رکھنے پر موقوف ہے۔

☆ لوگوں سے صلح رکھ کہ سلامت رہے اور آخرت کے لئے عمل کر کہ غنیمت ہاتھ آئے۔

یقین کا ضعف

☆ دنیاداروں سے میل جول رکھنا دین کو دھبہ لگاتا اور یقین کو ضعف پہنچاتا ہے

انسان کا ضعف اور عجز

☆ ہر ایک طلبگار کو کامیابی حاصل ہونا ضروری نہیں بعض اوقات انسان اپنی کوشش میں محروم رہتا ہے اور اسی سے اللہ تعالیٰ کی قدرت اور حکمت اور انسان کا ضعف و عجز معلوم ہوتا ہے۔

طمع کا نقصان

☆ جو شخص طمع کو لازم پکڑتا ہے، اس میں پرہیزگاری مفقود ہو جاتی ہے۔

کثرت طمع

☆ کثرت طمع قلت ورع کا عنوان اور بکثرت گناہوں سے بچنا کمال ورع کا نشان ہے۔

تین باتیں

☆ یاد رکھ تین باتیں۔

Marfat.com

۱۔ طمع سے زیادہ کوئی ذلیل خصلت نہیں۔

۲۔ تقویٰ سے زیادہ محفوظ کوئی قلعہ اور عمارت نہیں۔

۳۔ ہدایت سے کوئی زیادہ اچھا راہنما اور وسیلہ نہیں۔

دین کی خرابی

☆ طمع کے برابر کوئی چیز دین کی مفسد نہیں اور پرہیز گاری جیسا اسکا کوئی مصلح اور مددگار نہیں۔

غلامی اور پاک دامنی

☆ طمع اور لالچ ہمیشہ کی غلامی اور ستھرا پن پاک دامنی کی نشانی ہے۔

اخلاص کا پہلا مرتبہ

☆ اخلاص کا سب سے پہلا مرتبہ یہ ہے کہ انسان لوگوں کے حال سے نا امید ہو جائے۔ کسی کے مال کی طمع اور لالچ نہ رکھے۔

زندگی کی حقیقت

☆ وہ لوگ کہاں ہیں جنہوں نے مستحکم قلعے بنائے اور ان کو بیش بہا اور قیمتی آلات سے مزین اور آراستہ کیا اور کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے بہت سا مال ودولت جمع کیا اور اپنے اردگرد رکھا، اور یہاں ہمیشہ رہنے کے لئے سودائے خام پکایا اور اپنے غلط خیال میں پڑے رہے۔

تین علامات

☆ ظالم آدمی کی تین نشانیاں ہیں۔

Marfat.com

۱۔ اپنے سے بڑوں کی نافرمانی کرتا ہے۔
۲۔ چھوٹوں کو دباتا ہے۔
۳۔ ظالموں اور بروں کی مدد کرتا ہے۔

برا علم اور برا عمل

☆ سب سے برا علم وہ ہے جو تجھ کو ہدایت کے راستے سے ہٹائے اور سب سے برا عمل وہ ہے جس سے تیری آخرت بگڑ جائے۔

علم کا جمال

☆ علم کا جمال اس کو پھیلانا اور اس کی اشاعت کرنا ہے، اس کا ثمرہ اس پر چلنا اور اس کے مطابق عمل کرنا ہے۔

ظالموں کے تین دستور

☆ ظالموں کے تین دستور ہیں:
اول: اپنے سے برتر کی نافرمانی کرنا۔
دوم: کمزور کو دبانا۔
سوم: دوسرے ظالموں کی پشت پناہی کر کے ستم ڈھانا۔

عمدہ لباس

☆ عافیت سے بڑھ کر زیادہ عمدہ کوئی لباس نہیں اور صدق نیت واخلاص عمل سے بڑھ کر زیادہ بہتر کوئی احساس نہیں۔

Marfat.com

شقاوت کی علامت

☆ آدمی کا دنیا میں ظلم کرنا آخرت کی شقاوت کا نشان ہے۔

بداصلوں کی دولت

☆ بداصلوں کی دولت وسلطنت ظلم وفساد پر مبنی ہوتی ہے۔

مکروہ تعریف

☆ جس شخص کی ظلم کرنے پر تعریف کی جائے تو وہ تعریف نہیں بلکہ مکر اور حیلہ گری ہے۔

برے وزیر

☆ برے وزیر ظالموں کے مددگار اور گناہگاروں کے بھائی ہیں، اور ظالم حاکم تمام امت سے برے اور پیشوایان دین کے دشمن اور مخالف ہیں۔

ظلم کی تلوار

☆ جو شخص ظلم کی تلوار چلاتا ہے، اس کی حکومت اور سلطنت چھن جاتی ہے۔

اللہ اور رسول ﷺ سے محبت

☆ اللہ پاک کی قسم! کہ اگر ہموار زمین پر خاردار درخت کے کانٹے فرش کی طرح بچھے ہوئے ہوں اور مجھے تمام رات ان پر لٹایا جائے یا زنجیروں میں جکڑ کر کھینچا جائے تو اس بات سے مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے پاس ایسی حالت میں جاؤں کہ میں نے کسی بندے پر ظلم کیا ہو یا کسی شخص سے دنیا میں کوئی چیز غصب کر رکھی ہو اور میں اس جان کی خاطر

Marfat.com

جو بہت جلد واپس جانے والی اور مدتوں قبر کی مٹی میں رہے گی کسی شخص پر کیسے ظلم روا رکھ سکتا ہوں۔

ظالم کا انجام

☆ جو شخص اپنے عہد حکومت میں ظلم کرتا ہے اور اس کا ظلم حد سے بڑھ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی بنیاد گرا دیتا اور اس کے ارکان کو نیست و بانود کر دیتا ہے۔

ظاہر و باطن اور اس کے متعلقات

☆ جس شخص کا باطن اور اندرون اچھا ہو وہ کسی کا خوف نہیں رکھتا اور جس شخص کا باطن خراب ہو وہ کبھی چین نہیں پاتا۔

☆ ظاہر کے فساد کے وقت باطن بگڑ جاتا ہے اور فساد نیت کے وقت برکت دُور ہو جاتی ہے۔

☆ خوشی ہے اس شخص کے لئے جس کا اندرون پاک اور ظاہر اچھا ہو اور لوگوں سے اپنے شکر کو دور رکھے۔

☆ جس شخص کا باطن اچھا ہو اس کا ظاہر بھی یقیناً اچھا ہوتا ہے۔

☆ جس شخص کا باطن ظاہر کے مطابق اور اس کے افعال اقوال کے مطابق ہو جائیں وہ امانت کا حق ادا کر دیتا ہے اور اس کی راست بازی پایہ ثبوت کو پہنچ جاتی ہے۔

☆ جس شخص کا باطن اور اندرون اچھا ہو وہ کسی کا خوف نہیں رکھتا اور جس شخص کا باطن خراب ہو وہ کبھی چین نہیں پاتا۔

☆ ہماری جماعت کے لوگ نارنگی کی مانند ہیں کہ اس کی بو نہایت لطیف اور پاکیزہ اور اس کا ظاہر اور باطن خوب اور اچھا ہے۔

Marfat.com

☆ ہر ایک چیز کا باطن اس کے ظاہر کے موافق ہوتا ہے پس جس چیز کا ظاہر اچھا اور پاک ہے اس کا باطن بھی ستھرا اور صاف ہے اور جس کا ظاہر گندہ اور خراب ہے اس کا باطن بھی پلید اور ناپاک ہے۔

حسن ظن

☆ جو شخص لوگوں کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہے، وہ اکثر معاملات ان کے بھروسے پر چھوڑ دیتا ہے۔

عقل علم اور حلم

☆ اگر عقل کے ساتھ علم اور علم کے ساتھ حلم ہو تو اس سے بڑھ کر کوئی اچھی چیز نہیں۔

طالب علم کا فرض

☆ طالب علم کا فرض ہے کہ علم کی طلب میں اپنے نفس کو تکلیف میں ڈالے۔ علم کے حاصل کرنے میں کبھی دل میں ملال نہ لائے اور اپنے پڑھے ہوئے کو زیادہ نہ سمجھے۔

تین امور کی پابندی

☆ آدمی کو اپنے مقاصد اور حوائج پورا کرنے میں تین امور کی پابندی ضروری ہے کہ ان کے بغیر ان کی درستی نہیں ہو سکتی۔

۱۔ کتنا ہی بڑا کام ہو اسے چھوٹا خیال کرنا چاہئے تا کہ وہ عظمت کے ساتھ انجام پذیر ہو۔

۲۔ ان کے سرانجام دینے میں کاہلی اور سستی کو ترک کر کے عجلت اور

Marfat.com

ہوشیاری سے تمام کرنا چاہئے تا کہ خوش نمائی سے ختم ہوں۔
۳۔ اپنی راز کی باتوں کو محفوظ رکھنا چاہئے تا کہ خوبی کے ساتھ ظاہر ہوں۔

دیانت دار

☆ جو شخص دیانت سے کام کرتا ہے وہ ایک مضبوط قلعے کی پناہ میں محفوظ رہتا ہے۔

غم اور فکر کی بیماری

☆ جو شخص اعمال صالحہ میں کوتاہی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے غم اور فکر کی بیماری میں مبتلا کر دیتا ہے۔

اللہ کے فرائض

☆ بے شک اللہ تعالیٰ نے تم پر چند فرائض عائد فرمائے ہیں پس تم ان کو ضائع نہ کرو اور تمہارے لئے کئی حدیں مقرر کی ہیں پس تم ان سے آگے نہ بڑھو اور کئی ایک چیزوں سے منع کیا ہے پس ان کے ارتکاب سے باز رہو۔

☆ بے شک بے شک دن رات تجھے یہاں سے نکالنے کی کوشش میں ہیں پس تو ان میں اپنی آخرت کے لئے کچھ کما لے کیوں کہ یہ تیری عمر تجھ سے لے رہے ہیں پس تو ان کا کچھ حصہ لے، کہ اس میں نیک عمل کما لے۔

کمال نعمت

☆ علم پر عمل کرنا کمال نعمت ہے اور معرفت الٰہی انتہائی مقصود ہے۔

وبال علم

☆ جو شخص علم کے مطابق عمل نہیں کرتا، تو علم اس کے حق میں حجت اور وبال ہے۔

Marfat.com

طول عمل کا نقصان

☆ طول امل اعمال کو بگاڑتی اور زندگی کو خراب کرتی ہے۔

نفعوں کی جڑ

☆ نیک عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا سب نفعوں کی جڑ ہے۔

نیت کا معاملہ

☆ جس کی نیت ٹھیک نہیں اس کے عمل کا کوئی اعتبار نہیں اور جس میں عقل وبصیرت نہیں اس کے علم کی کوئی دلیل نہیں۔

اخلاص اور ایقان

☆ عمل کا مدار اخلاص پر، ایمان کا مدار ایقان پر ہے۔

حسن توفیق اور عمل

☆ حسن توفیق اچھا مددگار اور حسن عمل بہتر یار ہے۔

حقیقی آزادی

☆ جب اللہ تعالیٰ نے تجھے آزاد بنایا ہے تو لوگوں کی غلامی اختیار نہ کر اور اس خیر اور بھلائی میں کوئی خوبی نہیں جو برائی کے سوا حاصل نہ ہو اور اس خوش حالی میں کچھ برکت نہیں جو تنگی کے بغیر میسر نہ ہو۔

Marfat.com

افعال اور عقل

☆ آدمی کے افعال کی حالت اس کی عقل کے اندازے بتلاتی ہے۔ پس اے مومن تجھے چاہئے کہ اچھے افعال اختیار کرے اور اگر اپنی ہمت سے سرانجام پذیر نہ ہوں تو ان میں دوسروں سے مدد لے لیا کر۔

سراب کی تلاش

☆ جو شخص سراب کی تلاش میں سعی کرتا ہے۔ اس کی مشقت دراز اور اس کی پیاس زیادہ ہوجاتی ہے۔

ریاء کی مثال

☆ نیک عمل کرو مگر ریا اور شہرت کا خیال نہ کرو۔ جو شخص کسی کے دکھلانے کے لئے کوئی نیک کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسکو اسی کے سپرد کرتا ہے، جسکی خاطر اس نے وہ کام کیا ہے۔

غلط آدمی کی مثال

☆ غلط آدمی دنیا کے بارے میں باتیں تو زاہدوں کی سی کرتا ہے اور کام ان لوگوں کی طرح نہیں کرتا ہے۔ اپنے گناہوں کی کثرت کی وجہ سے موت کو برا سمجھتا ہے مگر گناہوں سے باز نہیں آتا۔ گناہ نقد کرتا اور توبہ ادھار کرتا ہے۔ نیک لوگوں کی محبت کا دم بھرتا ہے مگر ان کے سے کام نہیں کرتا۔

عامل بے علم کی مثال

☆ عامل بغیر علم ایسا ہے جیسا کہ کوئی شخص رستہ کے بغیر سفر کرے، پس ایسا شخص چلنے میں جتنی کوشش کرے گا، اتنا ہی اپنے مطلب سے دُور پڑے گا۔

Marfat.com

نعمتوں کے خزانے

☆ تنہائی مین اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے سے نعمتوں کے خزانے اور دنیا داروں سے الگ رہنے سے تمام خوبیاں ہاتھ آتی ہیں۔

موسم بہار اور گلزار

☆ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں رات کو جاگنا اس کے پیارے دوستوں کے لئے موسم بہار اور سعادت مندوں کے لئے گلزار ہے۔

بے وفائی کی حقیقت

☆ جو شخص لوگوں کے ساتھ عہد شکنی اور بے وفائی کرتا ہے، اس کی حالت خود اس کے ساتھ بے وفائی کرتی ہے۔

بڑی مکاری

☆ کسی کے راز کو ظاہر کرنا نہایت بری عہد شکنی اور بے وفائی ہے اور برائی کی تعریف کرنا بہت بڑی مکاری ہے۔ پس جہاں شر کا کوئی کھٹکا نہ ہو وہاں بھی اس سے ہوشیار رہنا چاہئے۔

مجرم سے انتقام

☆ جو کوئی مجرم سے انتقام لیتا ہے، اس کے فضل وکمال میں نقصان آجاتا ہے۔

تین صفات

☆ عدل وانصاف کے ساتھ سیاست اور حکمرانی تین صفات سے حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

۱۔ ہوشیاری کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرنا۔
۲۔ عدل وانصاف میں انتہائی کوشش کرنا اور اس کا پورا حق دلانا۔
۳۔ لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا اور میانہ روی کے اصولوں کو ملحوظ خاطر رکھنا۔

اللہ کا ایک ترواز

☆ بے شک انصاف اللہ تبارک وتعالیٰ کا ایک ترازو ہے جسے اس نے حق وباطل میں تفریق کے لئے بنایا ہے اور حق قائم کرنے کے لئے دنیا میں اس کو لگایا ہے اے مومن تجھے چاہئے کہ تو اس کے ترازو کا خلاف نہ کر اور اس کی سلطنت میں اس کے ساتھ مقابلہ نہ کر۔

تین اشخاص اور انصاف

☆ تین اشخاص، تین شخصوں سے کبھی انصاف نہیں پا سکتے۔

۱۔ نیکوکار، بدکار سے۔
۲۔ عقل مند، احمق سے۔
۳۔ سخی، بخیل سے۔

عدل نام ہے

☆ بے شک عدل اس کا نام ہے کہ تو فیصلہ انصاف سے کرے اور ظلم سے بچا رہے۔
☆ عدل برابری کا نام ہے اور قناعت سے انسان سوال سے بچتا ہے۔

عدل اور ظلم

☆ عدل مثل حیات اور ظلم مانند موت کے ہے۔

Marfat.com

عقل اور عدل

☆ عقل سوچ اور فکر کو درست کرتی ہے اور عدل مخلوق کو سنوارتا ہے۔

☆ مخلوق کی درستی عقل سے اور رعیت کی درستی عدل سے ہے۔

انصاف اور ظلم

☆ انصاف تمام عمدہ صفات میں سے افضل صفت اور ظلم تمام رذیل خصائل میں سے بدترین خصلت ہے۔

☆ انصاف ہر کسی کو بھاتا ہے جب کہ ظلم سے ہر کوئی گھبراتا ہے۔

انصاف کے اصول

☆ انصاف کے اصول کے سوا ہر ایک چیز ادھر ادھر جھک جاتی ہے۔

قدرت اور عفو درگزر کرنا

☆ جب تجھے قدرت حاصل ہو تو نہایت خوبی کے ساتھ لوگوں کی غلطیاں اور ان کے قصور معاف کیا کر اور جب تجھے حکومت ملے تو عدل وانصاف پر کاربند رہ۔

انصاف اور دوستی

☆ انصاف کرنے سے دوستی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ وعظ ونصیحت سے غفلت دُور ہوتی ہے۔ علم سے عقل وحکمت پیدا ہوتی ہے، تواضع سے رفعتِ منزلت کو زینت حاصل ہوتی ہے اور پیار کرنے سے محبت پیدا ہوتی ہے۔

Marfat.com

عدل اور روزی

☆ عدل میں فراخی روزی اور وسعت رزق ہے۔

سیاست اور ریاست

☆ سیاست میں عدل کرنے کے برابر کوئی ریاست نہیں۔

دین اور عدل

☆ دین کو اپنی جائے پناہ اور عدل وانصاف کو اپنی تلوار ٹھہرا کہ ہر ایک خرابی سے نجات اور تمام دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا۔

دولت اور عدل

☆ عادل شخص کے ہاتھ دولت کا آنا ضروری اور واجب ہے اور ظالم کے ہاتھ میں اس کا جانا صرف جائز اور ممکن ہے۔

نفس اور انصاف

☆ بلا شک اگر تو اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرے گا، تو کل اللہ تعالیٰ کے ساتھ واصل ہوگا۔

حکومت اور انصاف

☆ جب تجھے حکومت ملے تو انصاف کر اور جب تو کسی کام کی نسبت دوست احباب سے مشورہ لے چکے تو اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اس کو شروع کر دے۔

☆ سلطنتوں کی بقا اور ثابتی عدل وانصاف کے قوانین کی پابندی پر موقوف ہے۔

Marfat.com

☆ جو شخص اپنی سلطنت اور حکومت میں عدل وانصاف پر چلتا ہے۔ اسے مددگاروں اور معاونوں کی ضرورت نہیں پڑتی۔

بادشاہت کی بنیاد

☆ جب بادشاہت کی بنیاد انصاف کے قواعد پر ہو اور اس کے چھت کے نیچے عقل کے ستون رکھے جائیں تو اللہ تعالیٰ اس کو حامیوں کی امداد فرماتا اور اس کے دشمنوں کو ذلیل وخوار کرتا ہے۔

''اہل بیت''

☆ ہم لوگ (اہل بیت) نبوت کا درخت، رسالت کے اترنے کی جگہ، فرشتوں کی آمدو رفت کا مقام، حکمت کے چشمے، علم کی کانیں ہیں کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہم میں سے ہیں، ہمارا محبّ اور مددگار اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار اور ہمارا مخالف اور دشمن اس کے قہر اور عذاب کا سزاوار ہے۔

آل رسول ﷺ

☆ آل رسول ﷺ اسلام کے ستون اور شریعت کی پابندی کے ذریعے ہیں ان کی برکت سے دنیا میں توحید اور حق کی بنیاد نئے سرے سے قائم ہوئی ہے اور شرک وباطل اپنی جگہ سے ہلے اور ان کی زبان جڑ سے کٹ گئی ان لوگوں نے دین کو کما حقہ سمجھا اور اسے محفوظ رکھا اور نہ صرف یہ کہ کانوں سے سنا اور دوسروں سے بیان کر دیا یہ لوگ اندھیروں کو دور کرنے کے لئے چراغ، حکمت کے سرچشمے، علم کی کانیں، علم کے خزانے ہیں اور حق ان کے درمیان ناطق اور شاہد صادق ہے۔

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کی آل کی محبت کو لازم

☆ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی آل کی محبت کو لازم پکڑو کیونکہ یہ تم پر لازم اور ضروری ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور تمہارے محبوب ہونے کا وسیلہ بھی ہے۔

''انعام کا فائدہ

☆ لوگوں پر انعام کر کہ تیرے شکر گزار ہوں ان کا خوف رکھ کہ وہ تیرا ڈر رکھیں کسی سے دل لگی نہ کر ورنہ ذلیل ہوگا۔

آفت اور آفتیں

☆ کامیابی کی آفت کاہلی اور سستی، عقل کی آفت تکبر وخود بینی اور بھلائی کی آفت ساتھی کی برائی ہے۔

☆ شرافت کی آفت بڑائی اور تکبر ہے، دین کی آفت بدظنی اور نفس کی آفت دنیا کی محبت ہے۔

☆ ہر ایک چیز کے لئے کوئی نہ کوئی آفت ہے اور نیکی کی آفت بروں کا ساتھی اور ان کی رفاقت ہے۔

☆ بزدلی ایک آفت ہے اور پست ہمتی کم عقلی ہے۔

☆ ناکاری آفت ہے، صبر بہادری ہے، زہد خزانہ ہے، اور خوف خدا ڈھال ہے۔

☆ خود بینی ایک بہت بڑی غلطی اور عقل پر آفت ہے۔

☆ خواہش پرستی عقلوں کی آفت اور خود بینی سخت غلطی ہے۔

☆ کلام کی آفت طوالت اور درازی اور کام کی آفت فراغت و بیکاری ہے۔

☆ کلام کرنے پر کئی آفات پیش آتی ہیں، متکلم کو ہر ایک وقت اور موقع کا پاس ضروری ہے۔

☆ ریاست کی آفت فخر اور بڑائی اور سخاوت کی آفت تنگ دستی اور ناداری ہے۔

Marfat.com

اچھا فعل

☆ یہ کیسا اچھا ہے کہ مال دار لوگ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضامندی کے لئے فقیروں کی تواضع کریں اور فقیر اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں اور انکے حق میں حسن نیت سے کام لیں۔

مومن کی غیرت

☆ مومن کی غیرت صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ہوتی ہے۔

عقل کا امتحان

☆ تین چیزوں میں آدمی کی عقل کا امتحان ہوتا ہے۔

۱۔ مال

۲۔ حکومت

۳۔ مصیبت

چھ چیزیں

☆ چھ چیزوں سے آدمی کی عقل کا امتحان ہوتا ہے۔

۱۔ غصے کے وقت بردباری اختیار کرنا۔

۲۔ خوف کے وقت صابر رہنا۔

۳۔ رغبت کے وقت میانہ روی اختیار کرنا۔

۴۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ رکھنا۔

۵۔ لوگوں سے صلح رکھنا۔

۶۔ لوگوں سے لڑائی جھگڑا نہ کرنا۔

Marfat.com

طول امل کا ثمرہ

☆ طول امل کا ثمرہ لوگوں سے وحشت پذیر ہونا اور عقل کا ثمرہ صلح کل اور خادم ہر چھوٹے بڑے کا ہونا ہے۔

عاقل اور ایمان دار

☆ کوئی عقل مند جھوٹ نہیں بولتا اور کوئی ایمان دار زنا کی طرف آنکھ نہیں کھولتا (بدکاری نہیں کرتا)۔

عقل کا اندازا

☆ آدمی کے افعال کی حالت اس کی عقل کے اندازے بتلاتی ہے۔ پس اے مومن تجھے چاہئے کہ اچھے افعال اختیار کرے، اور اگر اپنی ہمت سے انجام پذیر نہ ہوں تو اس میں دوسروں سے مدد لے لیا کرو۔

عاقل اور جاہل کی ثروت

☆ عقل مند کی ثروت علم اور عمل سے اور جاہل کی ثروت مال اور طول امل سے ہے۔

ثمرات

☆ عقل کا ثمرہ صدق اور حلم کا ثمرہ رفق ہے، اور نیک عمل کا ثمرہ اچھا اور برے کام کا ثمرہ برابر ہے۔

☆ عقل مندی کا ثمرہ یہ ہے کہ آدمی اپنی نادانی کا اقرار کرتا ہے۔

Marfat.com

عقل مند کی تعریف

☆ عقل مند وہ ہے جو غصے کی حالت میں ترغیب دلانے اور ڈرانے کے وقت میں اپنی جان کا مالک ہو۔

☆ عقل مندی یہی تو ہے کہ آدمی گناہوں سے خالی اور پاک ہو۔ انجام کار میں فکر وغور کرے اور ہر حال میں ہوشیاری کے پہلو کو لئے رہے۔

☆ عقل مند وہ ہے جو اپنا ایک سانس بھی غیر مفید کام میں ضائع نہ کرے۔

☆ عقل مند کسی کی ملامت سے پست ہمت نہیں ہوتا اور نہ سستی سے اپنے کام کو چھوڑ بیٹھتا ہے۔

☆ عقل مند وہ شخص ہے۔ جس کی عقل اسے بری عادات واطوار سے روک دے۔

☆ عقل مند وہ ہے جو دنیا کمینی اور فانی سے منہ پھیر کر جنت بلند، عالی قدر اور ہمیشہ رہنے والی کا طلبگار ہو جائے۔

☆ عقل مند کا غلبہ اور قوت اس کی خوبیاں ہیں اور اس کی زبان کا زور اس کی برائیاں پیش کرتی ہیں۔

عقل مندی کی بات

☆ حلم اور بردباری کے ساتھ مزین اور آراستہ ہونا نہایت عقل مندی کی بات ہے اور ظلم سے باز رہنا عدل وانصاف کی ضروریات سے ہے۔

بدخلقی اور اس کے نقصان

☆ بدخلقی نہایت بری عادت اور اپنے محسن کے ساتھ برائی کرنا بہت بری خصلت ہے۔

☆ جو شخص بدخاق ہوتا ہے اس کو کوئی دوست اور رفیق نہیں ملتا۔

☆ بدخلقی نفس کو وحشت میں ڈالتی اور انس والفت کو مٹا دیتی ہے۔

Marfat.com

☆ بدخلقی کمینہ پن کی علامت اور بیہودہ گوئی فحش کی نشانی ہے۔

☆ بدخلقی سے آدمی کی زندگی خراب اور جان کا عذاب ہے۔

☆ بدخلقی قریبی رشتہ داروں کو متوحش اور بیگانوں کو متنفر کر دیتی ہے۔

بھائی بندی کی چھ باتیں

☆ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی بھائی بندی چھ باتوں پر مبنی ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کے لئے باہم ایک دوسرے کی خیر خواہی کرنا۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر ایک دوسرے پر مال و دولت خرچ کرنا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ایک دوسرے کو منع کرنا۔

۵۔ اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے واسطے ایک دوسرے کی اعانت کرنا۔

۶۔ محبت کو حاصل کرنا۔

بردباری

☆ بردباری وہ چیز ہے کہ مومن کے تمام کام اس سے وابستہ ہیں اور جنت ایسے لوگوں کی جزا ہے جو مومن اور محسن ہیں۔

☆ بردباری غصے کی آگ بجھاتی ہے اور طبع کی تیزی اس کے شعلے کو بھڑکاتی ہے۔

☆ بردباری صلح پسندی کا ذریعہ ہے اور حیا کمال درجہ کا کرم اور نہایت اچھی خصلت ہے۔

نفس کا کمال اور مجاہدہ

☆ عقل سے نفس کا کمال ہے، مجاہدہ سے اس کی اصلاح حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

عقل کا ساتھی

☆ عقل کا اچھا ساتھی ادب ہے، اور اچھی شرافت حسن ادب ہے۔

جہالت کا پھل

☆ بری عادت جہالت کا پھل ہے۔

عقل مندی کا نشان

☆ اسراف سے پرہیز رکھنا اور حسن تدبیر سے کام کرنا عقل مندی کا نشان ہے۔

☆ اپنے سے بڑے کے ساتھ لڑائی جھگڑا نہ کرنا اپنے سے چھوٹوں اور ماتحتوں کو ذلیل نہ سمجھنا، جو کام اپنی طاقت سے زیادہ ہو اسے شروع نہ کرنا، زبان کا دل سے، اور قول کا فعل سے مخالف نہ ہونا، جو بات پوری طرح معلوم نہ ہو، اس میں گفتگو نہ کرنا اور عروج و اقبال کے وقت اپنے ضروری کاموں کو نہ چھوڑنا اور تنزل و ادبار کے وقت ان کے پیچھے نہ پڑنا عقل مندی کی علامت ہے۔

عقل کیا ہے؟

☆ عقل ایک بہت بڑی تونگری اور دنیا و آخرت میں نہایت شرافت و بزرگی کا باعث ہے۔

کمال عقل مندی

☆ نگاہ کو نیچے رکھنا کمال عقل مندی ہے۔

☆ وہ شخص سب سے زیادہ عقل مند ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ قرب ہے۔

Marfat.com

☆ رائے کا اکثر ٹھیک اور درست ہونا کمال عقل کا پتہ بتاتا ہے اور اس کا زیادہ تر غلط نکلنا کمال دانی کی خبر دیتا ہے۔

☆ کمال عقل مندی یہ ہے کہ آدمی اپنے آپکو پہچانے کیونکہ جس نے اپنے آپکو پہچانا، اس نے تمام باتوں کو سمجھ لیا اور جسے اپنا آپ معلوم نہیں وہ راہ راست سے دُور ہے۔

☆ جس شخص کا نفس دنیا کے اسباب حاصل کرنے میں بخل کرتا ہے تو اس کی عقل کمال کو پہنچ جاتی ہے۔

☆ سب سے زیادہ عقل مند وہ شخص ہے، جو اپنے عیب تو دیکھ لے اور دوسروں کے عیب دیکھنے سے اندھا ہو۔

اللہ کی بارگاہ میں عاجزی

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی عاجزی ظاہر کرتا ہے تو دنیا داروں کی اونچی گردنیں اس کے سامنے ذلیل اور پست ہو جاتی ہیں۔

تکبر کی حقیقت

☆ اگر اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی کو تکبر کی اجازت دیتا تو انبیاء کرام ں کو اجازت فرماتا۔ مگر اس نے ان کے لئے بھی تکبر و بڑائی کرنے کو ناپسند اور عاجزی کو پسند فرمایا ہے۔

زیادہ عاجز

☆ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ عاجز وہ شخص ہے جو اپنا نقص دُور کرنے پر قادر ہو اور پھر اسے دُور نہ کرے۔

Marfat.com

عاجزی کے فوائد

☆ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے سامنے جو مخلوق کے چہرے عاجزی ظاہر کریں۔ ان کے دل اس کے خوف سے خائف رہتے اور ان کے نفوس اور اس کی رضا مندی حاصل کرنے میں لگ جاتے ہیں۔

عیب

☆ جہاں تک ہو سکے لوگوں کی پردہ پوشی کر کہ اللہ تعالیٰ تیرے وہ عیب جن کو تُو چھپانا چاہتا ہے ظاہر نہ فرمائے۔

انسان کے لیے عیب

☆ چار چیزیں انسان کے لئے عیب ہیں۔
۱۔بخل ۲۔جھوٹ ۳۔بدخلقی ۴۔حرص

عیوب کا اظہار

☆ جو شخص دوسرے لوگوں کے عیوب کی تلاش میں رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے عیب ظاہر کر دیتا ہے۔

تین چیزیں

☆ تین چیزیں دین کے لئے عیب کا باعث ہیں۔
۱۔عہد شکنی ،۲۔بدکاری،۳۔خیانت

Marfat.com

بخل اور اس کے نقصان

☆ بخل تمام نیک صفات کی دشمن اور سب گندی خصلتوں، برائیوں اور بری عادت کی جامع ہے۔

☆ اگر بخل کی صورت نظر آتی تو نہایت بدصورت شخص کی شکل میں دکھائی دیتا۔

☆ بخل سے پرہیز رکھ کہ یہ ہر طرح کی کمینہ پن کی باگ ہے۔

☆ جس شخص میں بخل زیادہ ہوتا ہے اس میں عیب بھی زیادہ ہو جاتے ہیں۔

☆ بخل بزدلی اور حرص نہایت مذموم افعال ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ بدظنی کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔

☆ بخل کا اوزار حسد اور برائی کا ہتھیار کینہ اور بغض ہے۔

بخیل کی حقیقت

☆ مجھے اس بدبخت بخیل کی حالت پر تعجب ہے جو دنیا کی زندگی اس فقر و فاقہ کی حالت میں بسر کرتا ہے، جس سے وہ بھاگتا ہے اور وہ راحت و آرام جس کا طلبگار ہے اس کے ہاتھ فوت ہو جاتا ہے۔ پس وہ دنیا میں فقیروں کی طرح زندگی بسر کرتا اور آخرت میں دولت مندوں کا حساب دے گا۔

☆ بخیل دنیا میں فقیروں جیسی زندگی اپناتا ہے۔ لیکن عاقبت میں اس کا حساب امیروں جیسا لیا جائے گا۔

☆ بخیل شخص دنیا میں محتاج رہتا ہے اور دنیا شر اور برائی کا کھیت ہے۔

☆ بخیل اپنی جان پر تو تھوڑا سا مال بھی خرچ کرنے میں بخل کرتا ہے مگر وارثوں کے لئے نہایت فراخدلی سے سب مال و اسباب چھوڑ کر چل دیتا ہے۔

☆ بخیل ہمیشہ ذلیل اور حاسد ہمیشہ کا بیمار ہے اور بیوقوفی نہایت معیوب اور برا خلق ہے۔

Marfat.com

بے وقوفی کی علامات اور خصلتیں

☆ فرصت کے وقت کو ضائع کرنا بے وقوفی کی علامت اور حماقت کا عنوان ہے۔

☆ موقع پانے سے پہلے جلدی کرنا بے وقوفی کی علامت ہے۔

☆ عورتوں پر فریفتہ ہونا بے وقوف لوگوں کی خصلت ہے۔

☆ اپنے آپ سے خوش ہونا کم عقلی اور بے وقوفی کی نشانی ہے۔

بڑا بے وقوف

☆ وہ شخص سب سے بڑا بے وقوف ہے جو دوسروں کی برائیوں کو برا سمجھے لیکن خود ان پر جمارہے۔

بے وقوفوں اور احمقوں کا سرمایہ

☆ لمبی آرزوئیں بے وقوفوں کا سرمایہ اور دراز امیدیں احمقوں کا بہلاوہ ہیں۔

بدکلامی و بدزبانی کے نقصان

☆ برے قبیح کلام سے پرہیز کر کہ اس سے لوگوں کے دل متنفر ہو جاتے ہیں، غرور اور خودستائی سے بچارہ کہ یہ شیطان کا بڑا مضبوط داؤ ہے۔

☆ بدزبانی آدمی کی رونق وعزت اور مروت کو کھو دیتی ہے اور بدکلامی آدمی کی قدر گھٹاتی ہے اور بھائی بندی کو بگاڑ دیتی ہے۔

☆ قبیح بات بیان کرنے سے پرہیز کر ورنہ تیرے مصاحب اور شریف اشخاص تجھ سے متنفر ہو جائیں۔

☆ بدزبان میں کوئی ادب نہیں اور بدخلق کے لئے کوئی سرداری اور عزت نہیں۔

Marfat.com

بری عادت

☆ بری عادت بے ہودہ گوئی، برا ساتھی حسد اور بُرا ہار گناہ کا ہار ہے۔

بدبختی کی علامت

☆ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ بدبخت وہ شخص ہے جو اپنے دین کو دنیا کے بدلہ میں بیچ دے۔

☆ مال حرام جمع کرنا نہایت شقاوت وبدبختی کا نشان ہے۔

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے ضرورت اور حاجت براری چاہتا ہے وہ بدبختی میں پڑتا ہے اور طرح طرح کی کلفتوں اور تکالیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

☆ دین سے تہی دست ہونا بہت بڑی بدبختی ہے اور دنیا سے بے رغبت ہونا بہت بڑی راحت ہے۔

بدکار آدمی

☆ بدکار آدمی گویا کہ دوزخ کا ایک ٹکڑا ہے۔

بدکاری کی مثال

☆ بدکاری ایک کمزور بنیاد قلعہ ہے، جو اس کے اندر ہوں ان کی حفاظت اور جو اس کے باہر میں پناہ لیں ان کا بچاؤں نہیں کر سکتا۔

''بصیرت اور اس کے متعلقات

☆ آنکھوں سے دیکھنے پر یہ ضروری نہیں کہ محسوس چیز پوری طرح معلوم ہو جائے، کئی دفعہ آنکھوں سے دیکھنے میں غلطی بھی ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

☆ آنکھوں کا نہ ہونا بصیرت کے نہ ہونے سے سہل اور آسان ہے۔

☆ ذہن کی تیزی خداداد بصیرت کا ثمرہ ہے۔

☆ بیدار مغزی سے بصیرت حاصل ہوتی ہے۔

☆ جس شخص میں بصیرت اور سوجھ بوجھ کا مادہ ہوتا ہے اسے علم وحکمت حاصل ہو جاتے ہیں۔

☆ ہمیشہ عبرت کی نگاہ سے دیکھنا بصیرت پیدا کرتا ہے اور برے کاموں سے روک لیتا ہے۔

☆ - صاحب رائے بہت لوگ ہیں مگر صاحب بصیرت کم ہیں۔

عداوت کا بیج

☆ ہر ایک چیز کا ایک بیج ہے اور عداوت کا بیج بے ہودہ مذاق اور دل لگی ہے۔

سوچ بچار کے فوائد

☆ جو شخص سوچ سمجھ کر بات چیت کرتا ہے، وہ بہت کم غلطی کرتا ہے۔

☆ سوچ سے بات کہنا لغزش اور غلطی سے محفوظ رکھتا ہے۔

☆ غور وفکر کرنے سے آدمی کو حق اور کامیابی کی راہیں نظر آتی ہیں اور مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔

☆ انجام بینی سوچ سے حاصل ہوتی ہے اور سوچ فکر سے۔

☆ اگر تو غور وفکر کرے تو ہر دن سے تجھے عبرت حاصل ہو سکتی ہے۔

☆ جو شخص سوچ سمجھ کر جواب دیتا ہے وہ اکثر صحیح جواب بیان کرتا ہے اور جو کام کرنے سے پہلے سوچ لیتا ہے وہ اکثر ٹھیک کام کرتا ہے۔

☆ جو شخص زیادہ غور وفکر کر کے بات کرتا ہے۔ اس کی رائے صحیح اور درست ہوتی ہے۔

Marfat.com

غنی شخص

☆ سب سے زیادہ غنی وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہے۔

خسارے کا سودا

☆ اس شخص سے کون زیادہ نقصان میں ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا ومحبت بیچ کر دوسروں کی رضا مندی ومحبت حاصل کرتا ہے اور اس شخص سے کون زیادہ ناکام ہوسکتا ہے جو یقین کو چھوڑ کر شک وحیرت میں پڑتا ہے۔

مکارم اخلاق

☆ مکارم اخلاق سے جنت ملتی اور صبر سے تکلیف کم ہو جاتی ہے۔

☆ مکارم اخلاق کے زیور سے اپنے آپ کو آراستہ کرو۔

استخارہ اور اس کے چند فائدے

☆ جو شخص استخارہ کرتا ہے وہ نادم نہیں ہوتا اور جو شخص مشورہ سے کام کرتا ہے وہ غلطی میں نہیں پڑتا۔

☆ جب تو کوئی کام کرنے کا پختہ ارادہ کرے تو اس کے متعلق اپنے دوستوں سے مشورہ کر اور جب اس کے کرنے کی رائے قرار پا چکے تو اس کی نسبت اپنے رب سے استخارہ کر۔

☆ ہر ایک کام میں استخارہ کر اور اپنی رائے سے کسی پہلو کو اختیار نہ کر، بہت سے لوگ اپنی رائے سے ایک کام اختیار کرتے اور اسی میں تباہ ہو جاتے ہیں۔

☆ اپنی رائے سے کوئی چیز اپنے لئے پسند کرنے سے بچا رہ بلکہ ہر ایک کام میں استخارہ کر، کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ وہ جس چیز کا وہم وگمان نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ کامیاب فرما دیتا ہے۔

Marfat.com

استقامت

☆ فرائض کو بخوبی سرانجام دینے کا نام استقامت ہے۔

☆ سلامتی سے بڑھ کر بچاؤ کا کوئی سبب زیادہ مضبوط اور مستحکم نہیں اور استقامت سے بڑھ کر شرافت کا کوئی مصلح اور مددگار نہیں۔

خوشی ہے

☆ خوشی ہے اس شخص کے لئے جو اپنے رب تعالیٰ کی مدد اور حمایت اور اپنے ہادی کی ہدایت سے استقامت کے راستہ پر چلے۔

بہترین بردباری

☆ بہترین بردباری یہ ہے کہ انسان اپنے غصے کو پی جائے اور قدرت کے وقت نفس کو قابو میں رکھے۔

بردباری اور اس کے فائدے

☆ بردباری عقل کا اور سچائی بزرگی کا کمال ہے۔

☆ بردباری بے عقل کا سرپوش اور پرہیزگاری سمجھدار کی خصلت ہے۔

مبغوض تین اشخاص

☆ تمام لوگوں میں اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے مبغوض تین اشخاص ہیں۔

۱۔ فقیر متکبر ۲۔ بڈھا زانی ۳۔ بدکار عالم

Marfat.com

کامیاب شخص

☆ وہ شخص فضیلت و بزرگی میں کامیاب ہے۔ جو اپنے غضب پر غالب آئے اور جذبات شہوت کا مالک ہو جائے۔

کثرت غضب کا نقصان

☆ کثرت غضب انسان کو عیب لگاتی اور اس کی برائیوں اور عیبوں کو ظاہر کرتی ہے۔

بہتر فضائل

☆ سب سے بہتر فضائل تین چیزوں میں ہیں۔

۱۔ جو شخص قطع کرے اس سے وصل کرنا۔

۲۔ جو شخص نفرت رکھے اس سے انس و محبت رکھنا۔

۳۔ گرے ہوئے کا ہاتھ پکڑنا۔

کشادہ روئی اور اس کے ثمرات

☆ کشادہ روئی ایک قسم کی عطا، ضاعی قدرت میں تفکر ایک ہدایت اور دین ایک نہایت عمدہ نسب ہے۔

☆ تیری کشادہ پیشانی تیرے نفس کی شرافت اور تیری تواضع تیرے بزرگ خلق کو ظاہر کرتی ہے۔

☆ کشادہ روئی ایک ایسی نیکی ہے جو بغیر کسی مشقت و تکلیف کے حاصل ہو جاتی ہے۔

بڑھاپے کی حقیقت

☆ بڑھاپا موت کا قاصد ہے اور کرم اعلیٰ درجے کا رحم ہے۔

Marfat.com

☆ اگر پہلی عمر غفلت میں گزری تو جب موت نزدیک آجائے (بڑھاپا) تو اس وقت ضرور نیک کام کیا کر۔

☆ بڑھاپا موت کے وعدوں کا بھائی اور موت فانی گھر سے ہمیشہ رہنے والے گھر کی طرف سفر کرنے کا نام ہے۔

اچھا تجربہ

☆ تیرا سب سے اچھا تجربہ وہ ہے جس سے تجھے نصیحت ہو اور اچھا علم وہ ہے جس سے تیری درستی اور اصلاح ہو۔

☆ جو شخص اپنے تجربوں کو محفوظ اور یاد رکھتا ہے اس کے کام ٹھیک اور درست ہوتے ہیں۔

☆ تجربوں سے علم حاصل ہوتا ہے اور تجربے کبھی ختم نہیں ہوتے۔ نیز جس شخص کا تجربہ بڑھا ہوا ہوتا ہے وہ دھوکہ کم کھاتا ہے۔

☆ تجربہ کار کی رائے بہ نسبت طبیب کے زیادہ مضبوط ہے۔

☆ تجربہ عبرت حاصل کرنے کا ثمرہ ہے اور عزت مدد پانے سے حاصل ہوتی ہے۔

پرہیز گاری کے فوائد

☆ پرہیز گاروں اور عقل مندوں کی صحبت اختیار کر اور ان سے اکثر بات چیت پوچھتا رہ کیونکہ اگر تُو بے علم ہے تو علم حاصل ہو جائے گا اور اگر عالم ہے تو علم بڑھ جائے گا۔

☆ پرہیز گاری انسان کو ہر ایک تہمت سے بچاتی ہے۔

☆ پرہیز گاری سے عزت اور بدکاری سے ذلت حاصل ہوتی ہے۔

☆ دین کی چار دیواری تیری حیاتی کے لئے ڈھال اور پرہیز گاری تیری موت کے واسطے سامانِ سفر ہے۔

Marfat.com

☆ بے شک پرہیز گاری تیری حیات میں تیرے لئے گناہوں سے بچاؤ اور مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے

☆ جوشخص پرہیز گاری کا لباس پہنتا ہے، اس کا لباس کبھی پرانا نہیں ہوتا۔

پرہیز گاری اور دیگر اخلاقیات

☆ پرہیز گاری نہایت عمدہ ساتھی، زہد نیکوئی کی کنجی اور رضا بہ قضا یقین کا ثمرہ ہے۔

☆ دین کی درستی پرہیز گاری سے اور نفس کی درستی ترک طمع اور قناعت شعاری سے حاصل ہوتی ہے۔

☆ پرہیز گاری نیکوئی کی کنجی اور توفیق الٰہی تمام تر کامیابیوں کی اصل ہے۔

☆ پرہیز گاری کو لازم پکڑ، کہ نہایت بہتر ضیافت ہے، امانت داری کو لازم پکڑ کہ یہ نہایت افضل دیانت ہے۔

☆ پرہیز گاری کو لازم پکڑ اور لالچ کے دھوکے سے پرہیز رکھ کیونکہ لالچ ایک ایسی خوراک ہے جس کے کھانے سے بہت سی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

☆ پرہیز گاری ایک اچھا ساتھی، زہد ایک فائدہ مند تجارت اور ایمان ایک اچھا سفارشی ہے۔

☆ پرہیز گاری تقویٰ کی بنیاد اور گوشہ نشینی تقویٰ کا قلعہ ہے۔

☆ پرہیز گاری عذاب سے بچاؤ کی ڈھال اور لالچ اس میں پھنسنے کا جال ہے۔

اچھی پرہیز گاری

☆ اچھی پرہیز گاری یہ ہے کہ انسان تنہائی میں وہ کام نہ کرے جن کو لوگوں کے سامنے کرنے سے شرم کرتا ہے۔

Marfat.com

پرہیز گاری کی حقیقت

☆ پرہیز گاری اور طمع دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے اور صبر و بے قراری دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

سچی پرہیز گاری سے دین محفوظ ہو جاتا، نیک اعمال سے ایمان کا پتہ چلتا، بیہودہ باتوں کے چھوڑنے سے عقل کامل ہوتی اور زیادہ تحمل کرنے سے فضیلت بڑھتی ہے۔

پرہیز گاروں کی صفت

☆ پرہیز گاروں کی یہ صفت ہے کہ وہ فرصت کے وقت کو غنیمت سمجھتے اور سفر آخرت کے لئے توشہ تیار رکھتے ہیں۔

پرہیز گاروں کے تین اوصاف

☆ متقی و پرہیز گاروں میں تین اوصاف ہوتے ہیں۔

۱۔ نیک کاموں کی ہدایت۔

۲۔ فساد سے پرہیز۔

۳۔ آخرت کی اصلاح اور درستی کی فکر و حرص۔

''پاکدامنی کی علامات اور فوائد و ثمرات

☆ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ پاک دامن وہ شخص ہے جس کا اسلام سب سے اچھا ہے۔

☆ لوگوں کی عجیب حالت ہے کہ بدکاری کو اعلیٰ نسب کا نشان سمجھتے اور پاک دامنی کو تعجب کی بات خیال کرتے ہیں، گویا اسلام کے لباس کو اُلٹا پہن لیا ہے۔

Marfat.com

☆ پاک دامنی کا ثمرہ صیانت، دین کا ثمرہ امانت اور غور وفکر کا ثمرہ عافیت وسلامتی ہے۔
☆ پاک دامنی نفس کو گناہوں سے محفوظ اور رذیل باتوں سے پاک وصاف رکھتی ہے۔
☆ گناہوں سے بچنا پہلی مردانگی اور پاک دامنی جواں مردی کی جڑ ہے۔
☆ عورت کی پاک دامنی اس کے شوہر کی خوشی کا موجب اور اس کے حسن کے باقی رہنے کا باعث ہے۔

پرہیز گاری کا لباس

☆ پرہیز گاری کا کپڑا بہت اچھا لباس اور عافیت کا جامہ نہایت مبارک پوشاک ہے۔
☆ عقل نہایت مستحکم اور مضبوط اساس اور پرہیز گاری نہایت بہترین لباس ہے۔
☆ جو شخص پرہیز گاری کے لباس سے ننگا ہوتا اور خالی ہو جاتا ہے، وہ عار کی چادر اوڑھ لیتا ہے۔

فرصت کی مثال

☆ فرصتیں بادل کی مثل گزر رہی ہیں۔
☆ بے شک فرصت کے اوقات بادل کی طرح جلد گزر جاتے ہیں، پس جب تمہیں ایک نیک کام کرنے کا بھی موقع ملے تو اسے غنیمت سمجھو، ورنہ ندامت حاصل ہوگی۔

بڑا بلیغ

☆ جو شخص بات کرنے کے موقع پر بات کرتا اور خاموش رہنے کے وقت خاموش رہتا ہے۔ وہ بہت بڑا بلیغ ہے، اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے کاموں کی طرف جلدی کرا ہے اور اس کی نافرمانیوں سے پیچھے ہٹتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا پورا فرمانبردار اور مطیع ہے۔

Marfat.com

اسلام کی غایت

☆ اسلام کی غایت فرمانبرداری اور تسلیم اور فرمانبرداری کی غایت دخول جنت نعیم ہے۔

قناعت کی مثال

☆ قناعت ایسی تلوار ہے جو کبھی کند نہیں ہوتی۔

☆ قناعت وہ دولت ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔

قناعت کی حقیقت

☆ قناعت غنا کے ساتھ اور حرص رنج کے ساتھ مقرون ہے۔

☆ قناعت تونگری کا سر اور پرہیز گاری تقویٰ کی بنیاد ہے۔

☆ قناعت میں تونگری وغنا اور حرص میں رنج وعناد ہے۔

عاقل کا فعل

☆ جس شخص میں عقل ہوتی ہے، وہ قناعت اختیار کرتا ہے۔

یاد الٰہی اور اس کے انعامات

☆ یاد الٰہی سے چشم بصیرت میں روشنی اور دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔☆

☆ یاد الٰہی سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے اور اس کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

☆ جو شخص اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ بھی اس کو یاد کرتا ہے۔

☆ یاد الٰہی دلوں کی ہادیت اور نفوس کی رہنما، اور اس سے غفلت گمراہی اور نحوست کی نشانی ہے۔

☆ یاد الٰہی نور وہدایت، اور اس کو بھول جانا تاریکی اور گمراہی ہے۔

Marfat.com

☆ یادِ الٰہی کو لازم پکڑ کہ یہ نور قلوب ہے۔

☆ یادِ الٰہی کا ثمرہ دلوں کا منور وروشن ہونا اور پرہیز گاری کا ثمرہ نزاہت ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی یاد کرنے والے اس کے خاص اور مقبول بندے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والا اس کا ہم مجلس اور اس کا ذکر کرنے والا اس کا مونس ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والا کامیاب جماعت کے سلسلہ میں شامل ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی یاد ہر ایک متقی کے لئے خوشی اور مسرت اور ہر ایک کامل یقین کے حق میں راحت اور لذت ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی یاد میں آنکھوں کا بیدار رہنا اس کے پیارے بندوں کے لئے غنیمت اور پرہیز گاروں کی خصلت ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کی یاد ایمان کا ستون اور شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

☆ یاد اللہ تعالیٰ سینے کا زنگ اتارنے والی اور دل کو تسلی دلانے والی ہے۔

وعدہ خلافی شریفوں کی صفت نہیں

☆ میں جب کسی شخص سے کوئی وعدہ کرتا ہوں اور وہ رات کو اپنے بستر پر اس فکر میں بے چین رہتا ہے کہ سویرے اٹھ کر وہ اپنی حاجت روائی کرے گا۔ تو مجھے اس سے بڑھ کر اس بات کی فکر رہتی ہے کہ میں جلدی سے اس کے پاس جا کر اس کے وعدے کے قرض سے سبک دوشی حاصل کروں تمام رات اسی فکر میں اپنے بستر پر بے چین رہتا ہو اور مجھے اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مبادا ایسا کوئی مانع پیش آجائے جس سے وعدے کے خلاف کرنا پڑے۔ کیونکہ وعدہ خلافی شریفوں کی صفت نہیں۔

Marfat.com

وفائے عہد

☆ وفائے عہد سرداری کا قلعہ اور بھلائی اچھا سامان ہیں۔ جو ضرورت کے وقت کام آتے ہیں۔

چار چیزوں کے واسطے قسم اٹھاتا

☆ آدمی چار چیزوں کے واسطے زیادہ قسم اٹھاتا ہے۔

۱۔ وہ عاجزی جسے اپنی تصدیق کا ذریعہ بناتا ہے۔

۲۔ وہ زبان کی غلطی جس پر قسموں کو کلام کے بیچ میں لاتا اور کلام کو جوڑتا اور بناتا ہے۔

۳۔ وہ قسم جس کے ساتھ مشہور ہو جائے۔

۴۔ وہ ذلت جسے اپنی آن سمجھتا ہے۔

قناعت کے فوائد

☆ جو شخص قناعت اختیار کرتا ہے، وہ ہمیشہ سیر چشم رہتا ہے۔

☆ جو شخص قناعت اختیار کرتا ہے، وہ غمناک اور دکھی نہیں ہوتا۔

☆ تھوڑے پر قناعت کرو اور ذلت روا نہ رکھو۔

☆ قانع ان آفات سے نجات پاتا ہے جو لالچی کو پیش آتی ہیں۔

☆ جو قناعت وصبر اختیار کرتا ہے وہ غنی ہوتا ہے۔

☆ جو شخص قناعت کو اپنا شعار بنا لیتا ہے، اس کے دل سے لالچ اور حرص کم ہو جاتا ہے۔

☆ جس شخص میں قناعت نہیں ہوتی وہ مال سے غنی اور دولت مند نہیں ہو سکتا۔

Marfat.com

دو نقصان دے چیزیں

☆ دو چیزیں ایسی ہیں جن کی قدر وہی جانتا ہے جس سے یہ مسلوب ہو جائیں۔

(قدرت وقوت اور دولت مندی)

قدر اور عزت

☆ ہر ایک آدمی کی قدر اس کی عقل کے مطابق اور اس کی عزت اس کے فضل وکمال کے موافق ہوتی ہے۔

قدر کا حصول

☆ جو شخص اپنی قدر آپ نہیں جانتا تو کوئی دوسرا شخص بھی اس کی قدر نہیں پہنچانتا۔

کرم نام ہے

☆ کرم مال خرچ کرنے اور وعدہ پورا کرنے کا نام ہے۔

☆ درحقیقت کرم اسی کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کے ساتھ تو بخیلی کرے مگر دوسرے کو کھلانے پلانے سے ہاتھ نہ روکے۔

☆ کرم اس کا نام ہے کہ آدمی اپنی زبان کا مالک ہو اور لوگوں کے ساتھ احسان کرے۔

پرہیز کے لائق تین اشخاص

☆ سب سے زیادہ پرہیز کرنے کے لائق تین اشخاص ہیں۔

۱۔دغا باز دوست ۲۔زور آور دشمن ۳۔ظالم بادشاہ

Marfat.com

پانچ قبیح خصائل

☆ آدمی میں یہ پانچ خصائل قبیح ہیں:

۱۔علماء میں بدکاری ۲۔حکماء میں حرص

۳۔دولت مندوں میں بخل ۴۔عورتوں میں بے شرمی

۵۔بوڑھوں میں زنا کی عادت

خوداحتسابی کے ثمرات

☆ اگر انسان اپنے گریبان میں منہ ڈال کر دیکھے تو اوروں کی نکتہ چینیوں سے بچا رہے۔ بے شک یہ اس بیماری کی حکمی دوا ہے۔

☆ اپنے نفس کو اس کے اعمال پر مواخذہ کیا کر اور اپنی بدخلقی کو دبا دے اور ایسا نہ ہو کہ اپنے پروردگار کے دربار میں گناہوں کے بوجھ اٹھا کر لے جائے۔

اسلام کامل رہنما

☆ اسلام ان لوگوں کے لئے جو پختہ ارادے سے اس کے قبول کرنے پر آمادہ ہو جائیں ایک کامل رہنما، ان لوگوں کے واسطے جو اسے امتحان کی نظر سے دیکھیں حق شناسی کی پوری نشانی، جو عبرت کی نگاہ سے دیکھیں ان کے لئے سچی عبرت اور جو اس کی تصدیق کریں ان کے لئے نجات کا باعث ہے۔

☆ اسلام ان لوگوں کے واسطے کامل رہنما ہے جو اسے امتحان کی نظر سے دیکھیں اور حق شناسی کی پوری نشانی جو اسے عبرت کی نگاہ سے دیکھیں اور جو اس کی تصدیق کریں ان کے لئے نجات کا باعث ہے۔

Marfat.com

معرفت الٰہی کا ثمرہ

☆ معرفت الٰہی کا ثمرہ دارِ فنا سے کنارہ کشی کرنا اور ایمان کا ثمرہ دار بقا کی طرف راغب ہونا ہے۔

☆ جسے معرفت الٰہی حاصل ہوجاتی ہے وہ اپنے آپ کو دنیا سے روک لیتا ہے (یعنی برے کاموں سے کنارہ کشی کر لیتا ہے)۔

☆ معرفت الٰہی سے اس کی مقدس بارگاہ میں کامیابی حاصل ہوتی ہے اور شریعت نفس کو سنوارنے والی ہے۔

تقویٰ کا لباس

☆ بیشک سب سے اچھا لباس وہ ہے جو تجھے لوگوں کے ساتھ ملا جلا رکھے ان کی نظروں میں تجھے زیبا معلوم ہو اور ان کی زبانوں کو تیری طعنہ زنی سے روکے۔

☆ تقویٰ نہایت مستحکم بنیاد اور صبر نہایت مضبوط لباس ہے اور طیش غضب کی سواری ہے۔

☆ جو شخص تقویٰ کے لباس سے خالی ہوتا ہے وہ دنیا کے کسی لباس سے آراستہ نہیں ہوسکتا۔

دو چیزیں

☆ آدمی کی بڑائی دو چیزوں سے معلوم ہوتی ہے۔

۱۔حسن تقویٰ ۲۔صدق ورع

ہوشیار کون؟

☆ ہوشیار وہ ہے جو غصے کے غلبے کے وقت کسی سے بدلہ نہ لے۔

☆ ہوشیار وہ ہے جو آخرت کی خاطر دنیا کو چھوڑ دے اور نفع اٹھانے والا وہ ہے

Marfat.com

جو موجودہ زندگی اور منافع بیچ کر آئندہ کی زندگی اور فوائد حاصل کرے۔

☆ ہوشیار وہ ہے جو اقبال نعمت میں شکر گزار اور ادبارِ دولت میں لاپرواہ رہے۔

ہوشیاری کی حقیقت

☆ ہوشیاری ایک عمدہ سرمایہ ہے اور کاہلی وقت کو برباد کرنا ہے۔

☆ ہوشیاری یہ ہے کہ آدمی اپنی مدد اور قوت مضبوط کرے۔

☆ ہوشیاری یہ ہے کہ آدمی انجام کو سوچے اور عقل مندوں سے صلاح ومشورہ کرے۔

☆ ہوشیاری اس کا نام ہے کہ فرصت حاصل ہونے تک تکلیف کو برداشت کیا جائے۔

☆ ہوشیاری یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی اطاعت بجالائے اور اپنے نفس کے خلاف کرے۔

☆ ہوشیاری اس کا نام ہے کہ انسان اپنے تجربہ کو محفوظ رکھے اور اس کے مطابق کام کرے۔

تقویٰ عنوان ہے

☆ تقویٰ آخرت کا توشہ اور نرمی راست روی کا عنوان ہے۔

توبہ استغفار کے فوائد

☆ استغفار گناہوں کی دَوا ہے اور تواضع شرافت کی زکوٰۃ ہے۔

☆ استغفار گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور گناہ پر اڑے رہنا بدکاروں کی خصلت ہے۔

☆ توبہ دلوں کو پاک کرتی ہے اور گناہوں کو دھو ڈالتی ہے۔

☆

Marfat.com

توبہ کی حقیقت

☆ توبہ یہ کہ انسان گناہ سے دل میں نادم ہو، زبان سے استغفار کرے اور آئندہ اسے ترک کر دے اور دل میں یہ ارادہ رکھے کہ پھر اس فعل کو نہیں کروں گا۔

دشمن کی صحبت

☆ جو شخص اپنے دشمن کے پاس رہتا ہے، اس کا بدن غم سے گھل کر لاغر ہو جاتا ہے۔

☆ جو شخص اپنے دشمن کے پاس رہتا ہے، اس کے سب عیب ظاہر ہو جاتے ہیں اور اس کا دل ہر وقت عذاب میں مبتلا رہتا ہے۔

مروت کی تین باتیں

☆ آدمی کی مروت تین چیزوں سے معلوم ہوتی ہے:

۱۔ لوگوں کے ساتھ عام طور پر نیکی کرنا۔

۲۔ مال کے ساتھ احسان کرنا۔

۳۔ احسان کر کے منت نہ رکھنا۔

مروت کے تین خصائل

☆ تین خصائل مجسم مروت ہیں:

۱۔ تنگ دستی کی حالت میں سخاوت کرنا۔

۲۔ سوال سے بچنا۔

مروت کی تین علامات

☆ تین چیزیں مروت کی نشانی ہیں:

۱۔ کثرت حیا۔ ۲۔ مال خرچ کرنا۔ ۳۔ کسی کو تکلیف نہ دینا۔

Marfat.com

مروت کی تین صفات

☆ تین صفات ایسی ہیں کہ ان میں مروت پائی جاتی ہے:

ا۔نگاہ نیچے رکھنا۔ ۲۔آہستہ بولنا۔ ۳۔میانہ چال چلنا۔

مروت نام ہے

☆ مروت اس کا نام ہے کہ انسان کو اگر حکومت ملے تو انصاف سے کام لے، اگر قدرت ہو تو دوسروں سے درگزر کرے، اگر مال دار ہو تو محتاجوں کی حاجت براری کرے۔

مروّت کی جڑ اور اس کا پھل

☆ مروت کی جڑ حیا اور اس کا پھل پاک دامنی ہے اور اس کا سب سے کم درجہ کمینہ صفات سے پاک رہنا ہے۔

کھانا کھانے کے تین انداز

☆ کھانا تین طرح سے کھایا جاتا ہے:

ا۔بھائیوں کے ساتھ خوشی سے۔

۲۔فقراء کے ساتھ ایثار سے۔

۳۔دنیاداروں کے ساتھ مروت سے۔

بہترین چیزیں

☆ بہترین مروت صیانتِ حرم اور بہترین عزم صحتِ عزم ہے۔

Marfat.com

دو کاموں کا مدار

☆ مروت کا مدار صداقتِ زبان اور احسان پر ہے..... اور نجات کا مدار لزومِ ایمان اور صدق ایقان پر ہے۔

اچھی مروت

☆ سب سے اچھی مروت اور مردانگی دوستی کے حقوق کا محفوظ رکھنا ہے۔

تکبر کے نقصان

☆ جو شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے، وہ اپنے آپ کو حقیر کر لیتا ہے۔

☆ جو شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں حقیر اور ذلیل ہو جاتا ہے۔

☆ جو شخص تکبر کا جامہ اوڑھتا ہے، وہ فضل ربی اور شرافت آدمیت کا لباس اتار دیتا ہے۔

تکبر کی حقیقت

☆ تکبر نادانی کا سر اور قناعت بزرگی ہے۔

☆ غرور حماقت کی چوٹی ہے۔

☆ تکبر اور حسد شیطان کے جال اور پھندے ہیں۔

☆ نیکیوں کے حق میں غرور اور تکبر جیسی کوئی چیز مضر نہیں۔

تین چیزیں

☆ علم ایک اچھا رہنما،

Marfat.com

تکبر عین حماقت،

☆ فضول خرچی محتاجی کی دلالت ہے۔

خود پسندی کا نقصان

☆ سب سے بُرا وہ شخص ہے جو اپنے آپ کو سب سے اچھا خیال کرے۔

☆ خود پسندی نعمتوں کی برکت کو روکتی ہے۔

☆ جو شخص اپنے ہر ایک کام کو پسند کرتا ہے اس کی عقل میں نقصان آجاتا ہے۔

تقدیر کا معاملہ

☆ کام وہ ہوتے ہیں جو تقدیر میں لکھے ہیں، تقدیر کے آگے تدبیر کچھ کارگر نہیں ہوتی۔

☆ تقدیر ایک تاریک مسئلہ ہے، تم اس پر نہ چلو، یہ ایک گہرا دریا ہے اس میں نہ گھسو اور یہ اللہ تعالیٰ کا ایک بھید ہے تم اس کے سمجھنے کے پیچھے نہ پڑو۔

☆ تقدیر الٰہی انسان کی تجویز اور تدبیر کے تابع نہیں بلکہ جو مقدر ہو چکا، وہی ظہور پذیر ہوتا ہے، گویا کوئی کیسی ہی تدبیر چلائے وہ کام نہیں آتی۔

معاف کرنے کے ثمرات

☆ معافی دینا نہایت اچھا احسان ہے اور احسان انسان کو غلام بنا لیتا ہے۔

☆ اپنے دوست کی غلطی معاف کر دے اس سے تیرے دشمن تجھے اچھا سمجھیں گے۔

عقل سلیم کی علامت

☆ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے عقل سلیم دی ہے، وہ لوگوں کی لغزشیں اور قصور معاف کر دیا کرتا ہے۔

Marfat.com

معافی کے لائق

☆ تمام لوگوں میں معافی کے زیادہ لائق وہ شخص ہے۔ جو سزا دینے پر قادر ہو اور ان میں سب سے زیادہ عقل مند وہ ہے۔ جو اپنے عیب دیکھے اور گناہوں سے باز آئے۔

سنجیدگی اور وقار کے فوائد

☆ آدمی کی خوبصورتی، سنجیدگی اور وقار، شریف کا جمال، عیب کی بات سے برکنار رہنا ہے۔

☆ سنجیدگی عقل کا عنوان اور وقار بزرگی کی دلیل ہے۔

☆ بڑھاپے میں وقار اور سنجیدگی، جوانی کی تازگی سے مجھے زیادہ محبوب ہے۔

☆ وقار اور سنجیدگی اچھی خصلت اور قناعت اچھی صفت ہے۔

☆ لوگوں کے سامنے وقار اور سنجیدگی سے رہ اور خلوت وتنہائی میں اللہ تعالیٰ کی یاد میں مصروف رہا کر۔

☆ ہمیشہ سنجیدگی اور وقار سے رہنا عقل کی کمینہ صفت سے بچاتا ہے۔

☆ زیادہ ہنسا نہ کر، ورنہ تیری ہیبت دُور ہو جائے گی اور نہ زیادہ دل لگی کیا کر ورنہ لوگ تجھے ہلکا اور حقیر سمجھیں گے۔

☆ جو شخص اچھی طرح سنجیدگی اور وقار سے رہتا ہے اس کا جلال اور ہیبت بڑھ جاتی ہے اور جو شخص زیادہ ظلم کرتا ہے اس کو سخت مزاحمت پیش آتی ہے۔

معافی کا مستحق

☆ جو اپنے عذر کو اچھی طرح بیان کرتا ہے، وہ معافی کا مستحق ہو جاتا ہے۔

☆ جو اپنے قصور کا اقرار کرتا ہے وہ اس کی معافی کا مستحق ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

زور قوت اور ضعف

☆ دولت سے جیسے زورِ قوت حاصل ہوتا ہے ویسے ہی ضعف بھی پہنچتا ہے اور دنیا جیسے آتی ہے ویسے ہی چلی جاتی ہے۔

مال کی حقیقت

☆ مال دنیا میں انسان کو بلند قدر بناتا ہے، مگر آخرت میں خوار کرتا ہے۔

مفید مال

☆ سب سے مفید مال وہ ہے جس سے فرض ادا کیا جائے اور سب سے بڑھنے والا وہ مال ہے جس سے تو آخرت کی خریداری کرے۔

برا مال

☆ سب سے برا مال وہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ کا حق نہ نکالا جائے اور سب سے برا بھائی وہ ہے جو دغا بازی کرے۔

☆ سب سے بڑا مال وہ ہے جو اپنے مالک کے کام نہ آئے اور سب سے برا بادشاہ وہ ہے جو عدل وانصاف کے خلاف کرے۔

ظلمت کی مہر

☆ جب کوئی شکم مال حرام سے پر ہو جائے تو دل پر ظلمت کی سخت مہر لگ جاتی ہے۔

تھوڑا مال

☆ وہ تھوڑا سا مال جو انسانی ضروریات کے لئے کافی ہو اس بہت سے اچھا ہے

Marfat.com

جو شرارت اور سرکشی کا باعث ہو۔

☆ وہ تھوڑا سا مال جو نجات دلائے اس بہت سے مال سے بہتر ہے جو چاہ ہلاکت میں گرائے۔

بہترین مال

☆ بہترین مال وہ ہے کہ جس کا اثر تجھ پر اچھا نظر آئے گا اور تمام گناہوں میں سب سے زیادہ جلدی سزا اس جرم کی ہوتی ہے کہ تو ایسے شخص پر زیادتی کرے جو تجھ پر زیادتی نہیں کرتا۔

روزی کا معاملہ

☆ روزی وہ چیز ہے، جو اس کو تلاش نہ کرے اس کو بھی پہنچ جاتی ہے۔

توفیق الٰہی

☆ توفیق رحمت الٰہی ہے۔

☆ مال کو حلال طریق سے کمانا، اللہ تعالیٰ کی توفیق کی نشانی ہے۔

☆ گناہوں کے اسباب میسر نہ ہونا توفیق الٰہی کی نشانی ہے۔

☆ اپنی بقیہ عمر کی قدر صرف دو فریق جانتے ہیں، ایک انبیاء کرام علیہ السلام اور دوسرے صدیق اور توفیق الٰہی کے سوا محض اپنی کوشش کچھ کام نہیں آتی۔

بہترین شرافت اور فضیلت

☆ ایمان سے بڑھ کر کوئی شرافت نہیں اور احسان سے بڑھ کر کوئی فضیلت نہیں اور زمانے پر کسی قسم کا کوئی تاوان اور ضمانت نہیں ہے

Marfat.com

قابل رشک حالت

☆ بے شک جو شخص روزی کی فکر سے، جس کا اللہ تعالیٰ خود ضامن اور ذمہ دار ہے، فارغ ہو کر اپنے نفس کو اس کے فرائض کے ادا کرنے میں مصروف رکھے اور اس کی تقدیر پر نفع ونقصان کی حالت میں راضی رہے وہ سب سے زیادہ سلامتی اور آرام میں رہے گا، اس کو نفع اور خوشی حاصل ہوگی اور دوسرے لوگ اس کی حالت پر رشک کریں گے۔

مال کے شرکاء

☆ ہر آدمی کے مال میں دو شریک ہیں، وارث اور حوادثِ زمانہ۔

محبوب بنانے والی تین چیزیں

☆ تین چیزیں آدمی کو لوگوں کے دلوں میں محبوب بنا دیتی ہیں:

۱۔حسن خلق ۲۔نرمی طبع ۳۔تواضع

محبت کی موجب تین چیزیں

☆ یہ تین چیزیں محبت والفت کا موجب ہیں:

۱۔دین داری ۲۔سخاوت ۳۔تواضع

انسیت والی تین چیزیں

☆ تین چیزیں ایسی ہیں کہ جن سے انسان کو انس حاصل ہوتا ہے:

۱۔موافق مزاج بیوی ۲۔نیک اولاد ۳۔موافق طبع بھائی

Marfat.com

اللہ کے محبوب بندے

☆ بے شک اللہ تعالیٰ کو عقل منداور درست عمل انسان محبوب ہوتا ہے۔

محبت اور موت

☆ بے شک محبت وہ شے ہے کہ اسے آنکھیں بتاتی ہیں اور موت وہ شے ہے کہ اسے زبان بیان کرتی ہے۔

مشتاق آدمی

☆ جوشخص کسی چیز کا مشتاق ہوتا ہے، وہ اس کے شوق میں سب چیزیں بھول جاتا ہے۔

☆ جوشخص کسی چیز کا مشتاق ہوتا ہے وہ اس کی طلب میں بے قرار دن اور راتیں کاٹتا ہے۔

محبّ کے کان اور آنکھ

☆ محبّ کی آنکھیں محبوب کے عیبوں کے دیکھنے سے بند اور اس کے کان اس کی برائیوں کی قباحت سننے سے بہرے ہوتے ہیں۔

تحفہ کے ثمرات

☆ تحفہ تحائف دینے سے محبت پیدا ہوتی ہے۔

مومن وہ ہے

☆ مومن وہ ہے جس کے اقوال اس کے افعال کی تصدیق کریں۔

Marfat.com

مومن کی صفات

☆ مومن میں چار صفات موجود ہوتی ہیں:
۱۔کمال عقل ۲۔نیک کاموں کی رغبت
۳۔برے کاموں سے نفرت
۴۔وہ حلم اور بردباری جس سے ہر کوئی راضی اور خوش ہو

کامل ایمان کی علامات

☆ جس شخص میں تین چیزیں موجود ہیں وہ کامل الایمان ہے:
۱۔عقل ۲۔علم ۳۔حلم

برا بھائی اور برا ساتھی

☆ سب سے برا بھائی وہ ہے جو باطل اور بے ہودہ کام سے تجھے خوش کرے اور سب سے برا ساتھی جاہل اور نادان ہے۔

کمال بیوقوفی

☆ دنیا سے خوش ہونا نہایت نادانی اور اس موجودہ فانی گھر پر مغرور ہونا کمال بیوقوفی ہے۔

عقل کا فتور

☆ جو شخص اپنے ہر کام کو درست سمجھتا اور فضیلت دیتا ہے اس کے عقل میں فتور ہے۔

زیادہ ثواب والے تین کام

☆ تمام نیک کاموں سے زیادہ ثواب تین کاموں میں ہے۔

Marfat.com

۱۔ اپنے مال ودولت کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں پوشیدہ طور پر صدقہ وخیرات کرنا۔

۲۔ والدین کے ساتھ نیکی کرنا۔

۳۔ رشتہ داروں سے ملنا اوران کے حقوق ادا کرنا۔

دو چیزیں

☆ دو چیزیں ایسی ہیں جن کے ثواب کا وزن نہیں ہوسکتا۔

۱۔معافی ۲۔عدل

جاہل اور جہالت کی حقیقت

☆ جاہل گویا ایک پتھر ہے جس سے پانی کی بوند نہیں پھوٹتی۔

☆ جہالت نہایت بری بیماری اور شہوت پرستی مضر دشمن ہے۔

☆ جہالت موت کی مانند اور علم مثل حیات ہے۔

☆ جہالت سے گمراہی اور حرص سے ذلت حاصل ہوتی ہے۔

☆ جہالت آخرت کو خراب کرتی ہے اور ایمان حسد سے بیزار رہتا ہے۔

☆ جہالت ایسی بلا ہے جو زندوں کو مردہ کر دیتی ہے اور ہمیشہ بدبختی میں گرفتار رکھتی ہے۔

☆ جہالت انسان میں ایسی بری چیز ہے جیسے بدن میں ماسخورہ کی بیماری بلکہ اس سے بھی زیادہ خراب۔

☆ بے شک وہ شخص جاہل ہے جس کو اس کی خواہش نفس برے کاموں کی طرف ابھارے پس ایسے آدمی کی باتیں غلط اوراس کے افعال قابل مذمت ہیں۔

☆ جہالت سے پاؤں پھسلتا ہے اور ظلم سے نعمتیں دُور ہو جاتی ہیں۔

Marfat.com

☆ جو شخص خود اندھیرے میں پڑا ہوا ہے اس کے لئے چمکنے والی بجلی میں بھی کوئی نفع نہیں۔

کمال جہالت

☆ آدمی کی یہ کمال جہالت ہے کہ اپنے عیوب تو معلوم نہ کرے اور لوگوں پر ایسی باتوں کا طعن رکھے جنہیں خود چھوڑ نہیں سکتا۔

جہالت اور حماقت

☆ اپنی قدرت سے آگے بڑھنے کے برابر کوئی جہالت نہیں اور فخر اور تکبر کے برابر کوئی حماقت نہیں۔

☆ جوان کی جہالت قابل عذر اور اس کا علم نظر حقارت سے دیکھا جاتا ہے، دولت مند کی جہالت اس کو پست مرتبہ رکھتی اور فقیر کا علم اس کو بلند درجہ بنا دیتا ہے۔

☆ جہالت کے ہوتے ہوئے کوئی راستہ اور مقصد پاک صاف نہیں ہوتا اور حماقت کے ہوتے ہوئے کوئی مطلب ہاتھ نہیں آتا اور لہو ولعب کے ساتھ عقل کا کچھ واسطہ نہیں ہوتا۔

نادان ہونے کی نشانیاں

☆ یہ چار آدمی کے نادان ہونے کی نشانیاں ہیں:

۱۔ بدتدبیری ۲۔ بے جا فضول خرچی

۳۔ کسی کے دھوکے میں آجانا ۴۔ ہر کسی پر بے اعتباری کرنا

جاہل سے تعلق کی حقیقت

☆ جاہل دوست سے مشورہ کرنا خطرناک بات ہے۔

Marfat.com

☆ جاہل اپنے جیسے کی طرف میلان رکھتا ہے۔
☆ جاہل کی زبان اس کی موت اور ہلاکت کی کنجی ہے۔

جاہل کی علامات

☆ جاہل کبھی اپنی جہالت سے باز نہیں آتا اور وعظ ونصیحت سے اسے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔
☆ جاہل نہایت بے شرم اور بے حیات ہوتا ہے، اور باطل نہایت قبیح اور برا ہوتا ہے۔
☆ جاہل اور نادان دوست کی نسبت عقل مند دشمن اچھا اور قابل اعتبار ہے۔
☆ جاہل کو جب اچھی نعمتیں ملتی ہیں تو وہ ان سے خرابی اور برائی میں ترقی کرتا ہے۔
☆ جاہل کی نعمتیں ایسی ہیں جیسے کسی گندی جگہ پر سبزہ زار۔
☆ جاہل اپنی نادانی سے باز نہیں آتا اور جلد بازی لغزش کا باعث ہے۔
☆ لمبی لمبی امیدیں رکھنا جاہلوں اور نادانوں کا کام ہے۔
☆ جو شخص علم چھپائے وہ اور جاہل برابر ہیں۔
☆ جاہل ان چیزوں سے جن کے ساتھ عالم کو انس ومحبت ہو نفرت کرتا ہے۔

زیادہ جاہل اور زیادہ جہالت

☆ سب سے زیادہ جاہل وہ ہے جو ایسے چاپلوسی کرنے والے خوشامدی کی بات پر مغرور ہو جائے جو بری چیزیں اسے اچھی بتلائے اور اچھی چیزیں خراب بتائے۔
☆ اپنے نفس سے راضی اور خوش ہونا بہت بڑی جہالت اور اپنے آپ کو بڑا سمجھنا نہایت بھاری عیب اور نقصان ہے۔
☆ جو باتیں معلوم ہوں سب کو بیان نہ کر کہ یہ بہت بڑی جہالت ہے۔ ہے۔

Marfat.com

تین چیزیں

☆ یہ تین چیزیں جنت کے خزانوں میں سے ہیں۔

۱۔مصیبت ۲۔صدقہ ۳۔مرض کو چھپانا

بہتر ہے

☆ گونگا ہونا جھوٹ بولنے سے بہتر ہے۔

کم عقلی کی علامت

☆ اپنے آپ کو اچھا سمجھنا نقص کی دلیل اور کم عقلی کی علامت ہے۔

نادانی کی علامات

☆ کوشش اور عمل کے بغیر مراتب اور درجات عالیہ کی طلب سراسر نادانی اور جہالت ہے۔

☆ پڑوسی کی بدخواہی اور نیک لوگوں کے ساتھ برائی کرنا بہت بڑی نادانی ہے۔

☆ دنیا کے ایسے مال کو زیادہ جمع نہ کر کہ نہ وہ تیرے لئے اور نہ تو اس کے لئے باقی رہے گا اور یہ بڑی نادانی اور جہالت ہے۔

عقلوں کا ضیاع

☆ فضول چیزوں کی طلب میں عقلیں ضائع اور برباد ہو جاتی ہیں۔

تدبیر اور اسراف

☆ تدبیر کے برابر کوئی عقل نہیں اور اسراف کے برابر کوئی نادانی نہیں۔

Marfat.com

مکمل مومن

☆ کامل مومن وہ ہے جولوگوں کی ایذائیں برداشت کرے مگر کسی کوایذا نہ دے۔

☆ پورا مومن وہ ہے کہ دوسروں کی خیر خواہی اس کی جبلی خصلت اور غصہ کو پی جانا اس کی طبعی عادت ہو۔

مومن کے اوقات

☆ مومن کے اوقات تین حصوں پر منقسم ہوتے ہیں:

۱۔ ایک حصے میں وہ اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے۔

۲۔ دوسرے حصے میں اپنے نفس کا جائزہ لیتا ہے۔

۳۔ اور تیسرے حصے میں لذات نفسانی کو حلال اور مباح طریقہ سے پورا کرتا ہے۔

مومن کی عادات

☆ مومن حیاداری، سخی، پرہیز گار اور یقین کامل رکھنے والا ہوتا ہے۔

☆ مومن سخی، امین، اپنے نفس پر خوف کرنے والا، غمگین اور سادہ مزاج ہوتا ہے۔

☆ مومن کی عادت ہے کہ اگر کسی سے کچھ مانگتا بھی ہے تو زیادہ دق نہیں کرتا اور اقبال وادبار اس کی نظر میں برابر ہیں۔

☆ مومن اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والا اور گناہوں سے توبہ اور استغفار کرنے والا ہے۔

☆ مومن کی عادت زہد وتقویٰ، دینداری وقناعت اور کوشش تحصیل آخرت ہے۔

Marfat.com

مومن کی نشانی

☆ مومن کی یہ نشانی ہے کہ وہ ہر لحظہ اللہ تبارک وتعالیٰ کو دل میں یاد کرتا رہتا ہے، آخرت کے مسئلہ کے لئے فکرمند، نعمتوں پر شکرگزار اور تکلیف کے لمحات میں صابر ہوتا ہے۔

☆ مومن کی یہ نشانی ہے کہ اگر کوئی اسے نصیحت کرے تو مان جاتا ہے اور جب کوئی عبرت دلائے تو عبرت پذیر ہو جاتا ہے۔

مومن کی جان

☆ مومن کی جان غیر مومن کے مقابل پتھر سے زیادہ سخت اور دوستوں کے سامنے غلام سے زیادہ نرم طبع ہے۔

علم، عقل اور مومن

☆ علم مومن کا دوست، عقل اس کی وزیر، صبر اس کی سپاہ اور عمل اس کا منتظم ہے۔

مومن اور دنیا

☆ مومن دنیا کی طرف عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور دنیا کی باتوں کو نہایت ناخوشی سے سنتا ہے۔

☆ مومن دنیا کے کاروبار مختصر اور آخرت کی فکر زیادہ رکھتا ہے، اکثر خاموش رہتا اور خالص اللہ تعالیٰ کے لئے عمل کرتا ہے۔

مومن کی حالت

☆ مومن کی حالت یہ ہے کہ جب کسی چیز کو دیکھے تو عبرت کی نگاہ سے دیکھے،

Marfat.com

جب بولے تو یادِ الٰہی کرے اور جب خاموش ہو تو موت اور آخرت کی فکر کرے اور جب نعمت ملے تو شکر گزار ہو اور جب تکلیف پہنچے تو صابر رہے۔

☆ مومن اپنے نفس کا امین اور اپنی خواہشوں اور حواس پر غالب ہے۔

کامل مومن

☆ کامل مومن وہ ہے جس کی دوستی، دشمنی کسی سے کام کا مواخذہ غرض سب کام اللہ تعالیٰ کے لئے ہوں۔

مومن کی مثال

☆ اے مومن تجھے کھجور کے پیڑ کے موافق ہونا چاہئے کہ اگر اس کے پھل کو کھائیں تو لطف اور مزہ آتا ہے، اگر اسے رکھ چھوڑیں تو خراب نہیں ہوتا، اور اگر کسی درخت کی شاخ پر گرے تو اسے نقصان نہیں پہنچاتا۔

مومن اور شکر

☆ مومن کا شکر اس کے عمل سے ظاہر ہوتا ہے جب کہ منافق کا شکر صرف زبان پر رہتا ہے۔

مومن کی فکر

☆ مومن کو صرف آخرت کی فکر رہتی ہے اور اس کی تمام کوشش اسی کے واسطے ہوتی ہے۔

مومن کی حقیقت

☆ مومن ضرور حلیم اور رحم دل ہوتا ہے، اور صحیح دل سے ضرور صحیح مضمون نکلتا ہے۔

میانہ روی

☆ میانہ روی اس کا نام ہے کہ آدمی سخاوت کرے مگر اس میں اسراف نہ ہو اور مروت کے کام کرے مگر ان میں کچھ لاف وگزاف نہ ہو۔

Marfat.com

مومن کی عادت اور طریق

☆ مومن کی عادت میانہ روی اور اس کا طریق راست روی ہے۔

میانہ روی لازم پکڑو

☆ کھانا کھانے میں میانہ روی کو لازم پکڑو اس میں تین فائدے ہیں:

۱۔ اس میں اسراف نہیں ہوتا۔

۲۔ بدن کی صحت قائم رہتی ہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بڑا معین و مددگار ہے۔

فراغت کا مددگار

☆ میانہ روی کو لازم پکڑو کیونکہ یہ فراغت کا بہت اچھا مددگار ہے اور کبھی کوئی شخص ہلاک نہیں ہوتا جب تک وہ خواہش نفس کو اپنے دین پر ترجیح نہیں دیتا اور اسے مقدم نہیں سمجھتا۔

کمال مصیبت

☆ مصیبت میں گھبرانا کمال درجے کی مصیبت ہے۔

دوگنا مصیبت

☆ مصیبت پہلے ایک ہوتی ہے مگر گھبرانے سے دو ہو جاتی ہیں۔

مصائب میں آدمی کی مثال

☆ مصائب میں آدمی ایسا ہے جیسے کپڑے کا پیوند۔ پس جیسا کہ پیوند کپڑے کے میل کا ہوتا ہے ایسے ہی تم اپنا مصاحب کسی ہم جنس کو بناؤ۔

Marfat.com

تین چیزیں

☆ تین چیزیں بہت بڑی مصیبت ہیں:
۱۔عیال کی کثرت ۲۔ہمیشہ کی بیماری ۳۔قرض کی زیادتی

اجروثواب کی کنجی

☆ مصیبتیں اجروثواب کی کنجی اور یہ دنیا شر اور برائی کی کھیتی ہے۔

مقاصد اور معاملات

☆ جس شخص کے مقاصد خراب ہوتے ہیں اس کی آمدرفت کے مواقع بھی خراب ہوتے ہیں اور جس شخص کے معاملات خراب ہوتے ہیں، اس کے مرنے پر لوگ خوش ہوجاتے ہیں۔

ریاکاری اور منافقت

☆ ریاکاری کا ظاہر خوبصورت اور باطن بیمار اور منافق کی بات بھلی اور اس کا عمل پوشیدہ بیماری ہوتا ہے۔

منافق کا دل اور زبان

☆ منافق کی زبان خوش کرنے والی اور دل تکلیف دینے والا ہوتا ہے۔

منافق کی مثال

☆ منافق کی مثال ایسی ہے کہ جیسے سبز اندرائن، کہ اس کے ہرے بھرے پتے خوبصورت معلوم ہوتے ہیں مگر اس کا مزہ کڑوا اور تلخ ہوتا ہے۔

Marfat.com

نہایت برا اور مذموم

☆ منفقانہ چال رکھنا انسان کے لئے نہایت برا اور مذموم ہے۔

منافق کے کام

☆ منافق اپنی بہتری کے لئے ہر ایک سے سفارش کراتے اور ہر ایک کے غم پر جھوٹے آنسو بہاتے ہیں۔

نرم اور عمدہ لکڑی

☆ جس درخت کی لکڑی نرم اور عمدہ ہوتی ہے اس کی شاخیں گنجان ہوتی ہیں اسی طرح جس شخص کی معاشرت اچھی ہوتی ہے اس کے بھائی بند اور دوست کثرت سے ہوتے ہیں۔

پوشیدہ اخلاق

☆ پوشیدہ اخلاق معاشرت اور میل جول سے ظاہر ہوتے ہیں اور پوشیدہ و منفی آراء باہم مشورہ کرنے سے کھلتی اور منکشف ہوتی ہیں۔

تین صفات

☆ جس شخص میں تین صفات ہوں اس کو دنیا اور آخرت دونوں حاصل ہو جاتی ہیں:

۱۔ لوگوں کو نیک کام بتائے اور آپ بھی ان کو عمل میں لائے۔

۲۔ لوگوں کو برے کاموں سے منع کرے اور خود بھی ان سے باز رہے۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کی حدود اور احکام کی حفاظت کرے۔

شریعت کا انتظام

☆ شریعت کا انتظام تین چیزوں سے ہے:

۱۔امر بالمعروف ۲۔نہی عن المنکر ۳۔حدیں قائم کرنا

Marfat.com

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

☆ بے شک امر بالمعروف اور نہی عن المنکر موت کو نزدیک اور روزی کو کم نہیں کر دیتے بلکہ ثواب کو دوگنا کرتے اور اجر بڑھاتے ہیں لیکن ظالم حاکم کے سامنے کلمہ حق اور انصاف کی بات کہنا ان دونوں سے افضل تر ہے۔

بادشاہ کی مصاحبت

☆ بادشاہ کے مصاحبت کی مثال ایسی ہے، جیسے کوئی شخص شیر پر سوار ہو کہ لوگ اس کی حالت پر رشک کرتے ہیں۔ مگر وہ اپنی جگہ خوب جانتا ہے کہ اس میں کیا کچھ خوف خطر پیش آتے ہیں۔

آدمی کے افعال اور عقل

☆ آدمی کے افعال کی حالت اس کی عقل کے انداز بتلاتی ہے۔ پس اے مومن تجھے چاہئے کہ اچھے افعال اختیار کرے اور اگر اپنی ہمت سے سرانجام پذیر نہ ہوں تو ان میں دوسروں سے مدد لے لیا کر۔

نرمی طبع

☆ نرمی طبع نیک کرداری کی علامت اور عقل مندی کی نشانی ہے۔

حکمت و دانائی کے اسباب

☆ تمام حکمت و دانائی ان دو چیزوں میں ہے:

۱۔ لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا۔

۲۔ ان کی خاطر داری کو اچھی طرح ملحوظ رکھنا۔۔

Marfat.com

نرم مزاجی

☆ جو شخص نرم مزاج ہوتا ہے اس سے لوگ ضرور محبت کرتے اور جس شخص کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں اس کی زندگی نہایت آرام وسکون سے گزرتی ہے۔

نرمی کی اہمیت

☆ نرمی صلاحیت کا پھل اور کامیابی کی علامت ہے۔

دین کا سر

☆ یقین دین کا سر ہے اور غرور نعمتوں کی ترقی کو روکتا ہے۔ جب کہ صلح حلم اور بردباری کا ثمرہ اور نرمی طبع صلح کی طرف پہنچاتی ہے۔

بزرگی کا سر

☆ نرمی بزرگی کا سرنامہ اور لوگوں کے ساتھ احسان اور نیکی کرنا فضیلت کا سر ہے۔

اللہ کے دوست

☆ بے شک اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو نرم طبع، نرم مزاج اور اپنے لئے مختصر سامان زندگی رکھتے ہوں۔

مومن کی صفت

☆ بے شک مومن نرم طبع اور سہل خو ہوتے ہیں اور بلا شبہ ایمان والے لوگوں سے نیک سلوک کرتے ہیں اور خوف الہیٰ سے ڈرتے ہیں۔

Marfat.com

اللہ کی رضاء

☆ اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے نرم مزاجی اور تواضع اختیار کر اور لوگوں کے ساتھ نیکی اور بھلا کرنے کو غنیمت سمجھ۔

نرمی کی حقیقت

☆ نرمی کو اختیار کر کہ یہ صواب کی کنجی اور عقل مندوں کی خصلت ہے۔

خلق اور امانت

☆ جب آدمی کا خلق اچھا ہو تو کلام لطیف ہو جاتا ہے، اور جب امانت مضبوط ہو تو سچائی بڑھ جاتی ہے۔

خلق کی حاجت

☆ بے شک خلق اللہ کی حاجت روائی جو تم سے وابستہ ہے، یہ اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہے، اس کو غنیمت جانو اور اس سے کبھی نہ اکتاؤ ورنہ یہ نعمت تم پر موجب عذاب ہوگی۔

امن کی نعمت

☆ امن سے بڑھ کر کوئی اچھی اور بڑی نعمت و بھلائی نہیں اور دے کر جتلانے سے بڑھ کر زیادہ بری کوئی برائی نہیں۔

بزرگی کی باتیں

☆ بزرگ ترین نعمت عقل اور صفت ترین بزرگ حسن خلق اور سب سے بہترین ذخیرہ نیکوئی واحسان ہے۔

Marfat.com

آرام اور عافیت کا دوام

☆ آرام اور عافیت کا دوام اللہ تعالیٰ کا عمدہ عطیہ اور بندے کیلئے نہایت بہترین حصہ ہے۔

نہایت کامل نعمت

☆ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں میں سے نہایت کامل تندرستی اور سب سے اعلیٰ ہمت اور ارادہ ہے جو کرم پر مبنی ہے۔

بہترین ہے مگر

☆ بہترین غذا شہد ہے مگر مکھیوں کی چاٹ، بہترین لباس ریشم ہے مگر کیڑے کا تھوک ہے بہترین خوشبو مشک ہے مگر وہ خون ہے۔

اچھا ناصح

☆ (بے شک سب سے اچھا ناصح وہ شخص ہے جو پہلے اپنے آپ کو نصیحت کرے) اور اپنے پروردگار کا بڑا فرمانبردار ہو اور بلاشبہ سب سے بڑا دھوکے باز وہ ہے جو اپنی جان کے ساتھ دھوکہ کرے اور اللہ تبارک وتعالیٰ کا بڑا گناہ گار اور نافرمان ہو۔

زبان قال وحال

☆ بے شک وعظ ونصیحت وہ ہے، جس سے زبان قال خاموش رہے اور زبان حال اس کی عملی حالت بیان کرے۔

Marfat.com

روشنی حاصل کریں

☆ اس واعظ کے واعظ سے جوخود بھی وعظ کا پابند ہے روشنی حاصل کرو، اوراس ناصح کی نصیحت جوخود بھی اسے اپناتا ہو، اس کی ہدایت سے آگے نہ بڑھو۔

اچھی فضیلت

☆ وعظ شفا دینے والی نصیحت اور توفیق الٰہی نہایت اچھی فضیلت ہے۔

اچھا ہدیہ

☆ نصیحت ایک اچھا ہدیہ اور خوفِ الٰہیٰ ایک اچھی عبادت ہے۔

تین نصائح

☆ ان تین نصائح کو یاد رکھ:

۱۔ورع اور پرہیزگاری کے برابر کوئی پاکیزگی نہیں۔

۲۔تواضع جیسی شرافت اور بڑائی نہیں۔ ۳۔ظلم کے برابر کوئی برائی نہیں۔

سعادت مند نفس

☆ بے شک وہ نفس جو جنت کی باقی رہنے والی اور مرغوب نعمتوں کے جمع کرنے میں کوشش کرتا ہے وہ ضرور کامیاب وکامران ہو جائے گا اور آخر کار اسے سعادت نصیب ہوگی۔

عقل اور شہوت

☆ عقل اور شہوت ایک دوسرے کی ضد ہیں۔عقل کا معاون علم اور شہوت کی تزئین ہوائے نفسانی سے ہے۔انسانی نفس دونوں کی کشاکشی میں رہتا ہے اور جو زور آور ہو جائے اس کی طرف ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

قانع نفس

☆ جس شخص کا نفس قانع ہوتا ہے وہ تنگ دستی کی حالت میں بھی باعزت رہتا ہے اور جس کا نفس حریص ہوتا ہے وہ دولت مندی اور مالداری کی حالت میں بھی ذلت اور خواری اٹھاتا ہے۔

عارف

☆ عارف وہ ہے جس نے اپنے نفس کو پہچانا اور اسے تمام خواہشوں سے آزاد کر دیا۔

ضمیر کی درستگی

☆ ضمیر کے درست اور صحیح ہونے کے وقت سینے کے کینے دُور ہو جاتے ہیں اور اخلاص کے موجود ہوتے وقت بصیرتیں روشن اور پُرنور ہو جاتی ہیں اور متواتر نیکی اور احسان کرنے سے شریف لوگ غلام ہو جاتے ہیں۔

بڑی محتاجی

☆ سب سے بڑی محتاجی نفس کی محتاجی اور حرص ہے۔

شتر بے مہار

☆ اپنے نفوس کو قابو میں رکھو کہ یہ شتر بے مہار ہیں اگر تم ان کے کہنے پر چلو گے تو یہ نہایت برے مقام میں کھینچ لے جائیں گے۔

نفس کی قوت

☆ آنکھیں کھولو، پیٹ بھوکے رکھو، جسموں کو ریاضت میں ڈال کر دبلا کر کہ اس سے نفس میں قوت پیدا ہوگی۔

Marfat.com

زورآور پہلوان

☆ جوشخص اپنے نفس کو قابو میں کر لیتا ہے وہ بہت بڑا زورآور پہلوان ہے۔

نفس کے معاملات

☆ نفس خواہشات کو ترجیح دیتا ہے، وہ سہل اور سست راہ اختیار کرتا ہے، تفریحات کی طرف لپکتا ہے، برائیوں پر ابھارتا ہے، بدی اس کے اندر جاگزین رہتی ہے، وہ راحت پسند ہے، کام چور ہے، اگر اس کو مجبور کرو گے تو لاغر ہو جائے گا، اور اگر اسے چھوڑ دو گے تو ہلاک ہو جائے گا۔

نفس اور عقل

☆ بے شک عقل مند وہ شخص ہے جو اپنے نفس کو حساب کی قید میں رکھے، غلبے اور قوت سے اس کا مالک ہو جائے اور مجاہدہ سے اس کو مار ڈالے۔

اللہ کا محبوب

☆ بے شک تمام بندوں میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب وہ ہے جس کو حق نے اس کے نفس کی اصلاح میں مدد فرمائی اور اس نے آخرت کے لئے اپنے حال کو مصروف رکھا۔

نفس کا فریب

☆ بے شک جو شخص تیری خوشامد اور تعریف کرتا ہے، وہ تیری عقل کو دھوکہ اور جھوٹ موٹ کی تعریف سے تیرے نفس کو فریب دیتا ہے، پس تُو اس کے دھوکے اور فریب میں مت آ۔

Marfat.com

بیش بہا جوہر

☆ بے شک نفس ایک بیش بہا جوہر ہے۔ جو انسان اسے محفوظ رکھے وہ اس کا مرتبہ بڑھاتا اور جو اس کو ذلیل رکھتا ہے وہ اس کو پستی کے گڑھے میں گرا دیتا ہے۔

گمراہی کے اندھیرے

☆ جو شخص اپنے نفس کو دوسروں کی عیب جوئی کی فکر میں رکھتا ہے، وہ گمراہی کے اندھیروں میں متحیر ہوتا اور ہلاکتوں کے بھنور میں پڑ جاتا ہے۔

رب کی معرفت سے محرومی

☆ مجھے اس شخص کی نسبت تعجب ہے جو اپنے نفس کو نہیں پہچانتا کہ وہ رب تعالیٰ کو کس طرح پہچان سکتا ہے۔

نہایت اچھا ادب

☆ خوف اور ڈر کے وقت نفس کو قابو میں رکھنا نہایت اچھا ادب ہے۔

خلوص نیت

☆ اگر کسی بندے کی نیت خالص ہوتی ہے تو اس کے عمل بھی ریا اور نمود سے پاک ہوتے ہیں۔

تحریر

☆ تحریر انسان کی نیت کو ظاہر کرتی ہے اور اس کا کام اس کے ارادے کا پتہ دیتا ہے۔

Marfat.com

دین کا راز

☆ دو چیزیں دین کا راز ہیں۔ ا۔صداقت ۲۔یقین

دین کی جڑ

☆ تین چیزیں دین کی جڑ ہیں۔ ا۔پاک دامنی ۔۲۔حیاء۔۳۔پرہیز گاری

دین کا کمال

☆ تین چیزیں دین کے کمال کی نشانی ہیں۔

ا۔اخلاص ۲۔یقین ۳۔قناعت

دین کا نقصان

☆ یہ تین عادات آدمی کے دین کو بٹہ لگاتی ہیں۔

ا۔حسد کرنا ۲۔جھوٹ بولنا ۳۔کینہ رکھنا

دین کی کوہان

☆ دین کا کوہان تین چیزیں ہیں۔

ا۔صبر ۲۔صدق یقین ۳۔نفسانی خواہشوں کے ساتھ مقابلہ

☆.....☆.....☆

Marfat.com

اے خاکِ کربلا تُو اس اِحسان کو نہ بھُول
لیٹے ہیں تیری خاک میں جگر گوشۂ بتولؓ

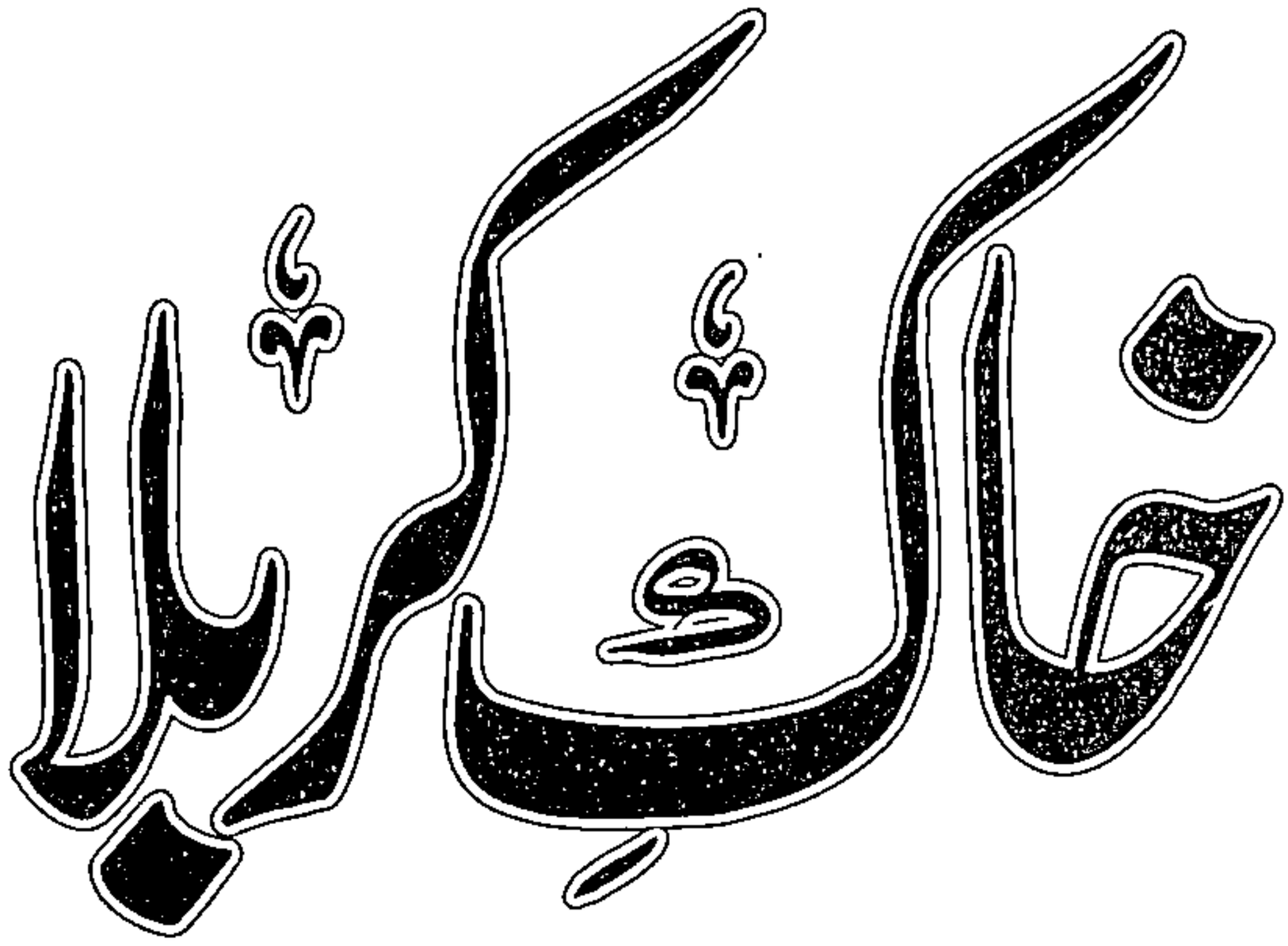

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم بھیرہ شریف

اسلام بکڈپو
۱۲ گنج بخش روڈ لاہور
فون: 042-37112941

Marfat.com

کامیابیٔ زندگی

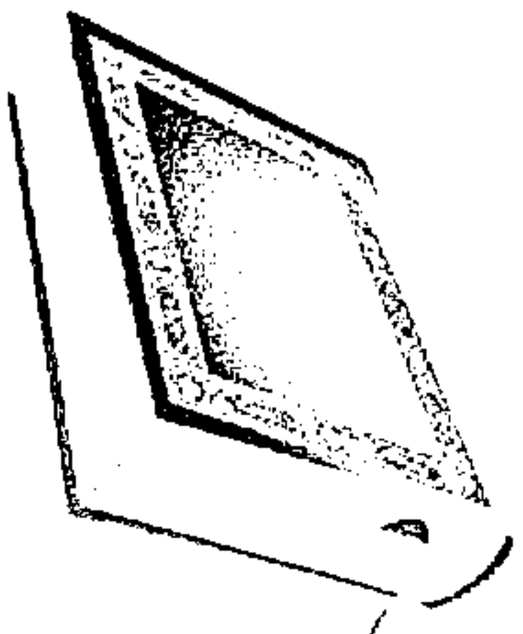

اقوالِ علی رضی اللہ عنہ

کی روشنی میں

ڈاکٹر محمد اعظم رضا تبسم
بھیرہ شریف

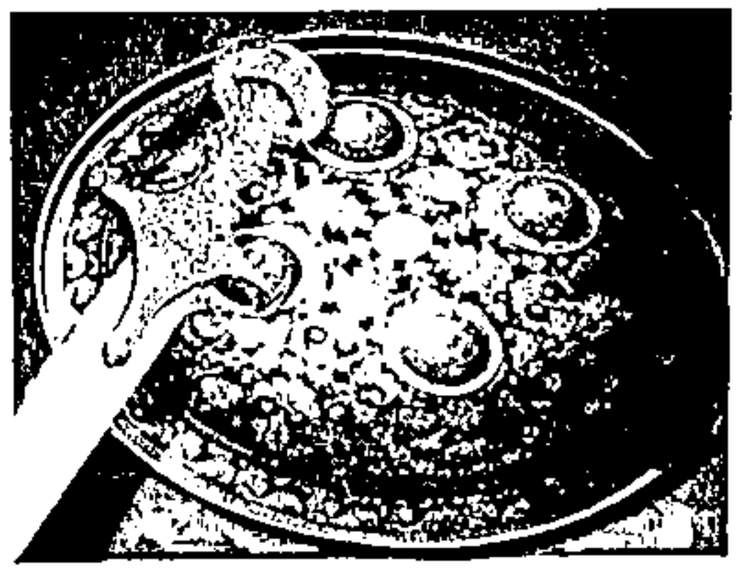

اسلام بکڈپو

Marfat.com